Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Price : 5 ● 28 :شمارہ ● 10 :جلد ● KOLKATA ● Sunday, 29th January, 2023 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۶ رجب المرجب ۱۴۴۴ھ بمطابق ● اتوار، ۲۹ رجنوری ۲۰۲۳ء ● کلکتہ

جھارکھنڈ: دھنباد میں آگ لگنے کا ہولناک واقعہ، ڈاکٹر جوڑے سمیت 6 افراد ہلاک

دھنباد: 28 رجنوری: جھارکھنڈ کے دھنباد میں ایک ہولناک حادثے کی خبر ہے۔ مشہور ڈاکٹر سی سی ہزرا اسپتال میں ہفتہ کی رات دیر گئے لگنے والی آگ میں 6 افراد کی موت ہوگئی۔ مرنے والوں میں ڈاکٹر وکاس ہزرا، ان کی اہلیہ ڈاکٹر پریما ہزرا، گھریلو ملازمہ اور ڈاکٹر وکاس (باقی صفحہ 10 پر)

راشٹر پتی بھون میں موجود تاریخی 'مغل گارڈن' کا نام تبدیل، اب 'امرت اُدیان' کے نام سے پہچانا جائے گا

نئی دہلی 28 جنوری: راشٹر پتی بھون میں موجود مشہور مغل گارڈن کا نام بدل دیا گیا ہے۔ اب اسے 'امرت ادیان' کے نام سے جانا جائے گا۔ بتایا جا رہا ہے کہ مغل گارڈن کا نام 'امرت مہوتسو' کے تحت بدلا گیا ہے۔ حالانکہ کئی لوگ اسے مسلم ناموں والے مقامات کا نام تبدیل کرنے والے سلسلہ کی نئی کڑی تصور کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ مغل گارڈن ہر سال عام لوگوں کے لیے ایک بار کھولا جاتا ہے اور اس سال بھی 31 جنوری سے کھلے گا۔ لیکن اب اسے مغل گارڈن کی جگہ امرت اُدیان کے نام سے جانا جائے گا۔ اس باغیچے میں لوگ ٹیولپ اور گلاب کی مختلف نسلوں کے پھول دیکھنے پہنچتے ہیں اور لوگوں کو اس کے کھلنے کا بے صبری سے انتظار رہتا ہے۔ راشٹر پتی بھون میں موجود اس باغیچہ میں برطانوی اور مغل دونوں دور کے باغیچوں کی جھلک دیکھنے کو ملتی ہے۔ اسے بنانے کے لیے ایڈوِن لوٹینس نے پہلے ملک و بیرون ممالک کے باغیچوں کی تحقیق کی تھی۔ اس باغیچہ میں پودا روپنے میں ہی تقریباً ایک سال کا وقت لگا تھا۔ بہرحال، حکومتیں وقتاً فوقتاً کئی جگہوں کا نام بدلتی رہی ہیں۔ خصوصاً 2014 کے بعد جب سے مرکز میں بی جے پی کی حکومت تشکیل پائی ہے اور اتر پردیش میں یوگی حکومت برسراقتدار ہوئی ہے، کئی شہروں، مقامات، ریلوے اسٹیشنوں وغیرہ کے مسلم ناموں کو بدلا گیا ہے۔

مدھیہ پردیش کے مورینا میں بڑا حادثہ، فضائیہ کے سخوئی اور میراج لڑاکا طیارے گر کر تباہ

بھوپال: 28 رجنوری: مدھیہ پردیش کے مورینا میں ہفتہ کی صبح ایک بڑا حادثہ پیش آیا، جس میں فضائیہ کے دو لڑاکا طیارے سخوئی-30 اور میراج-2000 گر کر تباہ ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی ریسکیو ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور کارروائی انجام دی۔ دفاعی ذرائع کے مطابق دونوں طیاروں نے مدھیہ پردیش کے گوالیار ایئربیس سے ٹیک آف کیا تھا، جہاں مشق جاری تھی۔ وزیر دفاع نے اس واقعے کے حوالے سے فضائیہ کے سربراہ سے بات کی ہے۔ میڈیا کو معلومات (باقی صفحہ 10 پر)

VACANCY
Vacancy for the post of
Back office, Tele Caller,
Sales Executive and
Sales cum Manager
Contact No :
8910593660
Barrackpore
Email: nic86alm@gmail.com

Aawami news
Kolkata
Sunday 29th January 2023
Also published from Ranchi & Patna

Kolkata & Suburb
کولکاتا و مضافات

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
اتوار ، ۲۹ ؍ جنوری ۲۰۲۳ء

Madrassa reforms in Pakistan: a holistic perspoctive

پاکستان میں مدرسہ اصلاحات: ایک جامع تناظر

30,000 سے زیادہ اسلامی اسکول، جنہیں مدارس بھی کہا جاتا ہے، پاکستان کی سرزمین پر پھیلی ہوئی ہے۔ بنیاد پرستی کے پھیلاؤ کو روکنے کے منصوبے کے ایک حصے کے طور پر، پاکستانی حکومت نے ان مدارس میں اہم نصابی تبدیلیاں نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چونکہ وہ زیادہ تر نجی طور پر مالیاتی ہیں اور حکومت کی نگرانی میں نہیں ہیں، ایک دیرینہ حقیقت یہ ہے کہ وہ ایسے فارغ التحصیل پیدا کرتے ہیں جو سیکولر تربیت یافتہ ہیں اور جو اسلام کی متعصبانہ تشریحات میں ڈوبے ہوتے ہیں۔ Single National Curriculum (SNC) کی تشکیل جسے سرکاری، نجی اور مدارس کے اسکولوں کے ساتھ ساتھ تمام صوبوں اور خطوں میں استعمال کیا جائے گا، کا اعلان پاکستانی حکومت کی وفاقی وزارت تعلیم نے 2019 میں کیا تھا۔ وزارت کے مطابق، اس پالیسی کے پیچھے کا مقصد تعلیمی نظام میں عدم توازن کو دور کرنا، تعلیم کے معیار کو بڑھانا، تمام طلباء کے لئے مواقع کی غیر جانبداری کی حاصلہ افزائی کرنا ہے۔ اس نصاب پر نظرثانی کا آغاز پہلے مرحلے سے ہوا، جسے اگست 2021 میں نافذ کیا گیا۔ اس مرحلے کے دوران تمام شعبوں میں گریڈ 1 سے 5 تک کے نصاب اور نصابی کتابیں تیار کی گئیں۔ توقع ہے کہ دوسرے اور تیسرے مرحلے کو باترتیب مارچ 2022 اور مارچ 2023 کے مہینے میں نافذ کیا جائے گا۔ ان تبدیلیوں میں سائنس، ہنر کی تعلیم، اور انگریزی زبان، سماجی علوم جیسے عصری موضوعات کا تعارف شامل ہے۔ نیز ان حصوں کو خارج کرنا جو لوگوں کے ایک مخصوص گروپ کے خلاف نفرت پھیلائے ہیں۔ اسلام آباد میں وزارت تعلیم کے مطابق، حکومت مدارس میں ان اہم تبدیلیوں کو متعارف کرانے کے مالی اخراجات برداشت کرے گی۔ جو کم آمدنی والے خاندانوں کے بچوں کے لئے تعلیم کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ یہ برقرار رکھا گیا ہے کہ مذہبی رہنما اور ان اداروں کے مخیر حضرات نصاب کی از سرنو تحریر کے عمل میں مصروف رہیں گے اور انہیں اس معاملے میں اعتماد دلایا جائے گا۔ ان تبدیلیوں کے نتیجے میں مدارس کے طلباء عصری صلاحیتوں کے ساتھ فارغ التحصیل ہوسکیں گے۔ اور یہ اقدام ان کے لئے کالجوں اور یونیورسٹیوں سے فارغ التحصیل ہونے والے افراد کے برابر ملازمت کے زبردست مواقع کھول دے گا۔ انگریزی، سائنسی کورسز اور ہنر سکھانے کے لئے۔ اس کے علاوہ مدارس کو سائنس سے لیس کیا جائے گا۔ اگرچہ انہیں اکثر پاکستان میں بنیاد پرستی کا ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے، لیکن مدارس ہی وہ جگہیں ہیں جہاں غیر مراعات یافتہ طلباء کو مذہبی معاملات میں مفت تعلیم حاصل ہوسکتی ہے۔ روایتی بورڈنگ اسکولوں کی شکل اختیار کرتے ہوئے، وہ مفت کھانے کے ساتھ ساتھ سونے کی جگہ بھی فراہم کرتے ہیں۔ ان اصلاحات کے لئے اب تک کا ردعمل مثبت رہا ہے کیونکہ حکومت نے مدارس انتظامیہ کے ساتھ کام کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ انتظامیہ نے مدارس کے نصاب کو مرکزی دھارے کے مضامین تک پڑھانے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ حکومتی پالیسی مدارس کو چلانے کے سلسلے میں مدرسہ کے اساتذہ کی خودمختاری کو برقرار رکھتی ہے اصولی طور پر قومی دھارے کی تعلیم کو ہر سطح پر باقاعدہ امتحان کے ساتھ لازمی قرار دیا جائے گا۔ یہ کہنا قبل از وقت ہے کہ آیا یہ اصلاحات عملی طور پر کامیاب ہوں گی۔ تاہم ان مدارس کے بے روزگار نوجوانوں کی ضروریات کے پیش نظر عوامی ردعمل اب تک مثبت طرف رہا ہے۔ جنوبی ایشیا کے ممالک میں لاکھوں نوجوانوں کے لئے بے روزگاری اور ناقص معیار زندگی تشویش کا باعث ہے۔ اگر مدارس کے فارغ التحصیل افراد پر الگ سے غور کیا جائے تو صورت حال مزید سنگین ہو جاتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ مسئلہ صرف پاکستان تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ بھارت اور بنگلہ دیش جیسے ممالک کو بھی ایسی ہی صورت حال کا سامنا ہے۔ لاکھوں مسلم نوجوان مدارس سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں، ملک کی ہمہ گیر ترقی کو یقینی بنانے کے لئے مدارس کے نصاب کو روایتی تعلیمی نظام کے برابر لانے کی اشد ضرورت ہے۔ پاکستان پہلے ہی درست سمت میں پہلا قدم اٹھا چکا ہے، اب وقت آ گیا ہے کہ دوسرے ممالک اپنا وژن اور ہوشیاری دکھائیں۔

محمد سلیم (پی ایچ ڈی، اسکولر- جامعہ ملیہ اسلامیہ)

67 ہزار لوگوں نے ابھیشیک کو فون کیا: ابھیشیک

کولکاتا: 28 جنوری (عوامی نیوز سروس) ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی ابھیشیک بنرجی نے ڈاکے ابھیشیک پروگرام کا آغاز کیا جس میں ڈائمنڈ ہاربر سے اب تک 67,000 کالیں موصول ہوئی ہیں جبکہ ریاست بھر سے 7 لاکھ لوگوں نے رابطہ کیا ہے۔ یہ کہنا ہے ابھیشیک بنرجی کا۔ ابھیشیک نے کہا کہ اس میں زیادہ تر شکایات اسپتالوں کے خلاف ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ کئی اسپتال ایسے ہیں جو ہیلتھ پارٹنر کارڈ نہیں لے رہے۔ ایم پی نے واضح طور پر کہا ہے کہ جو لوگ اسپتال کارڈ نہیں لیں گے ان کا لائسنس منسوخ کردیا جائے گا۔

ایم ایل اے نے ممتا کو بھارت رتن دینے کا مطالبہ کیا

بنگاؤں: 28 جنوری (عوامی نیوز سروس) بنگاؤں ضلع ترنمول تنظیم کے صدر اور بگڈا کے ایم ایل اے وشواجیت داس نے اب ممتا بنرجی کو بھارت رتن دینے کا مطالبہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو ان کے کام کے لیے بھارت رتن دیا جانا چاہیے۔ یہ بات ہفتہ کو گوپال نگر میں ایک میٹنگ کے دوران اپنے بیان میں کہی۔ اس میٹنگ میں وزیر ٹرانسپورٹ اسنیہا شیش چکرورتی بھی موجود تھے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ ممتا بنرجی نے پیدائش سے لے کر موت تک لوگوں کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے سرکاری اسکیمیں شروع کی ہیں، جن کی پیروی اب مرکز کررہی ہے۔ ہمارے پروجیکٹوں کی نہ صرف مرکز میں بلکہ پوری دنیا میں بحث ہوتی ہے، ان کی عزت ہوتی ہے، اس لیے انہیں بھی بھارت رتن ملنا چاہیے۔ ایم ایل اے کے اس مطالبے کے بارے میں وزیر سنیہا شیش چکرورتی نے کہا کہ وہ عوامی لیڈر ممتا بنرجی کو اتنا مانتے ہیں کہ انہوں نے ان کی طرف سے یہ مطالبہ صرف اسی وجہ سے کیا ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
29 ؍جنوری 2023

فجر	4 بج کر 53 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 17 منٹ
ظہر	11 بج کر 50 منٹ
عصر	3 بج کر 47 منٹ
مغرب	5 بج کر 27 منٹ
عشاء	6 بج کر 40 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

یوم جمہوریہ کے موقع پر وارڈ 44 میں پرچم کشائی کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر بورو 5 کے چیئرمین اور کونسلر ریحانہ خاتون اور ان کے ہمراہ پورے پارٹی ورکرز موجود رہے (پرویز عالم)

کولکاتا میں چکن پاکس کا خطرہ ایک ماہ میں 7 افراد کی موت

کولکاتا: 28 جنوری (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں کورونا کے درمیان چکن پاکس کا انفیکشن بڑھتا جا رہا ہے۔ گزشتہ ایک ماہ میں اس وائرل بیماری سے کم از کم سات افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ محکمہ صحت کی رپورٹ کے مطابق صرف کولکاتا میں ہی گزشتہ ایک سال میں چکن پاکس سے 35 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ دو ہزار سے زائد متاثر ہیں۔ تاہم گلوبل وارمنگ کی وجہ سے ان بیماریوں کے ہونے کا کوئی مقررہ وقت نہیں ہے۔ بدلتے موسم کے ساتھ متعدی بیماریاں خطرناک ہوتی جا رہی ہیں۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) اور یونیسیف کے مطابق دنیا بھر میں خسرہ اور چکن پاکس سے متاثرہ افراد کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ چکن پاکس کی حالیہ وبا نے ڈاکٹروں کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ کیونکہ بچپن میں چکن پاکس ہو بھی جاتا تھا تو ٹھیک ہو جاتا تھا۔ لیکن اب ایسا لگتا ہے کہ چکن پاکس کا ذمہ دار Varicella zoster نامی وائرس تیزی سے پھیل رہا ہے۔ انفیکشن اس حد تک پہنچ رہا ہے کہ لوگ مر رہے ہیں۔ شمالی بنگال کے بانکوڑہ سے بھی انفیکشن اور موت کی اطلاعات ہیں۔ بیلیا گھٹا آئی ڈی میں چکن پاکس کی علامات والے سات افراد کو داخل کرایا گیا ہے، جن میں سے دو کی حالت نازک ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق مریض کے رابطے میں آنے والے کم از کم 80 فیصد افراد کو چکن پاکس ہوسکتا ہے۔ اس لیے بیداری اور احتیاط کی ضرورت ہے۔

لوگ جن سے امیدیں رکھتے ہیں' ناراضگی بھی دکھاتے ہیں ابھیشیک بنرجی نے برگشتگی کو آشیرواد سمجھ کر اپنایا

ڈائمنڈ ہاربر 28 جنوری: ضلع ضلع کا دورہ کرتے ہوئے دیدی کے سفیر کو کوئی خوشگوار تجربے کا احساس نہیں ہو رہا ہے۔ ہر طرف ہر ضلع میں سفیر کو شکایتوں کا کڑا سامنا کرنا بھی پڑ رہا ہے جس کی وجہ سے ممتا بنرجی کا مزاج بھی کچھ اکھڑا اکھڑا سا دیکھا گیا۔ مگر حوصلہ مند ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی ایسے ناخوشگوار حالات سے قطعی ہی مایوس نہیں دیکھے گئے۔ انہوں نے انکساری سے کہا کہ لوگوں کی شکایتیں بجا ہے اور میں ان شکایتوں کو ان کا آشیرواد ہی سمجھ رہا ہوں۔ ات ناہی نہیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ دیدی کے سفیر اپنے اس فرائض سے کبھی بھی چشم پوشی نہیں کریں گے۔ اور اگر وقت آیات و میں خود دیدی کا سرکھشا کوچ بنوں گا۔ سنیچر کو ڈائمنڈ ہاربر کے ایک انتظامی مجلس میں ایم پی ابھیشیک بنرجی بھی موجود تھے۔ مجلس برخاست ہوجانے کے بعد وہ صحافیوں کی ٹولی کے روبرو ہوئے۔ سوال اٹھا کہ دیدی کے سفیر کو گاؤں گاؤں میں برگشتہ لوگوں سے شکایتیں بھی سننی پڑ رہی ہے۔ ترقیاتی کام جو ابھی تک یونہی پڑے ہیں ان میں کوئی بھی پہل نہیں ہوئی ہے۔ اسی لئے سبھوں کے اندر غیر اطمینانی دیکھی جا رہی ہے۔ اس پر ابھیشیک بنرجی نے ٹھنڈے دل سے کہا کہ ان کی شکایتیں واجب ہیں اور وہ جو بھی کہہ رہے ہیں میں تسلیم کرتا ہوں کیونکہ ہمارے ساتھ ان کا پرانا رشتہ ہے۔ اب وہ جو بھی شکایت کریں گے میں اسے آشیرواد ہی کہوں گا۔ کیونکہ لوگ جن سے امیدیں رکھتے ہیں ان سے ہی وہ شکایت بھی کرتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے بوگٹوئی قتل عام کا معاوضہ مڈڈے میل کے پیسے سے دیا: شبھیندو

کولکاتا: 28 جنوری (عوامی نیوز سروس) سی ایم ممتا بنرجی کو ایک بار پھر اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری نے نشانہ بنایا ہے۔ ریاست نے بوگٹوئی قتل عام کے متاثرین کے خاندانوں کو مڈڈے میل کی رقم کی صورت میں معاوضہ دیا ہے!۔ ایسا دھماکہ خیز الزام سرب شیشی کے بیٹے نے آج لگایا۔ اتفاق سے، یہ پہلا موقع نہیں ہے، حال ہی میں، شبھیندو ادھیکاری نے الزام لگایا تھا کہ وزیر اعلیٰ کا ضلع کا دورہ کروڑوں کے مڈڈے میل پر کیا گیا تھا۔ اسی طرح انہوں نے آج پھر بم دھماکہ کیا۔ اپوزیشن لیڈر نے اپنے ٹوئٹر ہینڈل سے ٹویٹ کر کے شکایت کو آگے بڑھایا۔ یہ الزام لگاتے ہوئے کہ ایک سیکٹر کا پیسہ دوسرے سیکٹر پر خرچ کیا گیا، شبھیندو نے مرکزی وزیر تعلیم سے چیف منسٹر، چیف سکریٹری اور بیر بھوم کے ضلع کلکٹر کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کی اپیل کی۔ کیا ریاست واقعی مالی طور پر دیوالیہ ہو چکی ہے؟ کیا وزیر اعلیٰ فنڈ میں پیسے نہیں؟ اپوزیشن لیڈر نے یہ سوالات بھی کئے ہیں۔ اتفاق سے، گزشتہ سال 21 مارچ کی رات تقریباً 8:30 بجے، بوگٹوئی گاؤں کے رہنے والے بھدو اور بارشال گاؤں پنچایت کے اس وقت کے ترنمول نائب سربراہ ایک بم سے مارے گئے تھے۔ اس کے بعد اس رات گاؤں کے کئی گھروں کو آگ لگا دی گئی۔ اگلے دن 22 مارچ کی صبح 7 جلی ہوئی لاشیں برآمد ہوئیں۔ اس واقعے کے اگلے دن مزید 3 افراد زیر علاج دم توڑ گئے۔ صورتحال سے نمٹنے کے لیے وزیر اعلیٰ فوراً وہاں پہنچ گئیں۔ وہیں ترنمول لیڈر نے مرنے والوں اور زخمیوں کے اہل خانہ کو مالی مدد دی۔ آج صبح، شبھیندو ادھیکاری نے اپنے ٹویٹر ہینڈل سے بوگٹوی گاؤں کو وزیر اعلیٰ کی مالی امداد کا ویڈیو اپ لوڈ کیا۔ اس کے بعد انہوں نے ریاستی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے لکھا، ''مرکزی حکومت اسکولی بچوں کے کھانے اور غذائیت کے لیے مڈڈے میل فنڈ میں رقم دیتی ہے۔ وہ پیسہ تصویریں لینے کے لیے استعمال ہو رہا ہے، یہ ایک مالی جرم ہے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ "ایسا لگتا ہے کہ مغربی بنگال کی حکومت اتنی دیوالیہ ہو چکی ہے کہ ریاست کے ایمرجنسی ریلیف فنڈ اور چیف منسٹر ریلیف فنڈ میں کوئی پیسہ نہیں بچا ہے۔ تاہم، معاوضہ کیمرے کے سامنے ادا کیا جائے اور اسٹیج پر کمبل تقسیم کیے جائیں، ایک لفظ میں، ریاستی سیاست ایک گڑبڑ ہے۔

پارتھو اور کنتل کے واٹس ایپ چیٹ سے سنسنی خیز معلومات

کولکاتا: 28 جنوری (عوامی نیوز سروس) بھرتی گھوٹالہ میں سنسنی خیز معلومات ای ڈی کے ہاتھ ترنمول کے نوجوان لیڈر کنتل گھوش، نوکری کے متلاشیوں کو سوالیہ پرچہ کے مسودے کے بارے میں مطلع کرتے تھے۔ بدلے میں یوتھ لیڈر ان سے ایڈوانس رقم لیتا تھا۔ اتنا ہی نہیں، یہ ساری کارروائی سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی کے علم میں کی گئی، جو کہ بھرتی کیس کے ایک ملزم ہے۔ تفتیش کے دوران کچھ ایسی ہی معلومات مرکزی تفتیشی ایجنسی کے ہاتھ آئی ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ معلومات کنتل کے پارتھو بابو کے ساتھ واٹس ایپ چیٹ کے ایک حصے سے بھی ملی ہیں۔ اسی طرح اس بار بھی انٹیلی جنس ایجنسی زیادہ مضبوطی سے تفتیش کر رہی ہے۔ اتفاق سے، ایک دن پہلے، انہوں نے ٹیچر بھرتی بدعنوانی کی تحقیقات میں پکڑے گئے ترنمول لیڈر کنتل گھوش سے پوچھ گچھ کے دوران دھماکہ خیز دعویٰ کیا تھا۔ کنتل نے ای ڈی کو بتایا کہ اس نے خود پارتھو چٹرجی کو 15 کروڑ دیے تھے۔ اس کے بعد ہو ہی ہر جگہ گرتا ہے۔ کیونکہ اس سکینڈل میں یہ پہلا موقع ہے جب کسی نے پارتھو کو پیسے دینے کے بارے میں بات کی ہے۔ واضح ہو کہ نوجوان لیڈر سے پوچھ گچھ میں بار بار گوپال دلپتی کا نام آ رہا ہے۔ گوپال دلپتی، جو چٹ فنڈ کیس میں گرفتار ہونے کے بعد اس وقت تہاڑ جیل میں نظر بند ہیں۔ کنتل کا دعویٰ ہے کہ گوپال دلپتی بھرتی بدعنوانی کا ماسٹر مائنڈ ہے۔ اس نے کروڑوں روپے اکٹھے کئے۔ صرف کنتل ہی نہیں، اس گوپال دلپتی کا نام مانک گھنشا تاپس منڈل کے چہرے پر بھی جرح میں آیا۔ ان دونوں نے دعویٰ کیا کہ رقم ان سے براہ راست گوپال دلپتی کو بھیجی گئی تھی۔ اتنا ہی نہیں، انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ گوپال اس کالے دھن کو سفید کرنے کے لیے چٹ فنڈز اور کئی نجی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کرتا تھا۔ دوسری جانب تحقیقاتی ایجنسی ای ڈی کا دعویٰ ہے کہ ترنمول کی کنتل نے سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹوپادھیائے کی مدد مانگی تھی۔

74 واں یوم جمہوریہ کے موقع پر وارڈ نمبر 62 کے علاقے عبدالرحمان اسٹریٹ و رفیع احمد کدوائی روڈ کے موڑ پر ترنمول کارکنان شیخ آزاد کی قیادت میں پرچم کشائی کا پروگرام کیا گیا، موقع پر وارڈ 62 کی کونسلر و بورو 6 کی چیئرپرسن محترمہ ثناء احمد و یوتھ صدر راحت حسین کے ہمراہ ترنگے کو لہرا کر پرچم کشائی کی رسم جن۔ گن۔ من۔ سے ادا کیا گیا، ساتھ ہی موقع پر حاضر نارتھ کولکاتا ترنمول یوتھ کے جنرل سکریٹری نہال احمد، سابق یوتھ صدر محمد شکیل، محمد شمیم، شیخ سورج، صابر حسین، و دیگر ترنمول کارکنان نے بھی پرچم کشائی کے جشن میں حاضر ہو کر بچوں کے درمیاں مٹھائی تقسیم کر خوشیاں منائی۔

یوم جمہوریہ کے موقع پر بنگال اردو جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے دفتر میں رسم پرچم کشائی

ہر سال کی طرح امسال بھی یوم جمہوریہ کے موقع پر بنگال اردو جرنلسٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے مرکزی دفتر واقع 20 نمبر بھوت گھاٹ بزد 3 نمبر نیتاجی سبھاش ڈاگ گیٹ میں صبح 10 بجے ترنگا پرچم لہرانے کی رسم ادا کی گئی۔ ایسوسی ایشن کے صدر محمد شکیل خان نے اس موقعے پر کہا کہ یوم جمہوریہ ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ ہم سب اس ملک میں مل جل کر رہیں۔ بعض شرپسند قوتیں اس ملک کی سالمیت کو نقصان پہنچانے کی سازش میں مصروف ہیں لیکن ملک کی اکثریت ان کے ساتھ نہیں ہے۔ ہماری دعا ہے کہ ہمارا ملک تیزی کے ساتھ ترقی کرے۔ بنگال اردو جرنلسٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن سے وابستہ صحافیوں میں سکریٹری شکیل افروز، نائب سکریٹری محمد افروز عالم، معروف صحافی اور شاعر مہتاب سلم، جاوید اختر (جغتائی وی) کے نام قابل ذکر ہے۔ دیگر شرکاء میں محمد شکور خان، محمد خالق قاسمی، اسلم اعظم، رضی احمد، حافظ علاء الدین، محمد امتیاز، علی راج وغیرہ موجود تھے۔ واضح ہو کہ ایسوسی ایشن نے اردو صحافیوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانے میں بہت ہی فعال کردار ادا کیا ہے۔

فقیر تحریک کیلئے سائی کمیٹی کا اجلاس

فقیر یا شاہ قبیلے سے تعلق رکھنے والے افراد پورے ہندوستان میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ایک بار پھر، اس گروپ کے لوگوں سے لاتعداد لوگ رابطے میں ہیں، جن میں مالی دین شاہ بھی شامل ہے۔ کلکتہ پریس کلب میں آل انڈیا شاہ سائی کمیٹی آرگنائزیشن کی طرف سے آج ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ مقصد اس مسئلے پر ایک تنظیم بنانا ہے۔ اس آل انڈیا تنظیم کے ذریعے ملک کے مختلف علاقوں میں پھیلے ہوئے فقیر شاہوں کو منظم کرنے کا کام جاری ہے۔ پچھلے پچیس پچیس سالوں سے یہ تنظیم فقیر یا شاہ گروپ سے تعلق رکھنے والے افراد کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ ڈاکٹر رفیق انور نے کہا کہ فقیر پنتھی آج معاشرے کے تمام شعبوں میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس نے کہا کہ آنے والے دنوں میں فقیر برادری کے لوگ ترقی کی معراج پر چڑھ کر ملک و قوم کا چہرہ روشن کریں گے۔ اجلاس میں علیم الدین صاحب نے کہا کہ جو قوم اپنی روایات کو بھول جاتی ہے وہ اپنے اسلاف کو یاد نہیں رکھتی۔ اور تاریخ جاننا نہیں چاہتا، اللہ تعالیٰ اس قوم کو زمین کے دل سے نکال دے گا۔ ہمارے خانقاہ میں مجنوں شاہ بنگال کا سردار فقیر تھا۔ یہ تحریک شروع ہوئی۔ 1760 میں فقیر تحریک۔ ان کی غیر معمولی تحریک اور زندگی کے کام کا پرچار کیا جا رہا ہے۔ نئی یہ اقدام آنے والی نسل کو آگاہ کرنے کے لیے ہے۔ نامور کاروباری شخصیات راجہ خان اور آنند بھٹاچاریہ سمیت دیگر موجود تھے۔ نور الاسلام خان

پریشان ہونا چھوڑیئے جینا شروع کیجئے

ANSARI DAWAKHANA

HAKEEM SAYEED AHMAD

ہم آپ کی تندرستی اور خوشحال ازدواجی زندگی کیلئے پوری گارنٹی کے ساتھ علاج کرتے ہیں، دھات کا پتلا پن، جریان، احتلام، سوزاک، عورتوں کا بانجھ پن، لیکوریا، چہرے کی بے رونقی، پیٹ کی خرابی اور دیگر تمام پوشیدہ و پیچیدہ امراض کے مکمل علاج کے لئے فوراً ملیں۔ لاکھوں کے من پسند

حکیم سعید احمد

انصاری دوا خانہ۔ کیو-۸۰/اے، سیم پوکھر لین، پوسٹ گارڈن ریچ، مٹیا برج، کلکتہ-۲۴ (نزد لال مسجد)

اوقات ملاقات: روزانہ صبح ۹؍ بجے سے دوپہر ۲؍ بجے تک۔ شام ۴؍ بجے سے رات ۹؍ بجے تک۔

موبائل: 9331968890, 7980215557

جمعہ بند

میٹرو ریلوے، کولکاتا

کمشنر ریلوے سیفٹی، این ایف سرکل نئے تعمیر شدہ بورڈ گاؤز ڈبل لائین سیکشن کا معائنہ کرے گا
کوی سبھاش تا ہیمنتا مکھوپادھیائے برائے کوی سبھاش- ایئر پورٹ (اورینج لائین) کوریڈور ریلوے، کولکاتا کا مورخہ 30.01.2023 کو۔

Follow us at : /metrorailwaykol /metrorailwaykol

سالٹ لیک میں ہیلی پیڈ کی تعمیر، ممتا کا میلے کے افتتاح کے فوراً بعد ضلع کے دورہ پر روانگی

کولکاتا،28،جنوری: (عوامی نیوز سروس) دو دن بعد 46ویں بین الاقوامی کتاب میلے کا افتتاح ہوگا۔ منگل 30 جنوری کو کتاب میلے کا افتتاح کریں گی۔ آخری لمحات کی تیاریاں جاری ہیں۔ سوموار کو میلے کا افتتاح کرنے کے بعد وزیر اعلیٰ وہاں سے [illegible] کے لیے روانہ ہوں گی۔ اس لیے سالٹ لیک کے بی ایف بلاک پارک میں ہیلی پیڈ بنایا گیا۔ اس کی آخری لحات کی تیاریاں جاری ہیں۔ ذرائع کے مطابق ممتا بنرجی کی 30 جنوری کو سالٹ لیک میں ڈیولپمنٹ بلڈنگ میں انتظامی میٹنگ ہے۔ وہ میٹنگ کے بعد بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلے کا افتتاح کریں گی۔ [illegible] شعبہ کی ڈائریکٹر جنرل ماریا جوز گیلویز سلواڈور، ممتاز ادبی شخصیت تشریندو مکھوپادھیائے اور دیگر سوموار کو افتتاحی تقریب میں موجود ہوں گے۔ ریاست کے مختلف محکموں کے وزراء اور اسپین اور بنگال کے شاعر اور ادیب بھی موجود رہیں گے۔ اس سال ایک خاص سرپرائز ہے۔ اس سال تقریباً 700 چھوٹے بڑے بک اسٹالز اور 200 لٹل میگزین اسٹالز ہیں۔ میلے نے بہت سے نئے چھوٹے اور درمیانے پبلشرز کو جگہ دی ہے۔ [illegible] ہیں۔ دوسری ایسٹ ویسٹ میٹرو سروس کے ساتھ میلہ سیالدہ اسٹیشن سے براہ راست پہنچا جا سکتا ہے۔ ہر روٹ پر آٹو کرایہ کا فیصلہ بدھان نگر پولیس کے ساتھ مشاورت سے کیا گیا ہے۔

کولکاتا کتاب میلے کیلئے اضافی بسیں، عارضی بس ٹرمینس بنانے کا فیصلہ

کولکاتا، 28، جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا بین الاقوامی کتاب میلے میں زیادہ وقت باقی نہیں ہے۔ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی 30 جنوری کو کتاب میلے کا افتتاح کریں گی۔ اس سال کوویڈ کے کوئی اصول نہیں ہیں۔ نتیجے کے طور پر کتاب میلے میں قدرتی طور پر زیادہ بھیڑ ہوسکتی ہے۔ اس لیے کتاب سے محبت کرنے والوں کی سہولت کے لیے اضافی بسیں چلائے گی۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے ذرائع کے مطابق اس کے لیے میوکھ بھون کمپلیکس میں ایک عارضی بس ٹرمینس بنایا جائے گا۔ مغربی بنگال ٹرانسپورٹ کارپوریشن اور جنوبی بنگال اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کولکاتا کتاب میلے کے دوران شائقین کی سہولت کے لیے خصوصی بس خدمات چلائیں گی۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے ذرائع کے مطابق کتاب میلے کے دوران خصوصی بس سروس روزانہ دوپہر 3 بجے سے رات 9 بجے تک چلائی جائے گی۔ بسیں مختلف مقامات جیسے ٹھاکر پوکر، گڑیا، جادب پور، باراسات، بروئی پور، شکنتلا پارک، ڈانکونی اور بارکپور سے کتاب میلے کے احاطے تک چلیں گی۔ اس کے علاوہ جھاڑگرام، مدنی پور، آسنسول اور درگاپور سے بھی لمبی دوری کی بسیں چلائی جائیں گی۔ حکام نے بتایا کہ ہر روٹ پر کم از کم تین بسیں چلیں گی۔ اس کے علاوہ سیالدہ، کمال غازی، ٹالی گنج میٹرو اور ڈنلپ سے خصوصی شٹل خدمات دستیاب ہوں گی۔ اس دوران سیالدہ سے ایسٹ ویسٹ میٹرو سروس اتوار کو بھی کتاب میلے کے لیے دستیاب رہے گی۔ ریاست کے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے وزیر سوجیت بوس نے جمعہ کو پبلشرز اینڈ بک سیلرز گلڈ کے عہدیداروں کے ساتھ کتاب میلہ کے میدان میں آگ بجھانے کے نظام کا معائنہ کیا۔

پولس کا مارکسیوں کو ریلی کی اجازت دینے سے انکار

کولکاتا، 28، جنوری: (عوامی نیوز سروس) پولس نے 30 جنوری کو کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا-مارکسسٹ (سی پی آئی-ایم) کے جنوبی 24 پرگنہ کے بھانگر میں آئی ایس ایف کے ایم ایل اے نوشاد صدیقی کی رہائی کا مطالبہ کرنے والی مجوزہ ریلی کی اجازت دینے سے انکار کردیا۔ ایک سینئر پولیس افسر نے سنیچر کو یہ جانکاری دی۔ عہدیدار نے کہا کہ سی پی آئی (ایم) کو اجازت دینے سے انکار کردیا گیا کیونکہ مجوزہ ریلی بھانگر میں امن وامان کی صورتحال کا باعث بن سکتی ہے۔

مالیاتی کمیشن کی رقم کیلئے ٹینڈر طلب نہیں کرنے پر نبانہ اضلاع سے برہم

کولکاتا، 28، جنوری: (عوامی نیوز سروس) گرام پنچایت، پنچایت سمیتی، ضلع پریشد کی جنرل میٹنگ 30 دسمبر تک بلانا اور منظوری دینا ضروری ہے۔ اگر سابقہ پراجیکٹ کے اضافی اخراجات ہوں تو حتمی منظوری جنرل اجلاس میں دی جائے۔ اس منظوری کے بعد اسے ای گرام سوراج پورٹل پر اپ لوڈ کیا جانا چاہیے۔ نئے منصوبوں کی منظوری کے بعد، حتمی منصوبہ اور لاگت کا خاکہ 9 جنوری تک قانونی منظوری اور جانچ کے لیے متعلقہ محکمے کو جمع کرانا چاہیے۔ تب ہی ان جانچ شدہ اسکیموں یا پروجیکٹوں کو سہ فریقی گرام پنچایت سے عام اجلاس میں منظوری دینی ہوگی۔ ٹینڈر طلب کرنے کے لیے تمام ضروری کام 14 جنوری تک مکمل کر لیے جائیں۔ تاکہ دوسری قسط مختص ہوتے ہی کام شروع کیا جا سکے۔ پنچایتی انتخابات آگے ہیں۔ مرکزی مختص ہوتے ہی کام شروع کرنے میں تاخیر نہ کرنے کے لیے، نبانہ نے پہلے سے منصوبہ کا خاکہ تیار کرنے اور حتمی انتظامی منظوری حاصل کرنے کو کہا۔ اس کے لیے ایک آخری تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ واضح ہو کہ پانچویں مالیاتی کمیشن سے 1660 کروڑ 93 لاکھ روپے موصول ہوئے ہیں۔ لیکن 50 فیصد بھی ٹینڈر کا عمل شروع نہیں ہوسکا۔ ورک آرڈرز زیر التواء ہیں، بیشتر اضلاع میں ٹینڈرز طلب ہونا باقی ہیں۔ نبانہ اس واقعہ سے پریشان ہے۔ اس وجہ سے نبانہ نے بی ڈی اوز کے تعلق سے ضلع انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ بلائی اور تمام کاموں کو جلد نمٹانے کا حکم دیا۔ رواں مالی سال میں 5ویں مالیاتی کمیشن سے ملنے والے 2445 کروڑ 46 لاکھ روپے خرچ نہیں ہو سکے۔ یہ رقم گاؤں میں پینے کے پانی، بیت الخلاء سمیت مختلف ترقیاتی کاموں پر خرچ ہونے والی ہے۔ کمیشن کی مزید رقم آ چکی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ یہ رقم ضائع نہ ہو، محکمہ پنچایت نے اضلاع کو ہدایت دی ہے کہ وہ 14 جنوری تک ٹینڈر کا عمل مکمل کریں تاکہ سہ فریقی گرام پنچایت کے ہر سطح پر پروجیکٹوں کی نشاندہی کی جاسکے، اس کی انتظامی منظوری حاصل کی جا سکے، تاکہ کام شروع کیا جاسکے۔ جیسے ہی دہلی کا مختص دستیاب ہوگا۔ لیکن اصل تصویر اس کے برعکس ہے۔ اگرچہ بانکوڑہ، ہگلی، ہوڑہ، جلپائی گوڑی، ندیا، مشرقی بردوان، مشرقی مدنی پور میں چھٹپٹ کام ہوا ہے، لیکن باقی ضلع میں کوئی کام نہیں ہوا ہے۔ نبانہ کے ایک اہلکار کے کے مطابق اضلاع نے ابھی تک پانچویں مالیاتی کمیشن کے پچھلے مختص کردہ 2446 کروڑ 46 لاکھ روپے خرچ نہیں کیے ہیں۔ اس مد میں 1527 کروڑ روپے ہیں۔ یہ رقم پینے کے پانی اور بیت الخلاء کی تعمیر پر خرچ کی جانی ہے۔ اس کے علاوہ، 919 کروڑ 26 لاکھ روپے دیگر ترقیاتی شعبوں کے لیے غیر منقطع فنڈز میں خرچ کیے گئے ہیں۔

تلجلہ میں خون آلود لاش ملنے سے سراسیمگی

کولکاتا، 28، جنوری: (عوامی نیوز سروس) تلجلہ میں خون آلود لاش ملی۔ یہ لاش پنچن گرام آٹو اسٹینڈ سے برآمد ہوئی۔ مبینہ طور پر لاش کو رکشہ میں لاکر علاقے میں چھوڑ دیا گیا۔ مقتول کے جسم پر زخموں کے متعدد نشانات ہیں۔ سنیچر کو ہونے والے اس واقعہ میں کولکاتا پولس کا ہومیسائیڈ ڈیپارٹمنٹ موقع پر پہنچ گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ مرنے والے نوجوان کا نام متیندر پاسوان اور عمر 37 سال بتائی گئی ہے۔ تلجلا پولیس تھانہ واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ متیندر کی بہن ببلی دیوی نے بتایا کہ متیندر تپسیا میں جوتوں کے کارخانے میں کام کرتا تھا۔ وہ ہر روز کی طرح سنیچر کی صبح 7 بجے کام پر روانہ ہوا۔ انہیں متیندر کی موت کی خبر صبح 9 بجے ملی۔ انہوں نے کہا کہ ایک نے آکر بتایا کہ متیندر کی لاش وہاں پڑی ہے۔ میں نے جا کر اسے سڑک پر گرا پڑا دیکھا۔ سب اسپتال لے جانے کی تیاری کر رہے تھے۔ اس وقت تھوڑا سا پانی پی۔ اس کے بعد وہ کچھ نہ کہہ سکا۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ کسی نے قتل کر کے لاش پھینکی ہے۔ متیندر نے کبھی گھر پر کسی کے ساتھ پریشانی کے بارے میں نہیں بتایا۔ اس لیے وہ کچھ نہیں سمجھ سکتے۔ متیندر کی بیوی لولی، گھر میں دو چھوٹے بچے ہیں۔ بہنوئی کا خاندان ساتھ ہی رہتا ہے۔ متاثرہ کے جسم پر کئی زخم دیکھ کر پولیس نے اندازہ لگایا کہ نوجوان پر تیز دھار ہتھیار سے وار کیا گیا تھا۔ پنچن گرام، جہاں سے متیندر کی لاش برآمد ہوئی تھی، بائی پاس کے علاقے میں ہے۔ پولیس کی جانچ میں پتہ چلا کہ اسے صبح ایک رکشہ میں چھوڑا گیا تھا۔ وہ راستے میں ٹھوکریں کھا رہا تھا۔ علاقے کے ایک مکین نے بتایا کہ 'بائیں ہاتھ پر چاقو سے کٹے ہوئے نشان تھے اور پشت پر سیاہ نشانات تھے۔ ٹانگوں پر بھی نشانات ہیں جس سے خون بہہ رہا تھا۔ میں نے سنا کہ وہ ابھی تک زندہ ہے۔ بعد میں اسے اسپتال لے جایا گیا لیکن وہ جانبر نہ ہوسکا۔ لالبازار کی ہومیسائیڈ برانچ تلجلا پولس کے ساتھ بھی تفتیش کر رہی ہے۔ قتل اور لاکر چھوڑنے کا نظریہ زور پکڑ رہا ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ اصل وجہ پوسٹ مارٹم کے بعد سامنے آئے گی۔ پولیس اس فیکٹری کے کارکنوں سے بھی بات کرے گی جہاں متیندر کام کرتا تھا۔ اہل خانہ سے بھی پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق متیندر کو ان کپڑوں میں نہیں دیکھا گیا جس میں وہ اس دن گھر سے نکلا تھا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا فیکٹری میں کپڑے بدلے گئے ہیں؟ یا اس کے پیچھے کچھ اور ہے؟ بائی پاس سے ملحقہ علاقہ گنجان آبادی ہے۔ اس واقعہ سے پورے علاقے میں سوگ اور خوف کی لہر دوڑ گئی ہے۔

فرضی کال سینٹر: تکنیکی مدد فراہم کرنے کے نام پر دھوکہ دھی کے الزام میں 13 گرفتار

کولکاتا، 28، جنوری: (عوامی نیوز سروس) بدھان نگر سائبر کرائم تھانے کی پولس نے تکنیکی مدد فراہم کرنے کے نام پر دھوکہ دینے کے الزام میں دو ڈائریکٹروں سمیت 13 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ تکنیکی معاونت کے طور پر، کمپنی مختلف آلات پر انٹرنیٹ کی رفتار سے متعلق شکایات کا جائزہ لے گی۔ یہ بھی الزام ہے کہ یہ گینگ باہر کی تنظیم کے نام پر کام کر رہا تھا۔ بدھان نگر سائبر برانچ پولس نے سالٹ لیک سیکٹر 5 میں بین الاقوامی فرضی کال سنٹر پر چھاپہ مار کر ملزم کو گرفتار کرلیا۔ سنیچر کو گرفتار شدگان کو بدھان نگر کی عدالت میں لے جایا گیا۔ خصوصی ذرائع کے مطابق سالٹ لیک آئی ٹی سٹی کے ای پی بلاک میں کئی دنوں سے فرضی کال سنٹر چل رہا تھا۔ یہ کمپنی ملک سے باہر کے گاہکوں کے ساتھ کام کرتی تھی۔ الزام ہے کہ تکنیکی سپورٹ ڈیوائس نے انٹرنیٹ کی رفتار کے لئے تکنیکی مدد فراہم کرنے کے نام پر کئی کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کی۔ الزام ہے کہ یہ رقم بنیادی طور پر غیر ملکیوں سے حاصل کی گئی تھی۔ سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ نے پولس کو اطلاع دی۔ جس کے بعد پولیس نے اپنی پہل پر مقدمہ درج کرلیا۔ تفتیش شروع ہوگئی۔ معلوم ہوا ہے کہ گرفتار افراد سے کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، اے ٹی ایم کارڈ، انٹرنیٹ راؤٹر، بینک پاس بک سمیت متعدد دستاویزات ملی ہیں۔ خیال رہے کہ اکثر جعلی کال سینٹر سیکٹر فائیو میں ہوتے ہیں۔ وہاں سے عملی طور پر چونکا دینے والی معلومات بھی سامنے آتی ہیں۔ یہ جعلی کال سینٹر شہر کے وسط میں کھلے ہوئے ہیں۔ بہت سے کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، اعلیٰ معیار کے کیبلز ان چمکدار دفاتر کو سجاتے ہیں۔ متعدد لینڈ لائنز، موبائل فون کی بار بار بجتی ہے۔ جعلی کال سینٹرز کھول کر مختلف کاروبار چلا رہے ہیں۔ اس طرح کے کئی کال سینٹرز سے بھتہ خوری بھی مل سکتی ہے۔ لاکھوں روپے ملک اور بیرون ملک کے کلائنٹس سے دھوکہ دیکر لیا جاتا ہے۔

کولکاتا میں سی پی آئی ایم کی مرکزی کمیٹی کا اجلاس شروع

کولکاتا، 28، جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں سی پی آئی ایم کی مرکزی کمیٹی کا اجلاس شروع ہوا۔ یہ اجلاس 30 جنوری تک جاری رہے گا۔ سنیچر کو شروع ہونے والا اجلاس سوموار تک جاری رہے گا۔ میٹنگ گیارہ بجے سی پی آئی ایم کی کولکاتا ضلع کمیٹی کے دفتر پرمود داس گپتا بھون کے آڈیٹوریم میں شروع ہوئی۔ پولٹ بیورو اور مرکزی کمیٹی کے کئی ارکان اس میٹنگ میں شرکت کے لیے جمعہ کو ہی کولکاتا پہنچ گئے تھے۔

ہاؤسنگ اسکیم: قومی انسانی حقوق کمیشن کی بنگال حکومت سے رپورٹ طلب

کولکاتا، 28، جنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں پردھان منتری آواس یوجنا میں مسلسل دھاندلی کی شکایات کو لے کر قومی انسانی حقوق کمیشن چوکنا ہوگیا ہے۔ اس سلسلے میں کمیشن کی جانب سے ریاستی حکومت کو ایک خط لکھا گیا ہے، جس میں ہاؤسنگ اسکیم کے نفاذ اور محروم لوگوں کے بارے میں رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ اس کی تصدیق کرتے ہوئے ریاستی سکریٹریٹ کے ذرائع نے کہا ہے کہ خط بہت پہلے آیا تھا لیکن ریاستی حکومت نے ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا ہے۔ ایسے الزامات لگائے گئے ہیں کہ جن لوگوں کے نام ہاؤسنگ اسکیم میں ہیں، اگر وہ حکمراں جماعت ترنمول کانگریس کے وفادار یا کارکن نہیں ہیں، تو ان کے نام ہاؤسنگ اسکیم کی فہرست سے غیر مستفید ہونے والوں کے طور پر نکالے جارہے ہیں۔ دوسری طرف ترنمول کانگریس سے وابستہ افراد کو کثیر المنزلہ مکانات ہونے کے باوجود اس اسکیم کا مالی فائدہ مل رہا ہے۔ اب انسانی حقوق کمیشن کی جانب سے بھیجے گئے خط کا دو ہفتوں میں جواب دینے کو کہا گیا ہے۔ انسانی حقوق کی کارکن سنگیتا نے بتایا کہ وہ 2018 سے ریاستی حکومت سے مسلسل اس طرح کی شکایتیں کررہی ہیں لیکن انہیں کوئی مدد نہیں مل رہی تھی، جس کے بعد انہوں نے قومی انسانی حقوق کمیشن سے مدد مانگی تھی۔ انہوں نے صرف دہلی میں کم از کم 500 سے زیادہ شکایات درج کرائی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں مرکزی حکومت کی ایک ٹیم ہاؤسنگ اسکیم کے نفاذ کا جائزہ لینے بنگال گئی ہے۔ الزام ہے کہ اس اسکیم کا فائدہ صرف ترنمول کانگریس سے وابستہ لوگوں کو دیا جارہا ہے، وہ بھی ان لوگوں کو جن کے پاس پہلے سے ہی مکانات ہیں۔

گوپال دلپتی ضمانت پر رہا، غیر ضمانتی وارنٹ کا عندیہ

کولکاتا، 28، جنوری: (عوامی نیوز سروس) ٹیچر بھرتی بدعنوانی کیس میں 21 جنوری کو ترنمول کے نوجوان لیڈر کنتل گھوش کی گرفتاری کے بعد گوپال دلپتی کا نام سامنے آیا۔ کنتل کا دعویٰ ہے کہ تاپس منڈل اور گوپال دلپتی نے اس کی منصوبہ بندی کی اور اسے تیار کیا۔ اس دوران ای ڈی گوپال دلپتی کا سراغ نہیں لگا پائی ہے۔ ابھی تک ای ڈی کی طرف سے یہ اطلاع دی گئی تھی کہ گوپال چٹ فنڈ معاملے میں دہلی کی تہاڑ جیل میں قید ہے۔ اس سے پوچھ گچھ کے لیے ای ڈی کے اہلکاروں نے دہلی سے رابطہ کیا۔ کل ای ڈی کے دفتر سے دہلی پولس کے اکنامک آفینس ونگ سیکشن کو کال کی گئی۔ اس کے بعد ہی ای ڈی کو اطلاع ملی کہ [illegible] ہے۔ خیال رہے کہ پہلے ہی کولکاتا میں ای ڈی آفس کے افسران نے دہلی میں ای ڈی آفس کو گوپال کے لاپتہ ہونے کی اطلاع دے دی ہے۔ چٹ فنڈ کیس میں گوپال کو ضمانت دینے والی عدالت اگر چاہے تو گوپال کے نام پر گرفتاری کا وارنٹ جاری کر سکتی ہے۔ اگر ضمانتی مچلکے میں گوپال کا پتہ لکھا گیا تھا، اگر گوپال نہیں ملتا ہے، تو اگر عدالت گرفتاری وارنٹ جاری کرنے کا سوچتی ہے، تو دہلی پولیس اور ای ڈی عدالت میں درخواست دے گی۔ اگر ای ڈی گوپال کے اہل خانہ سے رابطہ کرنے کے بعد گوپال کو نہیں ڈھونڈ پاتا ہے تو وہ غیر ضمانتی گرفتاری وارنٹ جاری کرسکتا ہے۔ ای ڈی اب قانونی سیل کی رائے لے رہی [illegible]

سجاتا نے کنتل کے پیسے سے الیکشن لڑ کر وزیر بننے کا الزام مسترد کردیا

کولکاتا، 28، جنوری: (عوامی نیوز سروس) ہگلی ترنمول کے نوجوان لیڈر کنتل گھوش کو ای ڈی نے غیر قانونی بھرتی معاملے میں پہلے ہی گرفتار کرلیا ہے۔ اس گرفتاری کے بعد سے ایک کے بعد ایک سنسنی خیز الزامات سامنے آرہے ہیں۔ یہ الزام ہے کہ کنتل نے اسمبلی الیکشن میں ترنمول کی مہم میں کروڑوں روپے ڈالے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ کنتل گھوش کی رقم آرام باغ سمیت ہگلی کے کئی اسمبلی حلقوں کے ترنمول امیدواروں کے لیے 'استعمال' کی گئی ہے۔ بشنو پور کے بی جے پی ایم پی سومترا خان نے الزام لگایا کہ یہ رقم ایک امیدوار کو وزیر بنانے کے لیے استعمال کی گئی ہے۔ ایک اور ذرائع کے مطابق، وہ امیدوار سجاتا منڈل ہیں۔ تاہم سجاتا کے سابق شوہر سومترا نے خاص طور پر کسی کا نام نہیں لیا۔ اس دوران سجاتا منڈل نے کہا کہ کنتل نے ایک نجومی کے ذریعے ان سے بات کی۔ بشنو پور کے ایم پی سومترا خان نے کہا کہ ہگلی ضلع کی ہرا اسمبلی میں کنتل جیسے بدعنوان لوگوں نے پیسہ کمایا ہے۔ ای ڈی کو جانچ کے بعد ہی پتہ چلے گا کہ ترنمول نے کن امیدواروں کو رقم دی تھی۔ یہ الیکشن کوئلے کے پیسے اور نوکری کے پیسوں سے ہوا۔ ابھیشیک بنرجی اس سازش کے اصل سازشی ہیں۔ اگر عدالت مجھے بلائے گی تو میں ابھیشیک بنرجی اور آکاش بنرجی کی کرپشن کو ضرور اجاگر کروں گا۔ واضح رہے کہ کنتل گھوش کو کچھ عرصہ قبل بھرتی کرپشن کیس میں گرفتار کیا گیا تھا۔ تاپس منڈل نے ان پر تمام دھاکہ خیز الزامات عائد کیے۔ کنتل نے نوکری دلانے کے نام پر کئی لوگوں سے پیسے لیے۔ تاپس نے ایسا دعویٰ میڈیا کے سامنے کیا۔ کنتل کے علاوہ گوپال دلپتی، نیلادری گھوش اور کئی دیگر کے نام تفتیش کاروں کے ہاتھ میں آئے ہیں۔ کنتل گھوش کو اسمبلی انتخابات کے دوران کئی امیدواروں کے ساتھ مہم چلاتے دیکھا گیا تھا۔ نوجوان لیڈر کے قریبی لوگوں کے ایک حصے نے دعویٰ کیا کہ کنتل نے انتخابی مہم کے دوران سجاتا منڈل اور دیگر امیدواروں کو جیتنے [illegible] خرچ کیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اگر سجاتا [illegible] جاتی ہیں تو وہ وزیر بن جائیں گی، اس نے یہ رقم لگائی۔ تاہم سجاتا منڈل [illegible] کہ انہیں کنتل گھوش سے کوئی ذاتی [illegible] سجاتا نے کہا کہ میں ان (کنتل) [illegible] کے ذریعے ملی تھی۔ میں پہلے نہیں جان[illegible]

میٹرو میں جی 20 لوگو والا نیا اسمارٹ کارڈ جاری

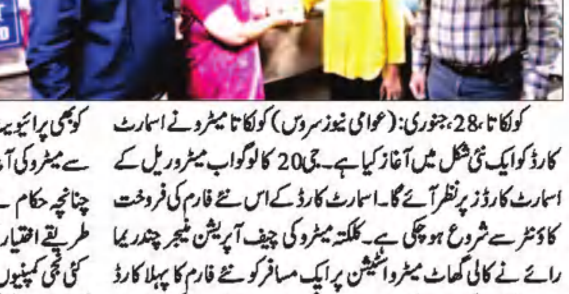

کولکاتا، 28، جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو نے اسمارٹ کارڈ کو ایک نئی شکل میں آغاز کیا ہے۔ جی 20 کا لوگو اب میٹرو ریل کے اسمارٹ کارڈز پر نظر آئے گا۔ اسمارٹ کارڈ کے اس نئے فارم کی فروخت کاؤنٹر سے شروع ہو چکی ہے۔ کلکتہ میٹرو کی چیف آپریشن منیجر چندریما رائے نے کالی گھاٹ میٹرو اسٹیشن پر ایک مسافر کو نئے فارم کا پہلا کارڈ حوالے کیا۔ مرکزی ریلوے وزیر اشونی ویشناب نے جوکا کی افتتاحی تقریب میں G-20 لوگو والے نئے شکل والے اسمارٹ کارڈ کا افتتاح کیا۔ تارا تلہ پل لائن میٹرو پچھلے سال 30 دسمبر کو شروع ہوا۔ کولکاتا میٹرو ریل اتھارٹی کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ اس طرح کے ایک لاکھ اسمارٹ کارڈ کاؤنٹر پر فروخت کیے جائیں گے۔ مسافر بلیو، گرین اور پرپل لائنز کے تمام بکنگ کاؤنٹرز سے یہ اسمارٹ کارڈ خرید سکتے ہیں۔ اسی طرح اس سے قبل بھی میٹرو اسمارٹ کارڈ کو ایک نئی شکل ملی تھی۔ آزادی کا امرت مہا اتسو کا لوگو مسافروں کے درمیان 75 ویں یوم آزادی کی یاد میں میٹرو کے اسمارٹ کارڈز پر نقش کیا گیا تھا۔ پھر ان میں سے 2 لاکھ 30 ہزار خصوصی اسمارٹ کارڈ میٹرو نے بنائے۔ اس سے پہلے کے اسمارٹ کارڈز اور ٹوکنز کو بھی پرائیویٹ کمپنیوں سے ہاتھ ملا کر ایک نئی شکل مل گئی۔ کورونا وبا کی وجہ سے میٹرو کی آمدنی کافی متاثر ہوئی ہے۔ مسافروں کی تعداد بھی کم ہوگئی۔ چنانچہ حکام نے کولکاتا میٹرو کی آمدنی بڑھانے کے لیے ایسے متبادل طریقے اختیار کیے ہیں۔ میٹرو حکام نے اس طرح کی برانڈنگ کے لیے کئی نجی کمپنیوں کے ساتھ دستخط کیے، جس سے آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ کولکاتا میٹرو مستقبل میں مزید علاقوں سے آمدنی بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ حال ہی میں، میٹرو نے ایک بار پھر شمال-جنوب کوریڈور پر چھ لاکھ سے زیادہ مسافروں کے ہدف کو پالیا ہے۔ اس کے نتیجے میں میٹرو کی آمدنی کے لحاظ سے قدرتی طور پر کچھ بہتری آئی ہے۔

ایس این بنرجی روڈ پر میٹرو کیلئے سخت زمین ملی

کولکاتا، 28، جنوری: (عوامی نیوز سروس) نوے فیصد ریت ملی ہوئی مٹی بوبازار جیسی نہیں ہے۔ ایس این بنرجی روڈ پر چند سو میٹر کے فاصلے پر سخت مٹی ملی۔ اس قسم کی مٹی جس کی SemITD-ITD کے تکنیکی ماہرین تلاش کررہے تھے۔ ایسپلانیڈ سے سیالدہ تک 2.4 کلومیٹر طویل راستے پر ایسٹ ویسٹ میٹرو سرنگ کی کھدائی کے دوران تکنیکی ماہرین کو ناک چھاڑنا پڑی۔ ویلنگٹن اسکوائر پر وینٹیلیشن شافٹ کو تقریباً مکمل ہونے کے بعد ترک کرنا پڑا کیونکہ زمین اتنی مضبوط نہیں تھی۔ آخر کار تکنیکی ماہرین کو ایس این بنرجی روڈ پر کلکتہ ٹیکنیکل اسکول کے احاطے میں سخت زمین مل گئی۔ کولکاتا میٹرو زیر زمین چلے گی۔ لیکن زیر زمین مسافروں کی سانسیں معمول پر کیسے رکھی جائیں؟ میٹرو کی زیر زمین لائنوں کے ساتھ مخصوص فاصلوں پر خصوصی انتظامات ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کافی ہوا زمین تک پہنچ سکے۔ ہوا اس علاقے کے ذریعے زیر زمین پمپ کیا جاتا ہے۔ اس کا نام 'وینٹیلیشن شافٹ' ہے۔ ایسٹ ویسٹ میٹرو کے زیر زمین حصے میں اس طرح کے دو شافٹ ہیں، ایک اسٹرینڈ روڈ کے قریب، دوسرا ویلنگٹن اسکوائر پر۔ لیکن دوسرا شافٹ صرف ہوا پمپ کرنے کے لیے نہیں ہے بلکہ اور بھی ذمہ داریاں ہیں۔ بین الاقوامی قوانین کے مطابق ہنگامی حالات میں مسافروں کو زیر زمین سرنگ سے باہر نکالنے کے لیے مخصوص فاصلے پر ایک قسم کی چھوٹی سرنگ یا مائیکرو ٹنل کا انتظام کیا جانا چاہیے۔ ایسٹ ویسٹ میٹرو ٹنل بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ ایسپلانیڈ سے سیالدہ تک کے حصے کے لیے ایسی آٹھ سرنگوں کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ ان مائیکرو سرنگوں میں سے ایک کو ویلنگٹن اسکوائر کے وینٹیلیشن شافٹ سے منسلک کیا جائے گا- جیسا کہ ڈیزائن تھا۔ اس مائیکرو ٹنل کو بناتے وقت دیکھا جاسکتا ہے کہ ویلنگٹن اسکوائر کی مٹی اتنی گھنی نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سرنگ کی تعمیر کے لیے ذمہ دار ایجنسی SemITD-ITT نے کولکاتا میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ (KMRCL) کو وینٹیلیشن شافٹ کو منسوخ کرنے کے لیے مطلع کیا ہے۔ لیکن اگر ویلنگٹن اسکوائر کو منسوخ کر دیا جائے تو بھی وینٹیلیشن شافٹ اور اس کے ساتھ مائیکرو ٹنل کو شامل کرنے کے منصوبے کو منسوخ کرنا ممکن نہیں ہے۔ اس لیے شافٹ بنانے کے لیے متبادل جگہ کی تلاش جاری تھی۔ آخر کار کلکتہ ٹیکنیکل اسکول کے احاطے میں ایسی 'سخت' مٹی ملی۔ مائکرو سرنگوں کے ساتھ زیر زمین وینٹیلیشن شافٹ بنانے کا طریقہ نیو آسٹرین ٹنل میتھڈ (NATM) کہلاتا ہے۔ تکنیکی ماہرین کا کہنا تھا کہ ویلنگٹن اسکوائر کی مٹی اس دباؤ کو برداشت نہیں کرسکی اور دوبارہ گر جائے گی۔ نئی جگہ پر ایسا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ بلاشبہ، جگہ کا انتخاب اور کام شروع کرنا ایک جیسے نہیں ہیں۔ اگر کلکتہ ٹیکنیکل اسکول نئی کھدائی شروع کرتا ہے تو سب سے پہلے پولیس کی مدد کی ضرورت ہوگی۔ ایس این بنرجی روڈ جیسی مصروف سڑک پر ٹریفک کو رواں دواں رکھنا ایک بڑا چیلنج ہے۔

اتوار کو یونیسیف کے اراکین سمیت مڈ ڈے میل کے مرکزی وفد کی کولکاتا آمد

کولکاتا، 28، جنوری: (عوامی نیوز سروس) مرکزی وفد سوموار کو نہیں بلکہ اتوار کی دوپہر کو مڈ ڈے میل ٹیم کے ساتھ کولکاتا پہنچ رہا ہے۔ لیکن ریاستی حکام کے ساتھ مشترکہ طور پر مڈ ڈے میل کے ساتھ جوائنٹ ریویو مشن کا وفد کل سے معائنہ کا کام شروع کر رہا ہے۔ نبانہ ذرائع کے مطابق یہ وفد کل دوپہر کولکاتہ پہنچے گا اور ریاستی انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کرے گا۔ مرکزی وزارت تعلیم کی طرف سے ریاست کو بھیجے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ اتراکھنڈ کی ایک یونیورسٹی کے محکمہ خوراک اور غذائیت کے سربراہ کو اس کمیٹی کا چیئرمین بنا کر بھیجا جا رہا ہے۔ مرکزی وزارت تعلیم نے بتایا کہ وفد میں کل 12 ارکان ہوں گے۔ اس 12 رکنی وفد میں یونیسیف کا ایک نمائندہ بھی شامل ہے۔ نبانہ ذرائع کے مطابق اس وفد میں 'پی ایم پوشن' پروجیکٹ کے ڈائریکٹر جی وجئے بھاسکر آرہے ہیں۔ اس کے علاوہ ریاستی حکومت کی جانب سے مڈ ڈے میٹنگ کے پروجیکٹ ڈائریکٹر تپن کمار ادھیکاری بھی ایک ہیں۔ اس وفد میں یونیورسٹی کے پروفیسر کے علاوہ پی ایم پوشن پروگرام کے تین کنسلٹنٹس اس وفد میں ٹھہرے ہوئے ہیں، اس کے علاوہ تین ریسرچ اسسٹنٹ بھی اس وفد میں رکھے گئے ہیں۔ مرکزی وزارت تعلیم کی طرف سے بھیجے گئے رہنما خطوط میں کہا گیا ہے کہ اس مشترکہ جائزہ مشن کے وفد کے تمام اخراجات پی ایم پوشن پروگرام سے لیے جائیں۔ آخری بار جوائنٹ ریویو مشن کے ایک وفد نے ریاست کا دورہ مالی سال 2013-14 میں مڈ ڈے میل کے ساتھ کیا تھا۔ پھر یہ وفد نو سال کے طویل عرصے کے بعد دوبارہ ریاست میں آرہا ہے۔ تفصیلی رہنما خطوط پہلے ہی دے دیے گئے ہیں جس کے لیے وفد بعض امور پر کام کرے گا۔ یہ وفد تفصیلی انفراسٹرکچر کا جائزہ لے گا، خاص طور پر دوپہر کا کھانا کیسے پکایا جاتا ہے، کھانے کی اشیاء کیسے پہنچائی جاتی ہیں۔ تاہم وفد یہ طے کرے گا کہ وہ کس ضلع کا دورہ کرے گا، شیڈول کا فیصلہ مرکزی وزارت تعلیم کرے گی۔ مرکزی وفد کی آمد سے قبل ہی ریاست کی طرف سے مڈ ڈے میل کے معائنہ کا انتظام کیا جا چکا ہے۔ حال ہی میں، ریاست نے رہنما خطوط جاری کرتے ہوئے مختلف اضلاع سے کہا کہ وہ مڈ ڈے میل کا معائنہ کریں۔ اضلاع کو بھی اس پروگرام کو جاری رکھنے کی ہدایت دی گئی حالانکہ انہیں 19 جنوری تک اسے مکمل کرنے کو کہا گیا تھا۔ ضلع مجسٹریٹ سے لے کر بی ڈی او تک، سب کو حکم دیا گیا کہ وہ مڈ ڈے میل کا معائنہ کریں۔ اضلاع کو یہ بھی ہدایت دی گئی کہ وہ مڈ ڈے میل کے حوالے سے کسی غیر تسلی بخش معاملے کی اطلاع دیں اور اسے پورٹل پر بھی اپ لوڈ کریں۔ محکمہ سکول ایجوکیشن نے مڈ ڈے میل کے بارے میں کچھ شکایات کی وجہ سے پہلے ہی کچھ کو معطل کردیا ہے۔ تاہم اس بار ریاست میں کئی برسوں کے بعد جوائنٹ ریویو مشن کے وفد کے دورہ کو لے کر ریاستی اسکولی تعلیم کا محکمہ کافی محتاط ہے۔ اضلاع کو پہلے ہی کہا گیا ہے کہ وہ جوائنٹ ریویو مشن کے وفد کے دورے کیلئے خصوصی طور پر تیار رہیں۔

ہوڑہ ہائی اسکول میں یوم جمہوریہ منایا گیا

26 جنوری: ہوڑہ ہائی اسکول میں 74 واں یومِ جمہوریہ بہت تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر مجلسِ انتظامیہ کے صدر خورشید انور صاحب نے طالب علموں کو یومِ جمہوریہ کی اہمیت سے روشناس کرایا۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر آفتاب عالم نے طالب علموں کو بتایا کہ ہندوستان کا آئین ہی ہمارا محافظ ہے۔ اس موقع پر اساتذہ میں اقبال عالم، عبدالقادر، خوشتر عزیز، مزمل حسین، محمد علی طارق، اطہر عالم اور طالبات موجود تھے۔ پرچم کشائی کے بعد بچیوں نے قومی ترانہ گایا۔ اس پروگرام کو تیار کرنے میں اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر محمد منظور عالم، اعجاز حسین، انوری خاتون، اصغر علی، شمشیر علی اور راجو نے اہم کردار ادا کیا۔ (رپورٹ: پرویز عالم)

یوم جمہوریہ کے موقع پر وارڈ نمبر 43 کے ترہٹی بازار میں 'دیدیر دوت کپ' کا انعقاد کیا گیا۔ یہ ٹورنامنٹ گولڈن اسپورٹنگ کلب کی جانب سے منعقد کیا گیا جس میں یہاں کے مقامی سماجی رہنما اور وارڈ 43 کے سابق کونسلر اخلاق احمد نے بھرپور تعاون دیا۔ تصویر میں اخلاق احمد اس ٹورنامنٹ کے فاتح کھلاڑی کو ٹرافی دیتے ہوئے۔

یوم جمہوریہ کے موقع پر مچھوا پھل منڈی میں متھلا انچل ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے قومی پرچم کشائی کی گئی۔ تصویر میں معروف سماجی کارکن حاجی برکت علی جھنڈا لہراتے ہوئے دیکھتے جاسکتے ہیں، ساتھ میں غلام صابر، محمد عرفان، محمد انیس، ودیگر اراکین دیکھے جاسکتے ہیں۔

قوس قزح ادبی فورم، شاخ رشڑا کی آٹھویں ادبی نشست کامیابی کے ساتھ ہمکنار

معراج احمد معراج (رشڑا، ہگلی) 21 جنوری 2023 بروز ہفتہ بعد نماز مغرب تا 10 بجے شب، 29 گاندھی سڑک رشڑا نزد قبرستان جناب محمد اسلام صاحب کے دولت کدے پہ صوفی شاعر پیر طریقت رہبر راہ شریعت حضرت الشاہ صوفی عبدالسلام احمد نقشبندی مجددی (تشنہ بلیاوی) صاحب کی صدارت وشہزادہ حضور عزیز الاولیاء حضرت مولانا الحاج قاری جمال اختر مظہری فیضی صاحب کی قیادت میں ایک عظیم الشان نعتیہ مشاعرہ ومحفل میلادالنبی طمطراق نما ثابت ہوا، مذکورہ مجالس کی نقابت کا فریضہ شاعر ونقیب محترم رحمت علی رضوی وغلام محی الدین تیغی صاحبان نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ سال نو کی آمد و ہمارے فورم کے فعال ممبر شہزادہ شاد کی بہن (سلمہا خاتون) کی شادی کی خوشی کے موقع پہ قوس قزح ادبی فورم (شاخ رشڑا) نے اپنی آٹھویں ادبی نشست میں ان مجالس کو انعقاد کیا، قرآن مجید فرقان حمید کی تلاوت سے بشیر انور صاحب نے محفل کا آغاز کیا حصول برکت کیلیے کلام الامام امام الکلام حسان الہند الشاہ امام احمد رضا خاں فاضل بریلی کے نعتیہ اشعار غلام محی الدین تیغی صاحب نے اپنی پیاری آواز میں پیش کی مابعد صدر مشاعرہ کی اجازت سے نعت خوانی ونعت گوئی کا دور شروع ہوا۔ واضح رہے ان مجالس میں نعت خواں حضرات ونعت گو شعراء پیش پیش رہیں، بالخصوص شہر نشاط کی بلبل سحراللسان کہے جانے والی شخصیت عندلیب خیرالانام شاعر اسلام محترم شہباز نسیم کلکتہ وکمرہٹی کے بے مثل وقت شاعر وفیضان انجمن اولیاء کے رہبر ڈاکٹر عرفان الہ آبادی صاحبان حاضرالوقت رہیں اور محافل کو اپنی موجودگی کے سبب دوبالا کردیا اور اپنے کلام سنا کے سامعین سے خوب داد وتحسین اصول کیے، وہیں مقامی شعراء میں ارباب قلم کے سکریٹری جناب نوشاد عاقل، جناب بشیر انور، جناب کلیم رفیع، جناب جمشید عادل، جناب نوشاد قریشی، جناب ممتاز اثر، جناب شمیم قیصر، نے اپنے نعتیہ اشعار سے باذوق سامعین کی سماعت کی نذر اپنی کاوش پیش کرتے نظر آئیں، اس طرح کی محافل منعقد کرنے والے شعراء فورم کی اصل جناب شکیل رشروی اور انکے رفقہ میں شامل جناب رحمت علی رضوی، جناب شہزادہ شاد اور جناب معراج احمد معراج جو ہر قدم انکے معیت ہیں، انہوں نے بھی اپنے نعتیہ اشعار سے مجالس کو اپنا گرویدہ بنایا اور ایسی محافل کو منعقد کرنے پر عوام وخاص سے خوب داد وتحسین حاصل کیے، وہیں اس سوشل میڈیا کے دور میں واٹس ایپ کے ذریعہ محترم ایوب عادل کے کلام کو بھی محفل میں شامل کیا گیا۔ سرزمین رشڑا کے ممتاز نعت خواں جناب شمشیر ساحل، جناب غلام محی الدین تیغی، جناب نور محمد نور نے اپنی آواز میں نعت رسول ﷺ پڑھ کر ایک روحانی سماں باندھ دیا۔ وضاحت: قوس قزح ادبی فورم اپنے ہر منعقدہ نشست ہونے پر صدر نشست کو سند پیش کرتا ہے۔ اس بار مذکورہ بالا مشاعرہ کی صدارت کرنے

پر اور ادبی خدمات کے اعتراف میں صدر مشاعرہ پیر طریقت رہبر راہ شریعت حضرت الشاہ صوفی عبدالسلام احمد نقشبندی مجددی (تشنہ بلیاوی) صاحب کو شہزادہ حضور عزیز الاولیاء کے دست بابرکت سے صدارتی سند پیش کی گئی پھر حضرت علامہ مولانا الحاج قاری جمال اختر مظہری صاحب کے پرنایاب خطاب کو نصیحت گوش ہوکر اہل محفل نے سماعت کی پھر صدر مشاعرہ کے صدارتی خطبہ وتقریر کے بعد صلوا؟ سلام وفاتحہ خوانی ہوئیں بعد دعا بزم کو آئندہ کیلیے ملتوی کیا گیا، محفل میں شامل چند سامعین کے اسمائے گرام: جناب نظام (قوال) جناب خورشید عالم، جناب محمد اسلام، جناب محمد اسلم، جناب نسیم، جناب عرفان، جناب پرویز عالم جان ان صاحبان کے علاوہ رشڑا کی عوام کثیر تعداد میں موجود رہیں اور ثواب دارین حاصل کرتے رہیں۔ (منظمین قوس قزح ادبی فورم، رشڑا)

گزشتہ کل 26 جنوری 2023 بمطابق 4 رجب المرجب 1444ھ بروز جمعرات بعد نماز مغرب سرزمین کڑب حضور مجاہد ملت کی تنظیم آل انڈیا تبلیغ سیرت شاخ کھردہ ومرکز دھام نگر شریف کی جانب سے حضور حبیب ملت کی سرپرستی میں اور استاذ القراء قاری فاروق رضا مصباحی کی صدارت میں اور مولانا فیروز مجاہدین کی نظامت میں اور مفتی اڈیشا حضرت مفتی مشرف رضا مصباحی صاحب کی قیادت میں اور مولانا نظام الدین کی حمایت میں علمائے کرام کا نورانی قافلہ جلوہ افروز ہوا، جس میں ہفتہ واری گشتی پروگرام کے ساتھ مکتب مجاہد ملت طلباء وطالبات کیلئے اسلامی کوئز کے ساتھ امتحان میں امتیازی حیثیت حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو ترغیبی انعامات سے نوازا گیا۔ آئندہ 1 فروری کو چاندبالی میں ہونے والے سنی اجتماع میں شرکت فرمانے کیلئے عوام الناس کو خصوصی دعوت دی گئی۔ آئندہ کل یعنی جمعہ کے دن بعد نماز فجر کڑب دونوں قبرستان میں قرآن خوانی وایصال ثواب کی محفل سجائی گئی۔ الحمدللہ پروگرام حضور مجاہد ملت علیہ الرحمہ کے صدقے کے بہت کامیاب رہا۔ شرکت فرمانے والے علمائے کرام............. (1) استاذ القراء حضرت مولانا فاروق رضا مصباحی صاحب مرکزی نگراں آل انڈیا تبلیغ سیرت شاخ کھردہ (2) استاذ العلماء حضرت مفتی مشرف رضا مصباحی صاحب نگراں آل انڈیا تبلیغ سیرت شاخ کیندراپاڑہ (3) حضرت حافظ وقاری مولانا نظام الدین مصباحی صاحب جنرل سیکریٹری آل انڈیا تبلیغ سیرت شاخ جاجپور (4) حضرت مفتی برکت اللہ ازہری مجاہدی صاحب (5) حضرت مولانا فیروز مجاہدی صاحب ناظم آل انڈیا تبلیغ سیرت شاخ کھردہ (6) حضرت مولانا الیاس رضوی صاحب (7) حضرت مولانا اسماعیل رضا صاحب ودیگر علاقوں کے ایمہ وعلماء کرام راقم الحروف عبدالقدوس مجاہدی۔

شیب پور کمبائنڈ کلب 89، کاویز گھاٹ روڈ، شیب پور ہوڑہ کی طرف سے یوم جمہوریہ کے موقع پر پرچم کشائی کی گئی۔ کلب ہٰذا کے جنرل سکریٹری جناب شجاع الدین نے پرچم کشائی کی رسم ادا کی۔ اس موقع پر موجود الحاج رحمت امین نے پُرمغز تقریر کی اور کہا کہ مسلمانوں کو ہندوستان کے سماجی دھارے سے کاٹنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ہندستان میں مسلمانوں کے لیے اب صرف دو تہوار مخصوص ہوکر رہ گئے ہیں عیدالفطر اور عیدالاضحی، انھوں نے یہ بھی کہا کہ مسلمانوں کی نشانیاں مٹانے کی کوششیں جاری ہے۔ مسلمانوں کے نام سے موسوم ناموں کو بدلنے کی کوششیں جارتی ہیں۔ ایسے موقع پر ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم دیگر اہم تقریبات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں کیونکہ مخالفین کے خلاف یہی موثر ہتھیار ہے۔ اس موقع پر جنگِ آزادی کے شہداء اور کلب ہٰذا کے دو ممبران جناب محمد شفیع اللہ عرف بھالو اور محمد مختار عرف کرتیکے انتقال کر جانے پر دعائے مغفرت بھی کی گئی۔ اس طرح پروگرام نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اخیر میں کلب کے صدر جناب عبدالجبار نے شرکاء کا شکریہ ادا کی۔ اس پروگرام میں منیر خان (سکریٹری یوتھ آرگنائزیشن)، محمد ایوب، محمد سلیمان، اقبال خان، اقبال پیکر، ضیاء الدین، محمد شاکر، محمد اسلام، ابو سیف عرف نیر، راجو ودیگر موجود تھے۔ (رپورٹ: محمد ظہور کمیٹی ممبر)

ملک پور، قاضی پاڑہ کے مدرسہ طالب اسلام میں یوم جمہوریہ منایا گیا۔

شیب پور فٹ بال لورس سرکل کی جانب سے ہر سال کی طرح امسال بھی شمس پارک ڈپو میں یوم جمہوریہ کے پُرمسرت موقع پر رسم پرچم کشائی کا اہتمام کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی بچوں کے درمیان سیٹ اینڈ ڈرا کا بھی پروگرام رکھا گیا جس میں مجموعی طور 80 لڑکے اور لڑکیوں نے حصہ لیا۔ ان میں ٹاپ ایک سے سات تک کے بچوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ تصویر میں بائیں سے سیدرا احمد اپنے ہاتھوں سے انعام دیتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے، ساتھ میں ادارہ ہٰذا کے سکریٹری مظہر خان دیکھے جاسکتے ہیں۔

مقصد نامی ادارہ یوم جمہوریہ کے موقع پر کلکتہ کے امرتلہ میں بچوں کے درمیان ڈرائنگ وکوئز مقابلہ کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر ایم ایل اے تاپش رائے مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے، اس کے علاوہ آرگنائزر میں اسرار الحق، شاہ جہاں خان، زاہد حسین، افضل، اختر، عرفان لودھی، شمس تبریز وغیرہ موجود تھے۔

نارکلڈانگہ لبیک شیشو شکشا کیندرا میں 26 / 01 / 2023 کو یوم جمہوریہ تقریبات کا انعقاد کیا گیا جس میں مہمان خصوصی جناب مولانا مفتی محمد خالد اعظم حیدری کے علاوہ نارکلڈانگہ لبیک شیشو شکشا کیندرا کے ہیڈ ٹیچر محمد نعیم الدین، راشد احمد کامران، ایاز احسن، محمد قادر حسین، حاجی محمد جمال الدین اور انور بیگ نے بھی شرکت کی اور قومی یکجہتی اور بابا صاحب امبیڈکر کے کارناموں کو سراہا اور انکی تعلیمات کو اجاگر کیا (پرویز عالم)

صلو چودھری نے کیا تھا: دنیا کا مشکل ترین سفر

خواجہ احمد حسین

1989 میں صلاح الدین چودھری، جو صلو چودھری کے نام سے ساری دنیا میں متعارف ہوئے، جب انہوں نے صرف 69 دنوں میں اپنی بیگم کے ساتھ بذریعہ کار ساری دنیا کا چکر لگایا۔ اس بیش بہا خدمات اور عظیم الشان کارنامے کی بنا پر ان کا نام گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں شامل ہوا۔ ساتھ ہی ساتھ تیز ترین کار چلانے کا بھی نہ صرف شرف حاصل ہوا بلکہ اول انعام سے بھی نوازے گئے۔ اس بذریعہ کار دنیاوی چکر وسفر میں آپ نے دنیا کے کل 6 براعظم کا احاطہ کیا۔ برعکس اسکے 1991 کے گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈ کی فہرست سے آپ کو اول مقام سے علیحدہ کر دیا گیا مگر تیز ترین سوار کے ریکارڈ کو برقرار رکھا گیا۔ اس ترمیم شدہ ورلڈ رکاڑد فہرست کی اشاعت سے صلو چودھری دلبرداشتہ ضرور ہوئے مگر حوصلہ شکن نہیں۔ انہوں نے گینیز بک آف ورلڈ اتھارٹیز کو چیلنج کرتے ہوئے اپنی ہمت کا ایک بار پھر مظاہرہ کیا۔ برٹش آرمی نے ایک سازش کے تحت ان کو نیچا دکھانے کیلئے ایک بار پھر کوشش کی۔ 1991 والے برٹش آرمی کے 40 دنوں کے ریکارڈ کو توڑا اور 17 دسمبر 1991 کو صرف 39 دن، 20 گھنٹے، 15 منٹ میں 165 گھنٹہ فی کلو میٹر کی رفتار سے چھ براعظم کا سفر مکمل کیا۔ اس دوران قلیل ترین مدت میں 40538 کلو میٹر کے طویل راستے کا سفر کرکے ثابت کر دیا کہ آج بھی عالمی تیز رفتار مقابلہ میں اول مقام ان ہی کا ہے۔ ایسا سمجھا جاتا ہے کہ برٹش آرمی ٹیم نے ایک عام شہری کے ساتھ مقابلہ کرنے کیلئے ہر مراعات پر پابندی عائد کرنے کی حتی الامکان کوشش کی۔ مگر رائل ایئرفورس والے برٹش کے اعتراضات کے باوجود ان کی پس پردہ حمایت کی۔ تب برٹش ٹیم نے دو کار کی منظوری بحالت مجبوری دے ڈالی۔ آخر کار صلو چودھری نے اپنی شریک حیات نینا چودھری کے ساتھ یہ عالمی مقابلہ جیت کر ایک بار پھر گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں اپنا نام سرفہرست کروالیا۔ اس وقت اس مقابلے میں لگ بھگ 50 ہزار امریکی ڈالر کا خرچ آیا تھا۔ اس مقابلے کے پورے خرچ کو ہندوستان کی معروف کمپنی آئی ٹی سی نے برداشت کیا تھا۔ اس کے علاوہ ویلکم گروپ سیریٹین ہوٹل، ایئر انڈیا اور منسٹری آف ٹورزم بھی اس کے شراکت دار بنے۔ صلو چودھری کے ان اقدام کی سراہنا نہ صرف حکومت ہند نے کی بلکہ اس وقت کے ملک کے شہری ہوابازی وٹورزم وزیر آنجہانی مادھو رائے سندھیا نے ہری جھنڈی دکھا کر ان کو روانہ کیا جو ان کے اچھے دوست بھی تھے۔ اس بار صلو چودھری اپنی اہلیہ کے ہمراہ "نشان سنی" سے روانہ ہوئے۔ ہوا سے بات کرتے ہوئے دہلی سے آسٹریلیا، سڈنی کا رخ کیا۔ اس ہوائی رفتار سفر میں جن مقامات سے گزرے ان میں برسبین، ٹاؤن ویلی، میٹا شپا، ایلائس، اسپرنکس، ڈارون اور آسٹریلیائی سینڈ ڈیزرٹ اور پرتھ کے نام بھی ہیں۔ اپنے سفر کے اختتام پر دنیا کی اس عظیم جوڑے نے کہا کہ یہ زندگی کے مشکل ترین سفر میں سے ایک رہا۔ بہت محتاط ہوکر ہمیں ڈرائیو کرنا پڑی۔ چونکہ کنگاروں سے گھرے راستے کو عبور کرنا بڑا خطرناک امتحان تھا۔ یہ کہاوت عام ہے کہ گینیز بک میں ورلڈ ریکارڈ درج کرنا آسمان سے تارے توڑ لانے کے مصداق ہے۔ لہٰذا شہر کلکتہ کیصلو چودھری نے دنیا کے اس سب سے مشکل سفر میں ستاروں سے ٹکراتے ہوئے آسمان سے تارے توڑ لائے تھے۔ اس وقت محترم صلو چودھری اپنی زندگی کی کل 80/بہاریں دیکھ چکے ہیں آپ کی ابتدائی تعلیم کلکتہ کے اردو میڈیم پریسیڈینسی ہائی اسکول سے ہوئی اور گریجویشن کلکتہ کے سینز یورس کالج سے کیا۔ آپ نے بھگوت گیتا کا منظوم ترجمہ بھی کیا جس کی ادبی دنیا میں خوب پذیرائی بھی ہوئی۔ آپ فارسی واردو کے خاموش اسکالر ہیں۔ وحشت کلکتوی کے اس شعر پہ گفتگو تمام کہ

خیال تک نہ کیا اہل انجمن نے کبھی
تمام رات جلی شمع انجمن کے لئے

9831851566

43 نمبر وارڈ کے سابق کونسلر اخلاق احمد وارڈ نمبر 43 کے مختلف جگہوں پر یوم جمہوریہ کے موقع ترنگا جھنڈا لہرایا اس موقع پر بدر عالم، اسرار احمد، حاجی ملو، راجہ سکندر، محمد مبین، محمد شہباز، محمد شبو وغیرہ سمیت دیگر لوگ موجود تھے۔

ساؤتھ کولکاتا ترنمول (آئی۔این۔ٹی۔یو۔سی) ہاکر یونین کے ممبران راجہ وارثی اور محمد شہزادہ پرنس کی قیادت میں 26 جنوری کے موقع پر ترنگے کی پرچم کشائی لینڈ سے اسٹریٹ چورنگی موڑ پر کی گئی، ساتھ ہی یونین کے دیگر ممبران محمد مختار، یاسمین، راجیش، بھولا نے تمام حاضرین کے درمیاں مٹھائی کیا۔

پہچان فاونڈیشن اپنی سماجی وثقافتی کاموں کے لئے کافی مشہور ہے۔ ہر سال 15 اگست اور 26 جنوری کے موقع پر قومی پرچم کشائی کے بعد جو جھنڈے راستے وکچڑے پر پھینکے ہوئے رہتے ہیں جن کی بے حرمتی کی جاتی ہے اُن سب جھنڈوں کو پہچان فاونڈیشن کی پوری ٹیم ٹیٹا گڑھ اور کمرہٹی آبادی میں پہچان فاونڈیشن کے اراکین نے اپنے اپنے علاقے میں جمع ہوکر 5 کلو سے زائد پلاسٹک اور کاغذ کے قومی پرچم جمع کیے جو زیادہ تر ہماری کمیونٹی کے ماحول کو سجانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں لیکن اگلے دن ہی دیکھا جاتا ہے کہ یہ سب سڑکوں، نالوں، کوڑا کرکٹ اور دیگر جگہوں پر پڑا ہے۔ پہچان فاونڈیشن کے اراکین نے تمام اہل وطن سے گذارش کیا کہ آپ اپنی محبت اور احترام کا مظاہرہ کریں اور جھنڈوں کو اکٹھا کرنے اور اسے محفوظ جگہ پر پھینکنے میں پہل کریں

طرحی غزل

دل اگر تم سے لگا ہوتا نہیں
درد کیا ہے یہ پتا ہوتا نہیں

فطرتاً ہوتی ہے رسوائی فقط
"آدمی کوئی برا ہوتا نہیں"

بھول بیٹھا میں تجھے دل سے مگر
غم ترا دل سے جدا ہوتا نہیں

اپنے ہاتھوں سے چھڑک دیجے نمک
زخم یہ دل کا ہرا ہوتا نہیں

ناخدائی پر بھروسہ اور میں؟
ناخدا ہرگیز خدا ہوتا نہیں

پتھروں سے خوف جو کھائے شکیل
آئینہ وہ آئینہ ہوتا نہیں

شکیل ارمان، گارولیا

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

پولیس کو انصاف کیلئے ہمیشہ فکر کرنی چاہیے: ایس پی

سماج اب پہلے سے زیادہ بیدار اور باشعور ہوگیا ہے: راجندر بہادر پال

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: نیشنل لیگل سروس اتھارٹی اور جھارکھنڈ لیگل سروس اتھارٹی کی ہدایت پر ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی، لوہردگا کے ذریعہ سنیچر کو اے ڈی آر، پوکسو ایکٹ اور جے جے ایکٹ پر ملٹی اسٹیک ہولڈرس کا مشاورتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر پولیس سپرنٹنڈنٹ آر رام کمار نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کو ہر حال میں انصاف کے لئے ہمیشہ سوچنا چاہیے۔ پوکسو ایکٹ کے معاملات کو صرف بیداری کے ذریعے ہی روکا جا سکتا ہے۔ ہمیں دیکھنا ہوگا کہ کیا ہم معاشرے کو انصاف فراہم کر پا رہے ہیں۔ پولیس عدالت کی مدد کرے اور عدالت متاثرہ کو انصاف دلانے میں پولیس کی مدد کرے۔ پولیس کو قانون کی جانکاریوں کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کرتے رہنا چاہیے۔ آج قانون کے سیکشن میں بہت سی اصلاحات کی گئی ہیں، جن کے بارے میں جانکاری ضروری ہے، تب ہی ہم اس معاملے میں انصاف کر سکیں گے۔ آج تمام جانکاریاں موبائل میں آسانی سے دستیاب ہیں، اس سے فائدہ اٹھائیں۔ تمام تھانہ انچارج اپنے اپنے علاقوں میں متحرک رہیں، تب ہی جرائم میں کمی آئے گی۔ اسکول کی لڑکیوں کو پوکسو ایکٹ کے بارے میں بیدار کرنے کے لئے ایک کیمپ کا انعقاد کیا جانا چاہیے۔ خاتو پولیس تھانہ انچارج کو اس سمت میں کام کرنا چاہیے۔ پوکسو ایکٹ کے معاملے میں فوری طور پر ایف آئی آر درج کریں۔ ساتھ ہی اسے طبی سہولت بھی دی جائے۔ ان کے والدین، سرپرستوں کو فوراً مطلع کریں۔ اگر تفتیشی افسر فوری طور پر جائے واردات پر جائے اور تفصیلی رپورٹ تیار کرے تو 90 فیصد کام وہیں خود مکمل ہو جاتا ہے۔ واقعے کے بعد آپ کے بچے کی حفاظت آپ کی ذمہ داری ہے۔ جلد از جلد گواہوں کے بیانات قلمبند کرائیں۔ عمر کی تصدیق کے لئے اسکول کی سطح سے دستاویزات حاصل کریں۔ چارج شیٹ وقت پر فائل کریں۔

سماج اب پہلے سے زیادہ باشعور ہے: پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج راجندر بہادر پال نے کہا کہ اب سماج پہلے سے زیادہ بیدار ہو گیا ہے۔ مقدمات پہلے بھی ہوتے تھے لیکن پولیس یا عدالت تک نہیں پہنچتے تھے۔ اب زیادہ آتے ہیں۔ والدین اپنے بچوں کا اچھی طرح خیال رکھیں۔ ان کو صحیح اور غلط کا مطلب سمجھائیں۔ سماجی رشتوں کی حساسیت کو سمجھنا ضروری ہے۔ جب پولیس نابالغ بچوں کے معاملے میں تفتیش کرتی ہے تو اسے انتہائی حساسیت کے ساتھ تفتیش کرنی چاہیے۔ کسی گواہ کی گواہی نہ چھوڑیں۔ اگر پولیس کو ایکٹ کے معاملے میں کسی قسم کے قانونی مشورے کی ضرورت ہو تو ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی اس کے لئے ہمہ وقت تیار ہے۔ آخری مقصد انصاف کی فراہمی ہے۔

زمین کے تنازعہ اور جادو ٹونے کا مسئلہ دور کرنا ضروری ہے: سب ڈویژنل آفیسر اروند کمار لال نے کہا کہ ضلع میں زمین کو لے کر تنازعہ اور جادو ٹونے کا رواج ختم کرنا ضروری ہے۔ جس کی وجہ سے جرائم میں اضافہ ہوا ہے۔ پوکسو ایکٹ کے کیس اب سامنے آرہے ہیں، جب کہ پہلے بھی کیسز ہوتے تھے لیکن منظر عام پر نہیں آرہے تھے۔ جرائم کی نوعیت بدل گئی ہے۔ پولیس اور پیرا لیگل رضاکاروں کا کام بڑھ گیا ہے۔ عدلیہ پر دباؤ بھی بڑھ گیا ہے۔ اگر ان تمام مسائل کو مل کر زیر بحث لایا جائے تو یقیناً ان مسائل سے نجات مل جائے گی۔ بار ایسوسی ایشن کے صدر پرمود کمار بچاری نے پروگرام میں کہا کہ آج کے والدین اپنے بچوں کو اقدار نہیں دے پا رہے ہیں۔ سماجی کلچر نہ ہونے کی وجہ سے بچوں میں جرائم کو لے کر رجحان بڑھ گیا ہے۔ بچوں کو وقت دینا بہت ضروری ہے۔ آج بچوں میں تعلیم کا دباؤ بڑھ گیا ہے۔ آج بچے منشیات کی لپیٹ میں آ رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے وہ جرائم میں ملوث ہو رہے ہیں۔ جووینائل جسٹس ایکٹ کے تحت مقدمات آرہے ہیں۔ پروگرام میں دو پیرا لیگل رضاکار دلیپ کمار ساہو اور عفان خان کو مہمانوں کی طرف سے بہتر کام کرنے پر ہائی کورٹ کی طرف سے تعریفی اسناد سے نوازا گیا۔ آخری تکنیکی سیشن میں، فیملی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر بھاش نے متبادل انصاف کے نظام اور اس کے چیلنجوں پر روشنی ڈالی، جبکہ مستقل لوک عدالت کے چیئرمین، مسٹر پرکاش پاسوان نے لوگوں کو اس سے متعلق تنازعات کو حل کرنے کی ترغیب دی۔ مستقل لوک عدالت کے ذریعے عوامی افادیت کی خدمات کے بارے میں بتایا گیا۔ بینک آف انڈیا کے ایل ڈی ایم رویندر پرساد نے کہا کہ نیشنل لوک عدالت کے انعقاد سے بینکوں کو سب سے زیادہ فائدہ ہوا ہے۔ پورے پروگرام کو ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی کے سکریٹری راجیش کمار نے ترتیب دیا۔ پروگرام میں ڈسٹرکٹ جج اول اکھلیش تیواری، پرنسپل مجسٹریٹ جووینائل جسٹس بورڈ پوجا کماری لال، سول سرجن ڈاکٹر سنجے کمار سبودھ، ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن آفیسر بیریندر کمار، ایل جی ایس ایس سکریٹری چندر پتی یادو اور دیگر معززین نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

پی ایم نریندر مودی کی امتحان پر چرچا کو بچوں نے سنا

امتحان کیلئے محنت کریں، موبائل اور الیکٹرانک آلات سے دور رہیں: پی ایم

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسہ: وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے خصوصی پروگرام میں بچوں کے ساتھ امتحان پر تبادلہ خیال کیا اور امتحان کی تیاری کے سلسلے میں بچوں کو بہت سی جانکاریاں اور تجاویز دیں۔ وزیر اعظم نے بچوں سے اپیل کی کہ وہ موبائل سے دور رہیں اور ہفتے میں کم از کم ایک دن موبائل کو بالکل دور رہیں۔ مانجھی لال رونگٹا پلس ٹو ہائی اسکول میں امتحان کے حوالے سے بات چیت پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس میں امتحان پر چرچا، ویڈیو پیغام خاص طور پر دسویں اور بارہویں جماعت کے بچوں کو دکھایا گیا۔ اس پروگرام کے تحت طلباء و طالبات، اساتذہ اور والدین کے ساتھ بات چیت کی گئی ہے۔ پی ایم نریندر مودی نے کہا کہ بچے دن رات امتحان کے جذبے میں رہتے ہیں اور انہوں نے بچوں کو اپنے لئے جینا سکھایا۔ اپنا صحیح اندازہ لگائیں اور ایک امتحان زندگی کا خاتمہ نہیں ہے، اسے مسلسل ہونا چاہیے۔ ساتھ ہی بچوں سے کہا گیا کہ گیجٹس کا استعمال کم سے کم کریں، موبائل کا استعمال کم سے کم کریں، ہفتے میں کم از کم ایک دن موبائل سے بالکل دور رہیں، کیونکہ آج بھی ہم سب موبائل سے زیادہ اسمارٹ ہیں۔ اس میں ہمارے امتحان دینے والوں نے اسے بہت دل لگا کر دیکھا، ان کے پاس امتحان سے متعلق بہت سے سوالات تھے، انہیں ان کے سوالات کے جوابات مل گئے۔ امتحان سے پہلے جو تناؤ ان کے ذہن میں تھا، وہ تناؤ بھی دور ہو گیا۔ وزیر اعظم مودی نے اساتذہ سے بھی کہا کہ وہ بچوں سے کہیں گے کہ وہ امتحان کی تیاری کے دوران ایک دوست کے طور پر اپنا ذہنی دباؤ کم کریں۔ ان پر تنقید نہ کریں اور ان کا دوسرے بچوں سے موازنہ نہ کریں۔ اساتذہ سے یہ بھی کہا گیا کہ اساتذہ کو ڈنڈے کے سہارے استاد بننے کی بجائے دوست کی طرح بچوں کی صحیح رہنمائی کرنی چاہیے۔ بچے اب بھی انہیں قیمتی سمجھتے ہیں۔ بچوں کو بتایا گیا کہ آج دنیا کی قدیم ترین زبان ہمارے پاس ہے اور ہمیں اس پر فخر کرنا چاہیے۔ والدین سے کہا گیا کہ آپ اپنے بچے کا صحیح اندازہ لگائیں، ان میں احساس کمتری پیدا نہ ہونے دیں، تب ہی ہمارا بچہ نارمل ہو کر ہمارا نام روشن کرے گا۔ اس چرچا میں اسکول کی پرنسپل شلپا گپتا، سائنس ٹیچر سشما جوجوار، ریاضی کی ٹیچر لیکھا سنگھ، رابن کمار، سنگیتا سنہا اور دیگر اساتذہ موجود تھے۔

رام گڑھ اسمبلی ضمنی انتخاب 2023 کو لے کر سیکٹر مجسٹریٹس کو پہلے مرحلے کی تربیت دی گئی

عوامی نیوز نمائندہ

رام گڑھ: آئندہ ہونے والے رام گڑھ اسمبلی ضمنی انتخاب 2023 کے پیش نظر ضلع پریشد دفتر کے میٹنگ ہال میں پرنل سیل نیز ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کے سینئر افسر ناگیندر کمار سنہا کی صدارت میں سیکٹر مجسٹریٹس کے لئے پہلے مرحلے کی تربیت کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران، پری پول ذمہ داریاں، ووٹرس کے حوالے سے پری پول ذمہ داریاں، عدم تحفظ کی نقشہ سازی سے متعلق پری پول ذمہ داریاں، پولنگ کے موقع پر کئے جانے والے کام، پولنگ کے بارے میں ماسٹر ٹرینروں کے ذریعہ رام گڑھ اسمبلی ضمنی انتخاب 2023 کے لئے تعینات سیکٹر مجسٹریٹس کو پری پول ذمہ داریوں، ووٹروں کے موضوع میں پری پول ذمہ داریوں کو بتایا گیا۔ ووٹنگ کے بعد آر او کو پیش کی جانے والی رپورٹس، سیکٹر مجسٹریٹس کے پاس دستیاب جانکاریاں اور سہولیات، سیکٹر مجسٹریٹس کو دیئے جانے والے مواد اور سیکٹر مجسٹریٹس کی طرف سے پیش کی جانے والی رپورٹس کے بارے میں تفصیلی جانکاریاں دی گئیں۔ ٹریننگ کے دوران سینئر آفیسر پرنل سیل نیز ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ناگیندر کمار سنہا نے تمام سیکٹر مجسٹریٹس سے کہا کہ آئندہ رام گڑھ اسمبلی ضمنی انتخاب 2023 کے کامیاب انعقاد میں آپ کا تعاون بہت اہم ہے۔ ٹریننگ کے دوران اسے غور سے سنیں اور ٹریننگ کے دوران ہی کسی بھی قسم کی شکوک و شبہات کو دور کریں۔

طالبات نے بیداری ریلی نکالی

عوامی نیوز نمائندہ

بسیا: ہیلتھ ڈپارٹمنٹ، محکمہ تعلیم اور سی تھری انڈیا کے مشترکہ زیر اہتمام بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ مہم کے تحت کستوربا گاندھی ریزیڈنشیل اسکول، بسیا کی طالبات کے ذریعہ ایک بیداری ریلی نکالی گئی۔ پروگرام کا افتتاح مکھیہ املین کلو نے کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج اگر بیٹیوں کو بھی موقع مل رہا ہے، وہ مسلسل نئی بلندیوں کو چھو رہی ہیں، وہ لیڈر بھی بن رہی ہیں، انجینئر، ڈاکٹر، سائنسدان بھی۔ انہیں صرف ایک موقع دینے کی ضرورت ہے۔ وارڈن سہیتا پنا نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس قسم کے پروگرام سے گاؤں والوں میں بیداری آئے گی اور وہ بھی اپنے گھر کی بیٹیوں کو آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کریں گے۔ یہ بیداری پروگرام کستوربا گاندھی ریزیڈنشیل اسکول سے بسیا دیوی گوڑی چوک تک نکلا۔ طالبات کے ذریعہ نعرے لگائے جا رہے تھے کہ قدرت کا انمول تحفہ، جینے اور تعلیم حاصل کرنے کے دو حقوق، بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ۔ اس پروگرام میں مقامی عوامی نمائندہ، وارڈن، آر کے ایس کے بی ٹی ٹی گیتا دیوی، نیرج پانڈے، نیلی گریس، رجنی بالا اور دیگر شامل تھے۔

برسوں سے خراب جل مینار باعث زینت بنا ہوا ہے

عوامی نیوز نمائندہ

سینھا لوہردگا: اروتیتر ٹولی میں آنگن باڑی کے قریب حکومت کے ذریعہ جاری اسکیم کے تحت بنے جل مینار گاؤں میں سالوں سے خراب پڑا ہوا ہے اور وہ محض باعث زینت بنا ہوا ہے۔ اتنا ہی نہیں خراب پڑے جل مینار کی اطلاع عہدیداروں کو دینے کے باوجود وہ خاموش ہیں۔ لوہردگا ضلع کے تحت سینھا بلاک علاقہ کے الودی پنچایت واقع اوری تیتر ٹولی گاؤں میں چلنے والی آنگن باڑی سنٹر کے نزدیک سال 2016-17 میں بنایا گیا تھا۔ جس سے آنگن باڑی سنٹر کے چھوٹے چھوٹے بچوں کے ساتھ مقامی دیہی لوگ بھی فائدہ اٹھا رہے تھے۔ لیکن ایک سال قبل سے خراب ہو جانے سے آنگن باڑی سنٹر کے بچوں کو پینے کے پانی کا بحران ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے شدید قلت ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ دیہی لوگ بھی اس سے متاثر ہو رہے ہیں۔ جل مینار کے خراب ہونے کے بعد گاؤں والوں نے اس کی اطلاع پنچایت عوامی نمائندوں کو دی۔ لیکن پنچایت کے عوامی نمائندے کے ذریعہ گاؤں والوں کی بات پر عمل نہیں کیا گیا۔ دوسری طرف آنگن باڑی سنٹر کی ڈائرکٹر سیویکا دھنی اورائن نے اس کی شکایت کرتے ہوئے محکمہ کو پینے کے پانی کی پریشانی سے آگاہ کرتے ہوئے اس کی مرمت کرانے کا مطالبہ کیا۔ اس کے باوجود محکمہ آج تک گاؤں والوں اور آنگن باڑی کے بچوں کے مسائل کو حل کرنے میں خاموشی اختیار کئے ہوئے ہے۔ جانکاری کے مطابق بتادیں کہ اروتیتر ٹولی میں بنایا گیا جل مینار ایسا لگتا ہے کہ یہ گاؤں کی خوبصورتی بڑھانے کے لئے بنایا گیا ہو یا پھر سرکاری پیسہ بانٹنے کے مقصد سے بنایا گیا ہو۔ بتایا جاتا ہے کہ جل مینار کی تعمیر کا کام پنچایت سطح پر مکھیہ کی نگرانی میں ہوا تھا۔ جب تک مکھیہ کا دور تھا، اسکیم بھی آسانی سے چلتی تھی۔ دوسری طرف پنچایت مکھیہ تبدیل ہوتے ہی پرانی اسکیم کی طرف کسی بھی متعلقہ عہدیدار اور عوامی نمائندے کی توجہ نہیں جا رہی ہے۔

سدبھاؤنا منچ کے تحت کھلاڑیوں میں کھیلوں کے سامان کی تقسیم

عوامی نیوز نمائندہ

سینھا-لوہردگا: سدبھاؤنا منچ کے تحت سینھا تھانے کے احاطے میں کھلاڑیوں میں کھیلوں کا سامان تقسیم کرتے ہوئے، تھانہ انچارج نے کہا کہ جو کھلاڑی کھیل سے واقف ہیں، ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔ ٹھاکر باڑی چوک اور امن چوک سینھا کے کرکٹ کھلاڑیوں کو تھانہ انچارج دھننجے کمار پاسوان نے تھانہ کے احاطے میں ایک سادہ تقریب منعقد کر کے کھلاڑیوں کے درمیان گیند، بلے اور وکٹیں تقسیم کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر تھانہ انچارج دھننجے کمار پاسوان نے کہا کہ یوا سدبھاؤنا منچ کے تحت سینھا بلاک علاقہ کے سینھا میں سب سے پہلے ان نوجوانوں نے کرکٹ کھیل کر خیر سگالی قائم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس لئے یہ کھلاڑی کھیلنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان لوگوں کو بلاک انتظامیہ کے ذریعہ کھیلوں کا سامان فراہم کیا گیا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ نوجوان طبقہ کرکٹ کے کھیل میں دلچسپی رکھتا ہے اور اگر وہ بہتر کارکردگی دکھانا چاہتے ہیں تو تربیت حاصل کریں اور کھیل کی طرف اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں۔ بی ایس کالج اسٹیڈیم لوہردگا میں کھلاڑیوں کی تربیت کا کام شروع ہو گیا ہے۔ جہاں آپ تمام تربیت لے کر کھیلوں کے میدان میں اپنا نام روشن کریں۔ جس کی وجہ سے آپ کو بہتر کھیلنے کا موقع ملے گا۔ ٹھاکر باڑی سینھا اور امن چوک سینھا کے کھلاڑی کرکٹ کا سامان ملنے پر بہت خوش ہوئے اور آپس میں ہم آہنگی برقرار رکھنے کا عہد کیا۔

سڑک تعمیر میں بے ضابطگی کو کانگریس برداشت نہیں کرے گی: آلوک ساہو

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ضلع کانگریس کمیٹی کے سابق ضلع صدر آلوک کمار ساہو گاؤں والوں کی درخواست پر کسکو بلاک کے ہواہار گاؤں پہنچے اور وہاں گاؤں والوں سے ملاقات کی۔ موقع پر گاؤں والوں نے مسٹر ساہو کو بتایا کہ گاؤں سیمر ٹیہہ سے ہواہار، آنند پور، لاوا گائیں ہوتے ہوئے سڑک کی تعمیر ہو رہی ہے۔ ہواہار گاؤں میں ٹھیکہ دار کے ذریعہ چار کلبرٹ بنایا گیا ہے، جو نہایت خستہ حال اور گھٹیا ہے۔ کلبھٹ تعمیر کے بعد آج تک پانی نہیں ڈالا گیا ہے۔ تخمینہ کے برعکس کام کیا جا رہا ہے۔ سڑک تعمیر میں اسکریچ بھی نہیں کیا جا رہا ہے۔ گھٹیا تعمیری کام کو کوئی دیکھنے والا نہیں ہے۔ محکمہ جاتی افسر آتے ہیں یا نہیں پتہ نہیں چلتا ہے۔ دیہی لوگوں نے مسٹر ساہو سے تخمینہ کی بنیاد پر سڑک تعمیر کرانے کی مانگ کی۔ مسٹر ساہو دیہی لوگوں کے ساتھ ٹھیکہ دار کے ذریعہ بنائی جا رہی کلبھٹ کا معائنہ بھی کیا اور پایا کہ کلبھٹ کی تعمیر کا کام تخمینہ کے برعکس ہے۔ موقع پر آلوک کمار ساہو نے کہا کہ سڑک تعمیر میں بے ضابطگی کو کانگریس پارٹی بالکل برداشت نہیں کرے گی۔ سڑک کی تعمیر ہوتی ہے لیکن تکنیکی افسر کے ذریعہ لگاتار مانیٹرنگ نہیں کی جاتی ہے، جس کی وجہ سے سڑک کی تعمیر گھٹیا ہوتی ہے۔ مسٹر ساہو نے موقع پر ہی آر ای او محکمہ کے ایگزیکٹیو انجینئر اور جونیئر انجینئر سے بات کی اور انہیں یہاں کی ساری صورتحال سے آگاہ کیا اور انہیں تخمینہ کی بنیاد پر کام کروانے کو کہا۔

دیہی لوگوں نے خستہ حال بجلی کو لے کر سڑک جام کر دیا

عوامی نیوز نمائندہ

چائی باسہ: ضلع کے تانت نگر بلاک کے تحت کوک چو کے گاؤں والوں نے پہلے سے طے شدہ شیڈول کے مطابق گاؤں میں بجلی کے بل کی معافی اور بجلی کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے چائی باسہ- بھر بھریا سڑک کو جام کر دیا۔ اپنے مطالبے کی حمایت میں سینکڑوں دیہی لوگ نعرے لکھی ہوئی تختی اپنے ہاتھوں میں اٹھائے سڑک پر نکل آئے، جس سے افراتفری مچ گئی۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اننت کمار نے پولیس فورس اور محکمہ بجلی کے ایک افسران کے ساتھ جام کے مقام پر پہنچے اور انہیں منانے کی کوشش کی۔ لیکن سڑک جام کرنے والے گاؤں والے اپنے مطالبے پر ڈٹے رہے۔ دیہاتیوں نے مسئلہ کے فوری حل کا مطالبہ کیا۔ بی ڈی او نے جام کر رہے گاؤں والوں کو یقین دلایا کہ 5 فروری کو کوک چو گاؤں میں ایک کیمپ لگایا جائے گا، تاکہ بجلی کے بل سے متعلق مسئلہ کو حل کیا جا سکے۔ اس کیمپ میں گاؤں والوں کو جو بھی مسائل درپیش ہوں گے، انہیں حل کرنے کی یقین دہانی کرائی جائے گی۔ اس کے بعد گاؤں والے راضی ہو گئے اور سڑک جام کی جگہ سے ہٹ گئے۔ گاؤں والوں نے تقریباً تین گھنٹے تک سڑک کو جام رکھا۔ جام کی جگہ سے ہٹنے کے بعد دیہی اسکول کے گراؤنڈ میں بیٹھ کر مزید حکمت عملی بنائی گئی۔ گاؤں کے لوگ گاؤں میں بجلی بحال کرنے اور بجلی چوری کے الزام میں کچھ لوگوں کے خلاف درج مقدمہ واپس لینے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ تانت نگر بلاک پاور سب اسٹیشن کو کچو گاؤں کے گاؤں والوں کی زمین پر بنایا گیا تھا۔ اس وقت 5 فروری کو کوکچو میں کیمپ لگا کر بجلی کے بلوں سے متعلق مسائل حل کئے جائیں گے۔ گاؤں والوں نے کہا ہے کہ اگر اس کے بعد بھی مسئلہ حل نہ ہوا تو پھر سے آندولن چلایا جائے گا۔

بی جے پی لیڈر قتل کیس کا خلاصہ، چار ملزم گرفتار

گملا: (عوامی نمائندہ) گملا ضلع کے پالکوٹ کے رہنے والے بی جے پی لیڈر سمت کیشری کے قتل کیس کا پولیس نے خلاصہ کرتے ہوئے قتل میں ملوث چار ملزمین کو ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ ملزمین کے پاس سے تین دیسی ساختہ پستول اور چھ زندہ گولیاں برآمد ہوئی ہیں۔ قتل کی وجہ مقتول سے مانگی گئی لیوی کی رقم کی ادا نہیں کرنا بتائی گئی ہے۔ یہ اطلاع ایس پی احتشام وقار یب نے جمعہ کو پریس کانفرنس کے دوران صحافیوں کو دی۔ ایس پی نے بتایا کہ 9 جنوری کی رات بلنگ بیرا روڈ پر واقع فلائی ان کے ایس برکس کے قریب سے سمت کیشری کو دو جرائم پیشہ افراد نے اغوا کر لیا تھا۔ متوفی کیشری کو جرائم پیشہ افراد نے لیوی کی رقم نہیں دینے پر جھگڑے کے بعد اس کا سر پتھر سے مارنے کے بعد گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ایس پی نے بتایا کہ پولیس کے لئے یہ بہت چیلنج بھرا کیس تھا۔ انہوں نے بتایا کہ جرائم پیشہ افراد کی گرفتاری کے لئے بسیا ایس ڈی پی او کی قیادت میں ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی تھی۔ اس کے بعد قتل میں ملوث چھ جرائم پیشہ افراد میں سے چار کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ملزمین میں پرس رام موہن گوپ بہائل اندوار اور نارائن سنگھ کے نام شامل ہیں۔ تمام جرائم پیشہ افراد کا ماضی

ڈی ڈی سی سمیرا ایس نے کوآرڈینیشن کمیٹی کی جائزہ میٹنگ کی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: متعدی بیماری جذام بیداری مہم 2023 کو لے کر کوآرڈینیشن کمیٹی کی میٹنگ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سمیرا ایس کی صدارت میں ضلع پریشد آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ضلع میں 30.01.2023 سے 13.02.2023 تک چلائی جانے والی جذام بیداری مہم پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ جس میں محکمہ صحت کے ذریعہ بتایا گیا کہ 30 جنوری سے 12 فروری تک گاؤں وار گرام سبھا کا انعقاد کیا جائے گا۔ 30 جنوری کو تمام بلاکوں کے آنگن باڑیوں، اسکولوں اور صحت مراکز میں لوہردگا ضلع کو جذام سے پاک بنانے کا حلف لیا جائے گا۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے تمام انچارج میڈیکل آفیسرس کو ہدایت دی کہ 30.01.2023 سے قبل اپنے اپنے بلاکوں میں میٹنگ کا انعقاد کر کے مہم کے بارے میں تمام سہیا ساتھیوں اور متعلقہ لوگوں کو آگاہ کیا جائے، تاکہ بروقت آگاہی ہو سکے۔ جذام کی روک تھام کے لئے مہم چلائی جائے گی۔ میٹنگ میں جذام کی نشاندہی، علامات اور اس سے بچاؤ کے بارے میں جانکاریاں دی جائیں۔ لوہردگا ضلع میں جذام کے مریض باقاعدگی سے پائے جا رہے ہیں، جن کا پتہ لگانا بھی ضروری ہے۔ مہم کو کامیاب بنانے کے لئے آپ سب اپنی ذاتی کوشش کریں۔ مہم کو کامیاب بنانا ہے اور لوہردگا ضلع سے جذام کا خاتمہ کرنا ہے۔

ادبی تنظیم 'ادبی منچ' کے زیر اہتمام ایک شام یوم جمہوریہ کے نام مشاعرہ

عوامی نیوز نمائندہ

جمشید پور: شہر آہن کی معروف ادبی تنظیم 'ادبی منچ' کے زیر اہتمام ایک شام یوم جمہوریہ کے نام مشاعرہ ذاکر نگر کے مدرس ہوم پبلک اسکول احاطے میں منعقد کیا گیا جس کی صدارت الکبیر پالیٹیکنک کالج کے ٹرسٹی پروفیسر سید شمیم احمد مدنی نے فرمائی۔ اس مشاعرے کے مہمان خصوصی الکبیر پالیٹیکنک کالج کے پرنسپل وارث سرور امام رہے۔ اعزازی مہمان کے طور پر الحاج منظر امین موجود تھے۔ مشاعرے کی نظامت پروفیسر جاوید اختر انصاری نے بحسن و خوبی ادا کی۔ اس میں شرکت کرنے والے اردو کے شعرا کرام اور ہندی کے کوی گن کے چنندہ اشعار اس طرح ہیں۔

اس کے پہلے کہ کوئی کلام کریں
پرچم ہند کو سلام کریں
(نظیر احمد نظیر)

اپنا انداز زمانے سے جدا رکھتے ہیں
پھر بھی دشمن کے لئے لب پہ دعا رکھتے ہیں
(اثر بھاگلپوری)

جو بھی چاہو بر خود دار وہ لے کر آئے ہیں
سنتے ہیں کہ پاپا کا وہ کردار لے کر آئے ہیں
(اجئے مہتاب)

جو میرے ساتھ چل کے دیکھیں گے
اپنے پہلو بدل کے دیکھیں گے
(ایکتا سنہا)

بہتا ہے خون بہنے دو اسی سے دیکھنا
آئے گا ایک روز انقلاب دیکھنا (سنجے سولیمن)

اس بڑے شہر میں تہذیب کہاں ڈھونڈو گے
اب گھرانے نہیں ہوتے مکان ہوتے ہیں
(لتا پریادرشنی)

بے خبر جو نیند میں ہیں جاگ جانا چاہیے
اب تو مظلوموں کو بھی کچھ کر دکھانا چاہیے
(صابر نوادوی)

کہتے ہیں سردیوں کا کیا مطلب
کھول دو کھڑکیوں کا کیا مطلب
(سنتوش چودھری)

تیرے فیصلوں پہ میں ایک گیت لکھوں
تا عمر اسے ہی گاتا رہوں
(کرشنا اعظم گڑھی)

ملے گی منزل مقصود کس طرح احزن
جو قافلہ ہو رواں رہزنوں کے سائے میں
(مشتاق احزن)

ہتھیار تھے اس کے پاس
سب سے پہلے ناخون کے روپ میں
(اشوک بھدرشی)

درد میں ڈوب کر ہوگی جب شاعری
لفظ ہر ایک دل میں اتر جائے گا
(شوبھا کرن عنایت)

شرافت کا تعارف مت کراؤ
شریفوں کی گھرانے بولتے ہیں
(رضوان اورنگ آبادی)

چومتی ہے جو بڑھ کے قدموں کو
یہ زمیں آسماں سے کم تو نہیں
(ڈاکٹر سندھیا سنہا صوفی)

کاجل سے چراغ جل رہے ہیں
دل بجھ گیا داغ جل رہے ہیں
(بدر عالم خلش)

جسے سیدھا کھڑا ہونا سکھایا
وہ مجھے اپنا مقابل مانتا ہے
(پروفیسر احمد بدر)

اس موقع پر موجود مہمان خصوصی وارث سرور امام نے اپنے خطاب میں کہا کہ زبان چاہئے کوئی بھی ہو نہیں مرتی۔ میرے لئے یہ باعث فخر ہے کہ مجھے اس شعری محفل میں شرکت کرنے کا موقع ملا۔ انہوں نے اس شعری محفل کی ستائش کی۔ اپنے صدارتی خطبے میں سید شمیم احمد مدنی نے اس کامیاب شعری محفل کی بھرپور ستائش کرتے ہوئے ادبی منچ کو دلی مبارکباد دی۔ اس سے قبل ادبی منچ کے صدر ممتاز شارق نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ اخیر میں شاکر عظیم آبادی اظہار تشکر پیش کیا۔ اس موقع پر الحاج مبین الحق انصاری، اشفاق عالم، فیاض خان، سلیم اختر، فخر الدین انصاری، محمد عزیز، ڈاکٹر کلثوم ناز، سروری ممتاز، نبیل محمد کے علاوہ بڑی تعداد میں شائقین شعر و ادب شریک ہوئے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۲۹ جنوری ۲۰۲۳ء

اروناچل پردیش میں چین بہت ہی خطرناک چال چل رہا ہے

چین جو ہندستانی ریاست اروناچل پردیش میں اپنی حد درجہ جارحیت کا مظاہرہ کرتا جارہا ہے۔ اس وقت ٹی وی سٹیلائٹ کے ذریعہ پتہ چلا کہ وہ اس وقت ایک اور ہندستانی ایریا اروناچل پردیش میں غاصبانہ قبضہ کرنے کے لئے آگے بڑھتا چلا جارہا ہے کیونکہ سٹیلائٹ کے ذریعہ جو تصویریں مل رہی ہیں اس کے خاکے سے پتہ چل رہا ہے کہ اس کی سرگرمیاں تیز سے تیز ہوتی چلی جارہی ہیں اور حاصل شدہ خاکے اس حقیقت کی غمازی کر رہے ہیں کہ پیپلز لبریشن آرمی (پی ایل اے) ہندستانی فوجوں کے ساتھ ایک اور جھڑپ کیلئے پوری تیاری کر چکا ہے اور یہ جھڑپ توانگ سیکٹر میں متوقع ہے۔ باوجود اس کے کہ پی ایل اے کو پیچھے ڈھکیل دیا گیا تھا لیکن اب پھر سے اس کی جارحیت بڑھتی جارہی ہے۔ آسٹریلین اسٹراٹیجک پالیسی انسٹی ٹیوٹ کی رپورٹ کے مطابق چین نے اپنی فوجی تیاریاں بہت بڑے پیمانے پر شروع کر دی ہیں اور ڈوکلام کے قریب متنازع سرحد جو بھوٹان کے ایل اے سی میں اروناچل پردیش میں ہے وہاں کی صورت حال بہت ہی مخدوش ہوتی جارہی ہے۔ سٹیلائٹ خاکے آسٹریلین انسٹی ٹیوٹ نے حاصل کئے ہیں جس میں صاف دکھایا جارہا ہے کہ اروناچل پردیش میں چین نے بہت بڑے ایریا میں اپنے انفرا اسٹرکچر کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ اگرچہ انڈیا نے ینگسے پلاٹیو میں اپنا کنٹرول برقرار رکھا ہے اور چین اس نقصان کو پورا کرنے کے لئے نئے فوجی اور ٹرانسپورٹ انفرا اسٹرکچر تیار کرنے میں لگ گیا ہے جس سے پی ایل اے کی فوجیں بہت ہی آسانی کے ساتھ اس ایریا میں قابض ہو سکتی ہیں۔ دریں اثناء چین نے بہت سارے اہم راستوں پر اپنا قبضہ کر لیا ہے جہاں سے 150 میٹر ہندستانی فوجوں کے پوسٹ ہیں جہاں پر توانگ پوسٹ میں دونوں ملکوں کی فوجوں کے درمیان جھڑپیں ہوئی تھیں۔ 9 دسمبر کو چین نے ہندستانی علاقوں کے اندر دراندازی شروع کر دی تھی۔ اس وقت وہاں پی ایل اے کی فوج کی تعداد اگرچہ کم ہے لیکن اسی توانگ سیکٹر میں پی ایل اے کی فوجوں نے ہندستانی فوجوں پر علاقے کے اندر گھس کر حملہ کیا تھا۔

اس وقت اروناچل پردیش میں جو صورتحال ہے وہ ہندستان کے لئے صحیح معنوں میں قابل تشویش ہے کیونکہ اس وقت جو موجودہ صورتحال دکھائی دے رہی ہے اس سے ثابت ہورہا ہے کہ پی ایل اے انڈیا کیلئے مستقل درد سر بننے والا ہے اور اگر دونوں ملکوں کے درمیان جنگ کی صورت حال پیدا ہوجاتی ہے تو پھر چین کو آسانی سے سپلائی لائین کاٹ دینے کا موقع ملے گا اور کہا جارہا ہے کہ اس وقت توانگ سیکٹر میں مزید ایک زبردست جھڑپ متوقع ہے اور اگر یہ جھڑپ ہوتی ہے تو پھر صورت حال کیا ہوگی یہ کہنا بہت ہی مشکل ہے۔ اس سے پہلے اگرچہ ہند-چینی فوجیں عرصہ دراز تک لداخ میں ایک دوسرے کے سامنے کھڑی رہی تھیں لیکن اروناچل پردیش کے ایل اے سی میں اب تک ایسی کوئی صورت حال پیدا نہیں ہوئی ہے۔ البتہ ایل اے سی میں ہندستانی ایریا میں جس طرح سے چین اپنا انفرا اسٹرکچر بناتا جارہا ہے اس سے صحیح معنوں میں بڑی تشویش پیدا ہو چلی ہے۔

دوسری طرف انڈیا اروناچل پردیش میں سیلا پاس کے قریب ایک سرنگ ضرور تیار کر رہا ہے اور یہ سرنگ 2023 کے اختتام تک بالکل تیار ہوجائے گا۔ اس کے علاوہ انڈیا اروناچل فرنٹیر شاہراہ کو تیار ی میں بھی مصروف ہے جس کو عام طور پر قومی شاہراہ این ایچ 913 کہا جارہا ہے۔ یہ شاہراہ جو ٹمپلا ایئر اسٹریپ میں دے کر ایرا سٹریپ کے طور پر جانا جائے گا۔ اس وقت اروناچل پردیش کی جو صورتحال سامنے آئی ہے اسے دیکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ صورتحال بہت ہی تشویشناک ہے لیکن مودی حکومت اس معاملے میں پارلیمنٹ کو اعتماد میں نہیں لیا ہے اور نہ ہی پارلیمنٹ میں اس معاملے میں بحث کرانے کی اجازت دے رہی ہے جبکہ کانگریس کی طرف سے متواتر یہ مطالبہ جاری ہے کہ مودی حکومت پارلیمنٹ کو اپنے اعتماد میں لے، لیکن پتہ نہیں کیوں مودی حکومت اس معاملے میں بھی چپی سادھے ہوئے ہے جبکہ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ بار بار یہ دعویٰ کر چکے ہیں کہ ہندستان کی ایک انچ زمین پر بھی چین کا قبضہ نہیں ہے اور جب جب بھی اس نے آگے بڑھنے کی کوشش کی انہیں کھدیڑ دیا گیا ہے اب پتہ نہیں انہیں سرحد کے بارے میں کوئی معلومات بھی ہے یا وہ جان بوجھ کر انجان بن رہے ہیں لیکن اس خاموشی کے پیچھے کیا راز ہے اس بارے میں کچھ بھی کہنا مشکل ہے۔ (ح الف ف)۔

تعلیماتِ خواجہ غریب نواز میں درسِ فکر و عمل

از: مفتی محمد عبدالمتین نعمانی قادری

خواجۂ خواجگان، سلطان الہند عطائے رسول سیدنا معین الدین حسن اجمیری علیہ الرحمۃ والرضوان (ولادت ۵۳۷ھ و وفات ۶ رجب ۶۳۳ھ) کی شان بڑی نرالی اور عظیم ہے۔ [illegible]

پڑھ کر دم کرنے سے دور ہو جاتی ہے۔

☆ اور فرمایا حدیث میں ہے: اَلْفَاتِحَةُ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ یعنی سورۂ فاتحہ ہر مرض کی دوا ہے۔

☆ جو شخص ورد مقرر کرے اسے روزانہ پڑھنا چاہیے اور دن میں اگر نہ پڑھ سکے تو رات میں ضرور پڑھے لیکن پڑھے ضرور۔ اس کے بعد کسی اور کام میں مشغول ہو کیوں کہ حدیث شریف میں ہے کہ ورد کا تارک یعنی چھوڑنے والا لعنتی ہے۔

☆ اور فرمایا: ایک دفعہ مولانا رضی الدین رحمۃ اللہ علیہ گھوڑے پر سے گر پڑے جس سے پاؤں میں چوٹ آ گئی، جب گھر آئے تو سوچا کہ یہ بلا مجھ پر کہاں سے آئی؟ تو یاد آیا کہ صبح کی نماز کے بعد سورۂ یٰسین پڑھا کرتا تھا وہ آج نہیں پڑھی۔

☆ جب تک انسان راہ سلوک میں پہلے دنیا ومافیہا اور اپنی ذات کو ترک نہ کرے وہ اہل سلوک میں داخل ہی نہیں ہو سکتا اور اگر سالک کی یہ حالت نہ ہو تو جھوٹا ہے۔

☆ کوئی گناہ تمہیں اتنا نقصان نہیں پہنچا سکتا جتنا مسلمان بھائی کو ذلیل و خوار کرنا۔

☆ اگر قیامت کے دن کوئی چیز جنت میں لے جائے گی تو زہد (دنیا سے بے رغبتی) نہ کہ علم (اس لیے علم کے ساتھ اس پر عمل ضروری ہے اور عمل اخلاص کے ساتھ ہو تو ضرور عالم کے اندر زہد پیدا کرے گا)

☆ نیکوں کی صحبت نیک کام سے بہتر ہے اور بدوں کی صحبت برے کام سے بھی بری۔

☆ دنیا میں تین شخص بہتر ہیں: (۱) وہ عالم جو اپنے علم سے بات کہے (۲) وہ جو حرص و طمع سے دور ہو (۳) وہ عارف جو ہمیشہ دوست (یعنی خدا) کی توصیف بیان کرے۔

☆ درویشی اس بات کا نام ہے کہ جو آئے اسے محروم نہ کیا جائے، اگر بھوکا ہے کھانا کھلایا جائے، اگر ننگا ہے عمدہ کپڑا پہنایا جائے۔ (یہ سب اقوال دلیل العارفین سے منتخب ہیں)

☆ خداشناسی کی علامت یہ ہے کہ انسان خلقت سے بھاگے اور معرفت میں خاموش رہے۔

☆ اہل محبت کی علامت یہ ہے کہ ہمیشہ اطاعت میں مشغول رہے اور پھر بھی ڈرتا رہے کہ کہیں حجاب کا شکار نہ ہو جائے۔

☆ مرید اس وقت فقیر کہلانے کا مستحق ہوتا ہے جب عالم فانی میں باقی نہ رہے۔ لوگوں نے دریافت کیا مرید کو کب ثابت قدم سمجھنا چاہیے فرمایا جب بیس برس ہو جائے اور گناہ لکھنے والا فرشتہ اس کا ایک گناہ بھی نہ لکھ سکے۔ (ماخوذ از سیر الاولیاء، کرمانی)

☆ عارف وہ شخص ہے جو اپنے ماسوا کا خیال دل سے نکال دے تاکہ یکتا ہو جائے جیسا کہ دوست (خدا) واحد و یکتا ہے۔

☆ میرے مرشد خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مومن وہ ہے جو تین چیزوں کو پسند کرے: ۱) فقیری ۲) بیماری ۳) موت۔ جو ان چیزوں کو دوست رکھتا ہے خدائے تعالیٰ اور فرشتے اس کو دوست رکھتے ہیں اور اس کا بدلہ جنت ہوگا۔

☆ فقیر وہ ہے کہ جس کے پاس کوئی اپنی ضرورت پیش کرے تو وہ اسے محروم نہ کرے۔

☆ متوکل (توکل والا) وہ ہے جو مخلوق سے تکلیف برداشت کرے اور اس کو کسی سے بطور شکایت بیان نہ کرے۔

☆ لوگ قرب خداوندی سے بہرہ ور نہیں ہو سکتے جب تک کہ نماز کی پابندی نہ کریں: کیوں کہ یہی نماز مومن کی معراج ہے۔ میں ایک مدت تک کعبے کا طواف کرتا رہا جب حق تک پہنچ گیا، کعبہ میرا طواف کرنے لگا۔

☆ اہل محبت کی توبہ کی تین قسمیں ہیں: ۱: ندامت ۲: ترک مجاوات (جھگڑا چھوڑ دینا) ۳: ظلم و ستم سے پاک رہنا۔

☆ محبت میں سچا وہ ہے کہ جب وہ آزمائش میں مبتلا ہو تو اسے خوش دلی اور رغبت کے ساتھ قبول کرے۔

☆ رابعہ بصریہ نے فرمایا: صوفی کی دوستی میں سچا وہ ہے کہ جب اسے کوئی تکلیف یا درد دل پہنچے تو دوست کے مشاہدے سے اس غم اور تکلیف کو بھول جائے۔ (از مونس الارواح ص ۲۸، ۲۹، ۳۰، ناشر رضوی کتاب گھر، مترجمہ مولانا ڈاکٹر محمد عاصم اعظمی گھوسوی)

☆ راہ محبت میں ولی وہ ہے جو دو عالم سے اپنے دل کو ہٹا لے۔

☆ حقیقی صابر (صبر کرنے والا) وہ ہے کہ اسے مخلوق سے تکلیف و اذیت پہنچے تو وہ کسی سے شکایت کرے نہ کسی سے اس کا ذکر کرے۔

☆ ولی کی علامت یہ ہے کہ موت کو پسند کرے، عیش و راحت کو چھوڑ دے اور اللہ عزوجل کی یاد میں مشغول رہے۔

☆ سب سے بہتر وقت وہ ہے کہ جب دل وسوسوں سے پاک ہو۔

☆ جہاں بھی جاؤ کسی کا دل نہ دکھانا اور جہاں بھی رہنا گمناموں کی طرح رہنا۔

☆ چار چیزیں نفس کا جوہر ہیں (یعنی نفس کی خوبیوں سے ہیں): ۱: درویشی میں تونگری ظاہر کرنا۔ ۲: بھوک میں آسودہ نظر آنا۔ ۳: غم میں سرور (خوشی) معلوم ہونا۔ ۴: دشمنوں کے ساتھ بھی دوستی کا برتاؤ کرنا۔ (مناقب العارفین از شیخ نجیب گھوسوی مترجم ص ۲۷۵، ۲۷۶)

☆ فرمایا: مرید اپنی توبہ میں اس وقت راسخ اور ثابت قدم سمجھا جائے گا جب کہ اس کی بائیں طرف والا فرشتہ بیس سال تک اس کا ایک بھی گناہ نہ لکھے۔

راقم الحروف (شیخ عبدالحق محدث دہلوی مؤلف اخبار الاخیار) عرض کرتا ہے کہ یہ بات اکابر محققین سے بھی منقول ہے اور بعض متاخرین (بعد کے) صوفیہ نے اس بات کی حقیقت اس طرح بیان کی ہے کہ مرید کے لیے ہر وقت توبہ و استغفار کرنا ضروری ہے اور توبہ و استغفار کے ہوتے ہوئے گناہ نہیں لکھا جاتا (کہ جب بندہ گناہ کرتا ہے فرشتہ انتظار کرتا ہے، اگر توبہ کر لی تو نہیں لکھتا اور اگر توبہ نہ کی تب گناہ لکھتا ہے) اس کا یہ مطلب نہیں کہ گناہ اس سے بالکل سرزد ہی نہ ہو۔ اسی وجہ سے مشائخ کرام اپنے مریدوں کو سوتے وقت توبہ و استغفار کی تاکید کرتے ہیں تاکہ دن بھر کے وہ گناہ جو ابھی تک رحمت الٰہی کی وجہ سے نہیں لکھے گئے ہیں وہ نہ لکھے جائیں اور نہ ظاہر ہوں۔ (اخبار الاخیار مترجم ص ۷۵، ناشر اعتقاد پبلشنگ ہاؤس، دہلی)

☆ فرمایا: عارفوں کا بڑا بلند مقام ہوتا ہے جب وہ مقام عرفان پر پہنچ جاتے ہیں تو تمام دنیا ومافیہا (اور جو کچھ دنیا میں ہے) اپنی دو انگلیوں کے درمیان دیکھتے ہیں۔ (جب ایک عارف کا یہ حال ہے تو نبی کا کیا حال ہوگا)

☆ فرمایا: محبت میں عارف کا کم سے کم مرتبہ یہ ہے کہ وہ صفات حق کا مظہر ہو جائے اور محبت میں عارف کامل کا درجہ یہ ہے کہ اگر کوئی اس کے مقابلے پر دعویٰ کر کے آئے تو وہ اپنی قوت کرامت سے گرفتار کر لے۔

☆ فرمایا: بدبختی کی علامت یہ ہے کہ کوئی گناہ کرتا رہے، پھر بھی مقبول بارگاہ الٰہی ہونے کی امید رکھے۔ ☆ سعادت کا بڑا سبب ہے جس نے بھی نعمت پائی سخاوت سے پائی۔

☆ لوگ حصول قرب نہیں پاتے مگر نماز کی ادائیگی میں کیوں کہ نماز مومن کی معراج ہے۔ (اخبار الاخیار و مونس الارواح)

ان مذکورہ ارشادات و اقوال کے مطالعہ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضرت خواجہ بزرگ کا اصل مشن دین حق اور شمع تصوف کی روشنی پھیلانا تھا، راہ حق کے متوالوں اور معرفت کے پیاسوں کو سیراب کرنا تھا اور اس ملک ہند میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کرنا، لیکن افسوس کہ آج اس مشن کو بھول کر لوگوں نے صرف زیارت اور سیر و تفریح کو مقصد بنا لیا ہے اور بہت لوگوں نے تو مزار خواجہ کو جلب منفعت کا ذریعہ تصور کر لیا ہے۔ آج ضرورت ہے کہ آستانۂ خواجہ سے اسلام کا پیغام حق نشر کیا جائے، توحید کا درس دیا جائے، شریعت و طریقت کا جام پلایا جائے اور کتاب و سنت کا علم پھیلایا جائے، تعلیم دین کو فروغ دیا جائے تاکہ گھر گھر اسلام کی روشنی پھیلے، اسلام کی حقیقی تعلیمات عام ہوں اور تعصب و تنگ نظری کا جنازہ نکلے اور فرقہ پرستی اپنے انجام کو پہنچے۔ ہے کوئی جو خواجہ غریب نواز کی آواز پر لبیک کہے اور ان کے مشن کو لے کر آگے بڑھے، ظلم و طغیان کے اس ماحول میں حق و انصاف کا اجالا پھیلائے۔

رابندر ناتھ ٹیگور کا شاہکار ناول

غرق آب کشتی (NAUKA DUBI)

کا منظرنامہ - بنگلہ: آنجہانی رتو پرنا گھوش - اردو ترجمہ: جمیل احمد (واٹ گنج) 9903024880

منظر-۱۰۶

گوہ کچھ را ندی کا کنارہ / اندھیرا / پوری فضا جھینگروں سے معمور، اسی گھاٹ پر رمیش تنہا کھڑا، فضا میں اس کے ہی رونے کی آواز بازگشت کرتی ہے۔

منظر-۱۰۷

گوہ کچھ را / گھری بابو کا مکان / رات کا وقت / رمیش گم صم بیٹھا قریب ہی گھری بابو ان کے چوڑی / کسی خیال میں غرق ہاتھ پنکھا کرتے ہوئے بھی / باہر جھینگروں کی بے ہنگم آوازیں / گھری بابو کی بیوی کی باتیں!

گھری بابو کی بیوی: کتنی اچھی بیٹی تھی اس میں "ماں ماں" کہہ کر جب بلاتی تو اس پر دل نچھاور کرنے کو جی چاہتا تھا۔ میں ہمیشہ اس سے کہا کرتی تھی کہ اس کا اور میرا گئے جنم کا کوئی رشتہ ہوگا ہائے! اس طرح چلی جائے گی وہ؟

گھری بابو کی بیوی کی آنکھیں چھلک پڑتی ہے کچھ دیر بعد وہ ایک کٹورے میں سوجی لا کر رمیش کو دیتی ہے رمیش انکساری سے معذرت کرتا ہے!

گھری بابو کی بیوی: کھا لو بابو صبح سے تم نے کچھ بھی نہیں کھایا!

رمیش : رہنے دو ماسی ماں اس کی ضرورت نہیں۔

گھری کی بیوی: شاید تم مجھ سے بھی ہے بیٹا!

اتنی خدمت گزار بیوی کی تم نے ذرا بھی قدر نہیں کی، شوہر کا سکھ تک نہیں دیا تم نے، کب تک اس کو جھیلتی رہتی غیرت مند لڑکی تھی نہیں (گھری کی بیوی کا گلا رندھ جاتا ہے) پھر کچھ دن بعد وہ بضد ہوئی کر گھری شانتی کے لئے پوجا کرا دیتا، پھر کاشی میں جا کر کوئی اچھا کام کروا لیں میں نے تو یہی سنا ہے کہ تمہارے والد بھی بیاہ رسم و رواج کے ہی دنیا سے چلے گئے تھے؟

رمیش جواب نہیں دیتا بس چپ چاپ سے سر ہلاتا ہے۔

گھری کی بیوی: ابھی تو روح بھٹکتی رہتی ہے، اب تم تو ٹھہرے تعلیم یافتہ صاحب ایسے رسموں کی پرواہ کیوں کرو گے، بس بچوں تک۔ اکیلے مت رہنا۔ کبھی کوئی ساتھ ہو رکھنا!

گھری بابو کی بیوی جو کچھ بھی کہے رمیش بے ساختہ آہستہ آہستہ اس کی آنکھیں ابلنے لگیں۔

منظر-۱۰۸

ندی کا کنارہ / صبح کا وقت / ایک بجے ہوئے باتھا (تاڑ) کا اندرونی حصہ تخت پوش پر سفید چادر تکیے قریب سے رکھے ہوئے۔ اس پر کملا سوئی ہوئی، آنکھیں بند، بخار سے جسم و چہرہ تمتمایا ہوا [illegible] ایک معمر حکیم اور ایک حسین سی معمولی عورت (گلابو)

حکیم کملا کی نبض دیکھتے ہوئے، جب تک بخار نہیں اترتا ہے کچھ بھی کہنا مشکل ہے۔ نبض کی رفتار درست ہے دوائی کھلا دیجئے اسے، یہ لڑکی کہاں سے ہے؟

دوسری ایک لڑکی بھی اس میں سر ہلاتی ہے، حکیم کملا کو ہلکا سے جھنجھوڑ کر پکارتا ہے۔

بیٹی، بیٹی، نام تو بتاؤ؟ کملا دھیرے سے آنکھیں کھولتی ہے۔ حکیم کو حیرانی سے دیکھتے ہوئے دوبارہ سے آنکھیں بند کر لیتی ہے۔ حکیم کچھ سوچ کر سر ہلاتا ہے وہ عورت بولتی ہے۔ کسی واسطے نے نام سے پوچھا ہے تعلق ہوگا۔

حکیم : کہیں یہ کوئی تو نہیں؟ بیچ دریا سے دوڑی کیا؟

دوسری لڑکی کندھا اچکا کر نفی میں سر ہلاتی ہے!

حکیم : ملی کہاں سے ہے؟

خوبصورت عورت: باتھا میں پانی بھرنا تھا تو ایک گھاٹ پر دیکھا ادھر ہی بے ہوش پڑی تھی، چھوڑ کر دیکھا تو ہائے رام۔ بخار میں تپ رہی تھی، اسی لئے اٹھا لائی۔

حکیم : اچھا! ابھی تو میں جاتا ہوں!

حسین عورت: اپنا جھولا اٹھا کر چاندی کے دو سکے حکیم کو دیتی ہے۔ وہ دو پیسے کر نمسکار کرتا ہوا چلا جاتا ہے، دوسری ایک لڑکی اس اجنبی عورت سے کہتی ہے۔

حسین عورت: کہیں گونگی تو نہیں؟

حسین عورت کے چہرے پر فکر کے آثار نظر آتے ہیں، پھر کیا سوچ کر وہ کملا کو دور سے تکتی ہے کملا اس کی جیب سے "ماں" کہہ کر اٹھتی ہے۔ حسین عورت کے چہرے سے فکر کے آثار مٹ جاتے ہیں۔

حسین عورت: بولے گی، کچھ دن انتظار کرو، پر ضرور بولے گی!

منظر-۱۰۹

نلنی کا مکان / سہ پہر / برآمدہ / نلنی اور ہیم نلنی کے ساتھ پتنگ کی گھات دونوں اسی جانب رخ کرے! آسمان پر اڑتے ہوئے پتنگ!

ہیم : آپ کو کبھی کوئی بڑا حادثہ پیش آیا؟

نلنی کا گھر پیچھے دیکھنے میں مشغول تھا اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

نلی کانگھ: ہاں! کیا کیا آپ نے؟

ہیم : یعنی کہ آپ کو بھی کوئی بڑا حادثہ پیش آیا؟

نلی کانگھ: حادثہ تو پیش آیا تھا ایک بھی ہو، چوٹ بھی کوئی خاص نہیں تھی، لگ جاتی تو بہتر تھا۔

ہیم : کاش! اس لئے کہہ رہے ہیں لگ جاتی تو کہتے نہیں!

نلی کانگھ: میں کر بھی کیا سکتا تھا، ہوتے! ڈاکٹر جو تھے علاج کرنے کی لاتوں میں چوٹ کھانے کی عادت جو تھا

ہیم : اچھا کیا کوئی خود سے خود کا علاج کر سکتا ہے؟

نلی کانگھ: Charity begins at home کہ اس سے آپ بخوبی واقف ہوں گے۔

ہیم : تو Home کے لئے اپنے لئے پوچھا میں نے؟

نلی کانگھ: بات برابر ہے۔

ہیم : آپ کا جو نام ہے نلنی آپ کا کس نے رکھا؟

نلی کانگھ: ماں نے اور کون؟ ویسے کسی کو پوچھا نہیں میں نے! اور آپ کا؟

ہیم : اپنے دو ناموں کے درمیانی فرق آپ کو آسانی سے سمجھ میں آجائے گا۔ بھیا کے نام میں اپنا چیت جوڑ کر-- اور میرے لئے ہیم لتی

نلی کانگھ: آپ نے جو تکلیفیں اٹھائیں ہیں وہ کیا کسی حادثے کے سبب ہوا تھا؟

ہیم : خوبصورت حادثے میں کوئی کھال ہوتا ہے کیا؟ تم مجھے چھوڑ دیتے تو یہ تو میرا علاج کیجئے گا؟

نلی کانگھ: نہیں ڈاکٹری کے پیشے سے مجھے زیادہ دلچسپی نہیں!

ہیم : جب کس سے دلچسپی ہے موسیقی سے۔

نلی کانگھ: پیار و محبت سے ملتا کیا ہے؟ اس کی ناقدری ہوتی ہے؟

ہیم : کیوں! آپ ایسا کیوں سوچتے ہیں؟

نلی کانگھ: اس دن تو بس ایک ہی گانا گایا تھا اور دو تین گانے کا ارادہ تھا، مگر آپ نے رونا گا کر کے سارا مزہ کرکرا کر دیا۔ اب آپ نے پوچھا، گیت کو یہ تیر لگتی ہے گانے کا ہاتھ تالی سے بھی گیا۔

ہیم یوں کر چپ ہو جاتی ہے اور نلنی کا گھر ہیم کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھتا ہے۔

ہیم : چلئے، اب چلا جائے، ابھا کو جانے کا وقت ہو چکا ہے۔

منظر-۱۱۰

ہیم کا کاشی والا مکان / سرشام / چھت کی سیڑھی / اندھیرا / ہیم و نلنی کا گھر سیڑھی سے اترتے ہوئے!

نلی کانگھ: اندھیرا ذرا دیکھ بھال کر، آئیں تو میرا ہاتھ پکڑ سکتے ہیں!

اتنا کہہ کر وہ ہیم ہاتھ بڑھا رہا ہے کچھ دیر سوچتی ہے پھر اپنا ہاتھ بڑھا دیتی ہے۔ نلنی کا گھر اس کا ہاتھ تھام لیتا ہے پھر دونوں ایک ساتھ اترنے لگتے ہیں۔ اچانک نلنی کا گھر ایک پائیدان پر ٹھہر جاتا ہے۔

نلی کانگھ: میں آپ کو تھامے رکھتا ہوں آپ اتر جائیے!

ہیم : اس کی طرف رخ کر کے، اور آپ؟

نلی کانگھ: میں بھی اتر رہا ہوں! آپ اترے تو پہلے! ہیم کچھ نہ کہتے ہوئے اس کی طرف حیرت سے دیکھتی ہے!

ہیم : میں پکڑ لوں نہیں؟

نلی کانگھ: چھ سیڑھی تک ساتھ رہا اگر ساتویں پائیدان پر ایک ساتھ پیر رکھتا۔۔۔۔۔۔۔

ہیم : آپ تو ڈاکٹر ہیں پھر ایسی دقیانوسی باتوں پر یقین کب سے کرنے لگے؟ کہیں دور گھاٹ سے شہنائیوں کی آوازیں ابھرتی ہیں منگل کا گھر کہتا ہے

نلی کانگھ: آپ کو یقین کرنے کا اختیار ہے! ہیم اپنا ہاتھ بڑھا دیتی ہے

ہیم : میں اکیلے نہیں اتر سکتی ہے ساتھ دیجئے!

نلی کانگھ: ہاتھ بڑھا دیجئے پاؤں اچانک اپنا ہاتھ ہٹا لیتی ہے!

ہیم : میرے ساتھ زندگی گزارنی ہے تو آپ کو اپنا نام بدلنا ہوگا

نلی کانگھ: مطلب؟

ہیم : ہیم نلنی اور نلنی کانگھ - دو ہیں جیسے یکساں نہیں! یہ سن کر نلنی کا گھر زور سے ہنس پڑتا ہے!

نلی کانگھ: پھر تو آپ کو بھی اپنا نام بدلنا پڑے گا کیوں؟

ہیم : اوہ! ابھی تک سسرال میں جوڑیوں کے نام بدلنے کا چلن ہے اسی لئے تاکیوں؟ اتنا سننے کے بعد نلنی کا گھر اور بھی زیادہ ہنستا ہے!

نلی کانگھ: آپ تو آپ میرے پیچھے ہی پڑ گئیں پھر میرا بھی تو ایک ہاتھ ڈاکٹری، بیڈ وغیرہ جو ہیں ان کا کیا ہوگا؟

ہیم : گنگا میں بہا دیجئے!

نلی کانگھ: اس کے بعد؟

ہیم : میرا علاج کیجئے، پھر آپ کو چوٹ وغیرہ سے جو گھبراہٹ ہوتی ہے وہ نہیں ہوگی! اپنی پوری زندگی میں نے آپ کے نام کر دی دیکھیں، میری چوٹ کو آپ ٹھیک کر پاتے ہیں کہ نہیں؟

گھاٹ پر بجنے والی شہنائی اب اسی طرح کا دھن بجایا جاتا ہے۔ اس میں گنگھروؤں کی کھنک آوازیں بھی شامل ہوگئی تھیں!

سلطان الہند

عطائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

از قلم : محمد فداء المصطفےٰ

خواجہ ہند وہ دربار ہے اعلیٰ تیرا کبھی محروم نہیں مانگنے والا تیرا
ہے تری ذات عجب بحرِ حقیقت پیارے کسی تیراک نے پایا نہ کنارا تیرا

اللہ رب العزت نے اس خاکدانِ گیتی پر انسانوں کی ہدایت کے لئے انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام مبعوث فرمایا، حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام سے لے کر تاجدار کائنات ﷺ تک جتنے بھی انبیاء تشریف لائے سب نے انسانوں کے ساتھ خیر خواہی کا بھرپور مظاہرہ فرمایا اور راہ بھٹکے انسانوں کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی دعوت دیتے رہے۔ ظاہری بات ہے کفر کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے اور ظلم وعصیاں کے سمندر میں ڈوبے ہوئے انسانوں کے لئے راہ راست پر جلدی آنا آسان تو نہ تھا چنانچہ دعوت دین دینے والے مقدس انبیاء کرام پر نصیحت کے جواب میں پتھر برسائے گئے اور کبھی ناشائستہ جملوں کے تیر برسا کران کے کلیجے کو چھلنی کیا گیا۔ لیکن اللہ کے فرستادہ پیغمبر ہر ظلم سہتے رہے اور لوگوں پر شفقت ومہربانی کے بادل بن کر برستے رہے۔

رسول معظم ﷺ نے اپنی شفقت، رحمت اور بے غرضی سے انسانوں کے دلوں کا تزکیہ فرمایا اور دیکھتے دیکھتے ۲۳ سال کی قلیل مدت میں ایک لاکھ سے زائد انسانوں کو شربت اسلام پلا کر نشہ اسلام میں مخمور کر دیا اور وہ لوگ جن کے دل اتنے سخت تھے کہ جنہیں بچیوں کے زندہ درگور کرنے پر احساس جرم تک نہ تھا ان کے دلوں میں یتیم بچیوں کی پرورش کرنے کا جذبہ پیدا فرما کر یہ واضح کر دیا کہ اسلام ہی وہ سچا مذہب ہے جس کے ایک ایک حکم میں ہزار ہا بھلائیاں اللہ نے رکھی ہیں۔

اور جب کہ حضور ﷺ اللہ کے آخری نبی بن کر تشریف لائے تھے اس لئے حضور ﷺ کے بعد کسی نبی کا آنا تو ممکن نہ تھا تو اللہ عزوجل نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ذریعہ فروغ اسلام کا کام لیا، ان کے بعد تابعین نے یہ ذمہ داری سنبھالی اور پھر تبع تابعین نے۔ غرض کہ خلافت راشدہ کے بعد چوں کہ ملوکیت کے دور کا آغاز ہو چکا تھا لہذا جو کام خلیفہ وقت کیا کرتے اور مضطرب انسانوں کو قانونِ اسلام کا پابند کر کے اطمینان وچین کی دولت سے مالا مال فرماتے، وہ کام آہستہ آہستہ ملوکیت کے عروج کے ساتھ ساتھ مدھم پڑتا رہا۔ اسلام خیر خواہی کا مذہب ہے اس لئے بھٹکے ہوئے انسانوں کی خیر خواہی کے لئے اللہ کے وہ بندے جن کو رب نے اپنی دوستی کا تاج عطا فرمایا وہ میدان عمل میں کود پڑے اور اپنے پاکیزہ کردار اور بے لوثی کے ذریعہ مخلوق خدا کی ایسی خدمت کی اور ایسا بھلا چاہا کہ دنیا ان کے حسنِ اخلاق وخیر خواہی سے متاثر ہو کر دامن اسلام میں پناہ لینے لگی۔ انہیں بندوں میں ایک ایسی بابرکت ذات اور مکرم ہستی سلطان الہند، عطائے رسول ﷺ، خواجہ خواجگاں معین الدین چشتی علیہ الرحمہ ہیں جن کے وصال کو آج صدیاں گزر گئیں لیکن آج بھی دکھی انسانوں کی خیر خواہی اور مضطرب انسانوں کو چین کی دولت اپنے مزار پر انوار سے بانٹتے نظر آتے ہیں۔

ولادتِ مبارک: آپ کی ولادت کے مختلف سنین ۳۲۵ھ اور ۵۳۷ھ کے درمیان لکھے گئے ہیں مگر بحوالہ (کلمات الصادقین مؤلف مرات الاسرار) نے آپ کا بعمر ۹۷ سال ۶۲۷ھ میں وصال پانا لکھا ہے ۶۲۷ میں سے ۹۷ سال عمر کے کم کر دینے سے آپ کا سنہ ولادت ۵۳۰ھ برآمد ہوتا ہے یہی سال ولادت مؤلف (مرات الانساب ،ص:۱۶۰) اور خاندان زبیر کینوی (جلد اول ص:۶۱۳) وغیرہ نے لکھا ہے۔ مرقعہ خواجگان نے ص ۱۱ پر بحوالہ آئینہ تصوف اور بعض دوسرے تذکرہ نویسوں نے آپ کی تاریخ ولادت 9 جمادی الآخرہ لکھی ہے۔ ۵۳۰ھ کی یہ تاریخ ۱۵ مارچ ۱۱۳۷ء روز یکشنبہ سے مطابقت کرتی ہے۔ (حیاتِ سلطان الہند خواجہ غریب نواز،ص:۱۸)۔

اسم گرامی اور خطابات والقاب: بعض کے نزدیک آپ کا پورا نام معین الدین حسن ہے مگر بعض کے نزدیک معین الدین ہے اور والدین کے پکارنے کا مختصر نام حسن ہے۔ بعد وصال آپ کی پیشانی پر بخط نور ہٰذا حَبِیبُ اللہِ مرقوم تھا۔ اس لئے یہ دربار ایزدی سے عطا کردہ خطاب سمجھا جاتا ہے۔ مدینہ منورہ پہنچ کر جب آپ نے دربارِ رسالت میں سلام پیش کیا تو جواب سلام کے ساتھ قطب مشائخ بر و بحر کا خطاب عطا ہوا۔ عام طور سے لوگ آپ کو عطائے رسول، خواجہ اجمیر، خواجہ بزرگ ہندالولی، غریب نواز، سلطان الہند، نائب رسول فی الہند وغیرہ کے خطابات سے یاد کرتے ہیں۔ (حیاتِ سلطان الہند خواجہ غریب نواز،ص:۱۹)۔

نسب نامہ پدری: معین الدین بن خواجہ غیاث الدین بن خواجہ نجم الدین طاہر بن سید عبدالعزیز بن سید ابراہیم بن سید ادریس بن سید امام موسیٰ کاظم بن امام جعفر صادق بن امام محمد باقر بن امام زین العابدین بن حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ (حیاتِ سلطان الہند خواجہ غریب نواز،ص:۱۹)۔

شجرہ مادری: بی بی ام الورع المعروف بہ بی بی ماہ نور وخاص الملکہ بنت سید داؤد بن خواجہ غریب نواز حضرت عبداللہ الحنبلی بن سید زاہد بن سید مورث بن سید داؤد بن سیدنا موسیٰ جون بن سیدنا عبداللہ بن سیدنا حسن مثنیٰ ابن سیدنا حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ (حیاتِ سلطان الہند خواجہ غریب نواز،ص:۱۹)۔

خاندان: حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ خاندان رسالت کے وہ روشن چراغ ہیں جس کی نورانی شعاعوں نے نہ صرف سرزمین ایشیا میں ہزاروں قلوب کو نورِ توحید وضیائے معرفت سے منور کر دیا بلکہ تمام عالم میں اپنی لازوال روشنی پھیلا دی، آپ کے آباء واجداد کو علم وفضل، زہد وتقویٰ اور حق شناسی وخدارسی میں طرہ امتیاز حاصل رہا ہے، حضور سرور عالم ﷺ کا شجرہ نسب حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضور ﷺ تک نہ صرف جاہلیت سے پاک وصاف ہے بلکہ ہدایت خلق کے لئے بعض انبیاء علیہم السلام کا بھی حامل ہے، اس کا فیض حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ کے نسب نامہ کو یہ ملا کہ آپ کا نسب نامہ رسول خدا ﷺ سے لے کر آپ کی ذات اقدس تک نہ صرف دینداری اور پرہیزگاری میں ممتاز ہے بلکہ اس میں مخلوق کی رہبری کے لئے بعض اماموں کی مقدس شخصیتیں بھی نظر آتی ہیں، یہ حضرات فقر ودرویشی اور بزرگی میں یگانہ روزگار ہوئے ہیں۔ آپ کے شجرہ میں بہت سے اختلافات ہیں مگر یہ امر مسلم ہے کہ آپ بلحاظ نسب نامہ پدری حسینی ہیں اور بموجب شجرہ مادری حسنی ہیں۔ (حیاتِ سلطان الہند خواجہ غریب نواز،ص:۱۷)۔

نشو ونما اور ابتدائی تعلیم: آپ کا نشو ونما خراسان میں ہوا، ابتدائی تعلیم کے متعلق کتابوں میں تفصیلات نہیں ہیں مگر حال کے ایک تذکرہ میں لکھا ہے کہ ابتدائی تعلیم آپ نے گھر پر حاصل کی۔ نو سال کی عمر میں قرآنِ مجید حفظ کیا بعد ازآں آپ سنجر کے مدرسے میں داخل ہو گئے یہاں آپ نے تفسیر، حدیث اور فقہ کی تعلیم حاصل کی اور تھوڑے عرصے میں بہت علم حاصل کر لیا۔ ۴)۔ (حیاتِ سلطان الہند خواجہ غریب نواز،ص:۱۷)۔

معین الہند کا لقب: ایک دفعہ آپ حج سے فارغ ہو کر مدینہ منورہ حاضر ہوئے اور عرصہ تک قیام پذیر رہنے کے بعد آپ نے مدینہ شریف ہی میں مستقل قیام کرنے کا ارادہ کیا تو ایک رات دربار رسالت مآب ﷺ سے آپ کو یہ بشارت ہوئی معین الدین اتم میرے دین کے معین ہو، میں نے ولایت ہندوستان تمہیں عطا کی۔ وہاں ظلمتِ کفر پھیلی ہوئی ہے تم اجمیر جا کر قیام کرو تمہارے وہاں جانے سے ظلمتِ کفر دور ہو جائے گی اور اسلام رونق پذیر ہوگا"

نبی کریم ﷺ کے ارشاد پر آپ بہت خوش ہوئے اور متحیر بھی کہ اجمیر کدھر ہے اسی سوچ میں مبتلا تھے کہ آپ پر غنودگی طاری ہوئی، اسی حالت میں عالم رؤیا (خواب) میں سرور کائنات ﷺ تشریف لائے، باقی واقعہ خود حضور خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ کے الفاظ میں ملاحظہ فرمائیں: " حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، معین الدین دیکھو! تمام مشارق و مغارب کے دروازے تمہارے لئے کھلے ہیں" اس کے بعد آپ کو اجمیر شریف، قلعہ اور تمام پہاڑ دکھائے گئے اور ایک انار عطا کیا اور ارشاد فرمایا خدا نے تمہیں تحفہ عطا کیا ہے چنانچہ اس کے بعد آپ ہندوستان تشریف لائے اور بالآخر اجمیر شریف جلوہ افروز ہوئے۔ (حیاتِ سلطان الہند خواجہ غریب نواز،ص:۲۳)۔

غوث الاعظم سے قرابت: حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی المعروف بہ غوث پاک حضرت عبداللہ الحنبلی کے پوتے ہیں اور غریب نواز کی والدہ ماجدہ بی بی ماہ نور حضرت عبداللہ السنبلی کی پوتی ہیں۔ ان ہر دو کے والد آپس میں بھائی ہیں۔ اس رشتہ سے غریب نواز کی والدہ غوث الاعظم کی چچا زاد بہن ہیں اور غوث پاک غریب نواز کے ماموں ہیں۔ ایک دوسرے رشتہ سے غریب نواز اور غوث پاک آپس میں خالہ زاد بھائی ہیں، تیسرے رشتہ سے غریب نواز غوث الاعظم کے ماموں ہوتے ہیں۔ ان رشتوں کی مطابقت اس طرح ہو جاتی ہے کہ غوث پاک کی والدہ غریب نواز کی نہالی رشتہ میں خالہ اور ددھیالی رشتہ میں بہن ہیں۔ (حیاتِ سلطان الہند خواجہ غریب نواز،ص:۱۸)۔

چشتی کہلانے کی وجہ: یہ خیال غلط ہے کہ چشتی سلسلہ حضرت خواجہ غریب نواز سے شروع ہوا بلکہ اس کی ابتدا حضرت خواجہ ابو اسحاق سے ہوئی، مبدا ومنشا چشتیاں حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی جب بقصد حصول بیعت حضرت خواجہ ممشاد علو دینوری کے یہاں بغداد میں حاضر ہوئے اور شرف بیعت وارادت سے مشرف ہوئے تو حضرت خواجہ ممشاد علو دینوری رحمۃ اللہ علیہ نے دریافت فرمایا تیرا نام کیا ہے؟ عرض کیا اس عاجز کو ابو اسحاق شامی کہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا آج سے ہم تجھ کو ابو اسحاق چشتی کہیں گے اور جو تیرے سلسلہ ارادت میں تا قیام قیامت داخل ہوگا وہ بھی چشتی کہلائے گا۔ پس حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی حسب فرمانِ مرشد چشت (شاقلان جو ہرات سے تمہیں کوس ہے) میں تشریف لائے اور رشد و ہدایت میں مصروف ہوئے۔ آپ کے سلسلہ کے بزرگوں میں سے حضرت خواجہ ابو احمد چشتی، حضرت خواجہ محمد چشتی، حضرت خواجہ ابو یوسف چشتی اور حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی بھی چشت میں قیام پذیر ہو کر مدفون ہوئے بایں وجہ یہ سلسلہ چشتی کے نام سے مشہور ہوا چوں کہ مذکورہ بالا حضرات حضور خواجہ غریب نواز کے پیرانِ سلسلہ ہیں اس لئے حضرت خواجہ غریب نواز بھی چشتی کہلائے۔ (حیاتِ سلطان الہند خواجہ غریب نواز،ص:۲۱)۔

خواجہ غریب نواز اور اشاعت اسلام: خواجہ خواجگان حضور معین الدین حسن چشتی سنجری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کفرستان ہند میں اسلام کی شمع فروزاں کرنے والے ہیں، آپ سے پہلے اس خطہ میں تبلیغ اسلام کے لئے تشریف لانے والے صوفیاء میں شیخ اسماعیل محدث، شیخ صفی الدین گزرانی، شیخ حسین زنجانی، شیخ علی ہجویری اور سلسلہ چشتیہ کے بزرگ خواجہ ابو محمد ابن ابی احمد چشتی کے اسمائے گرامی آتے ہیں مگر اس علاقہ کی روحانی سیادت خواجہ اجمیر کے لئے مقدر تھی۔ والد ماجد کا سایہ سر سے اٹھ گیا، ترکہ میں ایک باغ ملا اس کی نگہداشت کے دوران ابراہیم قلندر نامی ایک بزرگ کا پس خوردہ منہ میں پڑا اور دل انوار الٰہی سے منور ہو گیا۔ دنیا کی محبت مردہ پڑ گئی۔ راہ حق میں نکل پڑے، سمرقند میں کلام اللہ حفظ کیا اور دینی علوم حاصل کئے، عراق کا رخ کیا جس کے ایک قصبہ ہارون میں ایک خدا رسیدہ بزرگ ان کے حصہ کی نعمت سرمدی کے لئے منتظر تھے، حضرت شیخ المشائخ خواجہ عثمان ہارونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سے شرف بیعت پایا۔ مرشد کامل نے اپنے سلسلہ میں داخل فرمانے کے بعد چہرہ مبارک آسمان کی طرف اٹھایا اور مرید صادق کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا "ترا بخدا رسانیدم و مقبول حضرتِ اوست گردانیدم میں نے تجھے خدا تک پہونچا دیا اور حق تعالیٰ کا مقبول بنا دیا۔

حضرت خواجہ اجمیری کا سلسلہ طریقت چودہ واسطوں کے بعد سیدنا مولائے کائنات علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم سے جا ملتا ہے۔ حضرت سلطان الہند غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے پیر ومرشد کی خدمت میں کم وبیش بیس سال رہے، مرشد کامل نے گوہر شب تاب کی تراش خراش میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا۔ روحانیت کی اعلیٰ قدروں سے روشناس کرایا، خود اپنے ہمراہ اکناف عالم کے اولیاء اللہ اور شناوران راہ طریقت سے ملاقاتیں کرائیں، تا آنکہ رحمۃ للعالمین سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ رحمت میں لے کر حاضر ہوئے، دربار رسول میں مرشد کامل نے مرید فاضل کو پیش کیا تو آقاؤں کے آقا کے مرقدِ مبارک سے آواز آئی 'معین الدین مجھے پیارا ہے میں نے اسے قبول کیا اور اپنا بنایا'

حضرت خواجہ عثمان ہارونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے اس یگانہ روزگار مرید پر ناز تھا۔ بے حد پیار فرماتے تھے۔ آپ کا فرمان ہے۔ معین الدین خدا کا پیارا ہے اور مجھے اپنے اس مرید پر فخر ہے"۔ (حیاتِ سلطان الہند خواجہ غریب نواز،ص:۲۴)

خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کی کرامتیں

مردہ زندہ ہو گیا: ایک روز آپ کی خدمت میں ایک عورت روتی ہوئی آئی، عرض کی کہ میرے بیٹے کو حاکم شہر نے قتل کر دیا، آپ کو رحم آ گیا اور خدام کے ساتھ عصا لئے ہوئے قتل گاہ جا پہنچے۔ مقتول کا سر دھڑ سے ملا کر فرمایا کہ اے شخص اگر واقعی تو بے گناہ مارا گیا ہے تو اللہ کے حکم سے اٹھ کھڑا ہو۔ زبانِ مبارک سے یہ الفاظ نکلنے تھے کہ مقتول کی نعش کو حرکت ہوئی، زندہ ہو گیا اور اپنا سر اٹھا کر خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کے پاؤں پر رکھ دیا اور خوشی خوشی اپنی ماں کے ساتھ چلا گیا حاکم شہر یہ سن کر لرز گیا اور اس نے آ کر معافی مانگی۔ (حیاتِ سلطان الہند خواجہ غریب نواز،ص:۳۲)

چھ روٹیاں: ایک شخص نے خواجہ فرید الدین گنج شکر کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ میری زندگی بڑی ہی تنگ دستی میں گزر رہی تھی میں نے خواجہ غریب نواز کی طرف رجوع کیا، خواب دیکھا کہ آپ نے تشریف لا کر مجھے چھ روٹیاں عنایت کیں۔ وہ دن ہے اور آج کا دن ساٹھ برس گزر چکے ہیں ہر روز مجھے ضرورت کے مطابق خرچ مل جاتا ہے اور میں اور میرے تمام گھر والے آرام وآسودگی میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ بابا صاحب نے فرمایا کہ وہ خواب نہ تھا فضل الٰہی تھا کہ سر (سردار) حلقہ اولیاء نے تجھ پر کرم فرمایا اور تیری عسرت رفع ہو گئی۔ (حیاتِ سلطان الہند خواجہ غریب نواز،ص:۳۲)

غیب کی خبر: ایک روز آپ مشاہدہ حق میں مصروف تھے کہ ایک مرید نے آ کر عرض کی کہ حضور حاکم شہر نے مجھے بہت تنگ کر رکھا ہے اور میری جلا وطنی کا حکم بھی صادر کر دیا۔ پوچھا حاکم ہے کہاں؟ کہا: سوار ہو کر کہیں باہر گیا ہے۔ فرمایا تو جاوہ گھوڑے سے گر کر مر گیا۔ واپس گیا تو یہ خبر مشہور تھی۔ (حیاتِ سلطان الہند خواجہ غریب نواز،ص:۳۲)

اونٹ بیٹھے ہی رہ گئے: حضور خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ اجمیر شریف میں بالکل نو وارد تھے جا کر ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے، ایک شخص نے روکا کہ یہاں مہاراج کے اونٹ بیٹھتے ہیں۔ آپ اٹھ کر تالاب انا ساگر پر جا بیٹھے، جہاں صد ہا بت خانے تھے، اگلے روز اونٹوں کو اٹھانا چاہا تو وہاں سے نہ اٹھ سکے بادشاہ کے عملہ بہت پریشان ہوئے کہ آخر ماجرا کیا ہے، آخر کار وہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ کل ہم نے ایک فقیر کو یہاں سے زبردستی اٹھا دیا تھا شاید یہ اس کی بددعا کا نتیجہ ہے، تمام لوگوں نے آپ کو تلاش کیا اور انا ساگر پر بیٹھا ہوا پایا، آپ سے معافی مانگی اس کے بعد اونٹ اپنی جگہ سے اٹھ سکے۔ (حیاتِ سلطان الہند خواجہ غریب نواز،ص:۳۳)

جوگی جے پال سے عبداللہ تک: راجہ پرتھوی راج بالکل گھبرا چکا تھا اسی عالم میں اس نے جے پال جوگی کو جو ارض ہند کا سب سے نامور اور بڑا جادوگر تھا بلوایا، وہ مرگ چھالا (ہرن کی بالوں سمیت کھال جس پر بیٹھ کر درویش لوگ عبادت کرتے ہیں) پر ڈیڑھ ہزار چیلوں کو ساتھ لئے ہوئے بہ سرعت اجمیر پہنچ گیا اور ایک خوفناک قوت کے ساتھ مقابلہ کے لئے بڑھا اس طرح کہ جادو کے شیر، اژدہے ساتھ ہیں اور سب آگ کے چکر پھینکتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے مخلوق عظیم ساتھ تھی، ہمراہی جادو کا یہ دہشت خیز سامان دیکھ کر گھبرائے۔ آپ نے سب کے گرد حصار کھینچ دیا، اب ایک طرف سے سانپ بڑھنے شروع ہوئے، دوسری طرف سے شیر چلے اوپر سے سامنے سے آگ برسنی شروع ہو گئی۔ دہشت ناک سماں تھا، اہلِ شہر تک لرز رہے تھے، کوئی حصار کے اندر قدم نہ رکھ سکتا تھا، آپ نماز میں مصروف تھے جس کے بعد آپ نے ایک مٹھی خاک جو پھونک کر پھینکی سارا طلسم فنا ہو کر رہ گیا۔ اب میدان صاف تھا اور جے پال ہزیمت زدہ شکست خوردہ کھڑا تھا، اسے پرواز کا پورا ملکہ تھا، چنانچہ اڑا تو فضاؤں کی بلندیوں میں جا داخل ہوا مگر حضور خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کھڑاؤں کو حکم فرمایا آپ کی کھڑاؤں اسے مارتے ہوئے زمین پر لا گرائی اب اس نے مطیع ہو کر، پاؤں پر گر کر معافی مانگی، مسلمان ہوا اور مرتبہ کمال کو پہنچا۔ اسلامی نام عبداللہ رکھا گیا۔ یہ اللہ کی دین ہے کہ وہ انتہائی شقاوت پسندوں اور بدبختوں کو بھی باذنہ تعالیٰ ہدایت دے کر آن کی آن میں انتہائی سعید بنا دیتا ہے۔ (حیاتِ سلطان الہند خواجہ غریب نواز،ص:۳۳)

انا ساگر کا پانی ایک مشکیزے میں: راجہ پرتھوی راج کے ملازمین خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آئے اور انہوں نے خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ بابا! آپ یہاں سے کہیں اور تشریف لے جائیں اور ہمارے تالاب سے آج کے بعد پانی وغیرہ بھی نہ لیا کریں اور ہاتھ وغیرہ بھی اس تالاب سے نہ دھویا کریں کیوں کہ ہمارا تالاب پاک ہے اور نعوذ باللہ جب آپ ہاتھ پیر اور جسم اس تالاب میں دھوتے ہیں تو یہ ناپاک ہو جاتا ہے، خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے راجہ کے ملازمین دیکھو سارے لوگ اس تالاب میں نہاتے ہیں، پانی لے جاتے ہیں اور کپڑے وغیرہ دھوتے ہیں، اگر ہم نے پانی لے لیا تو کیا ہو گیا؟ راجہ پرتھوی راج کے ملازمین نے کہا کہ بابا! وہ لوگ جو یہاں نہاتے ہیں، ہاتھ پیر دھوتے ہیں، کپڑے دھوتے ہیں وہ سب ہمارے دھرم، ہمارے مذہب، ہمارے مسلک کے لوگ ہیں۔ لہٰذا آپ ان لوگوں کے ساتھ مقابلہ نہیں کر سکتے، آپ آج کے بعد اس تالاب سے پانی نہیں لے سکتے۔ جب راجہ پرتھوی راج کے ملازمین نے بدتمیزی کی باتیں شروع کیں تو خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا قطب الدین! عرض کی جی حضور فرمایا بیٹا اٹھو، مشکیزہ اٹھا لو اور وہ مشکیزہ اس تالاب کے پانی سے بھر لاؤ تاکہ پانی کی تکلیف وغیرہ نہ ہو۔ شاید یہ ہندو پھر ہمیں اس تالاب سے پانی بھرنے دیں یا نہ دیں۔ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ اٹھے، مشکیزہ اٹھایا اور انا ساگر کے کنارے پر پہنچے اور سیڑھیوں پر بیٹھ کر آپ نے فرمایا کہ اے راجہ کے ملازمین کیا ہم یہاں سے یہ مشکیزہ پانی کا بھر لیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ہاں ہاں اب تو یہ مشکیزہ یہاں سے بھر لو لیکن یاد رکھو! آئندہ کے لئے اس تالاب سے پانی نہ لینا۔

خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ نے مشکیزہ کو پانی میں ڈبویا، جب مشکیزہ پانی سے اچھی طرح بھر گیا تو خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ نے اوپر اٹھایا تو انا ساگر کا سارا پانی اس مشکیزے میں آ گیا اور انا ساگر خشک ہو گیا، گویا حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے کمالات اور تصرفات سے سارے پانی کو مشکیزے میں بند کر لیا اور زمین نے اپنے مسام کھول دئے اور سارا پانی زمین اپنے اندر جذب کر گئی اللہ پاک کی قدرت سے۔ (حیاتِ سلطان الہند خواجہ غریب نواز ،ص:۳۵)

وصال شریف: شب وصال چند اولیاء اللہ نے رسولِ خدا ﷺ کو عالم رؤیا (خواب) میں یہ فرماتے ہوئے دیکھا معین الدین حق تعالیٰ کا دوست ہے، ہم آج اس کے استقبال کے لئے آئے ہیں۔

۶ رجب المرجب ۶۲۷ھ مطابق ۱۲ مئی ۱۲۲۹ء بروز شنبہ بعد نماز عشاء آپ نے حجرہ شریف کا دروازہ بند کر لیا اور خدام کو اندر آنے کی ممانعت کر دی۔ خدام حجرہ کے باہر موجود رہے، رات بھر کانوں میں طرح طرح کی آوازیں آتی رہیں، پچھلے پہر آواز موقوف ہو گئی۔ جب نماز صبح کا وقت ہوا اور حجرہ شریف کا دروازہ حسب معمول نہ کھلا تو توڑ کر دیکھا گیا کہ آپ واصل بحق ہو چکے ہیں اور جبینِ مبارک پر بخط قدرت هذا حبيب الله مات فی حب اللہِ منقوش ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ (حیاتِ سلطان الہند خواجہ غریب نواز ،ص:۳۸)۔

چمنے کہ تا قیامت گل او بہار بادا
صنمے کہ بر جمالش دو جہاں نثار بادا

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خواجہ غریب نواز کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں دارین کی سعادتوں سے مالا مال کرے آمین بجاہ سید المرسلین۔

☆☆☆☆☆

(منقبتِ خواجہ اجمیری)

ذکی طارق بارہ بنکوی

اے خدا کے ولی غریب نواز
بھر دو جھولی مری غریب نواز

پا کے بزم آپ کی غریب نواز
ہو گیا ہوں دھنی غریب نواز

آپ وہ شاہ کہ دلوں پر ہے
جس کی شاہنشہی غریب نواز

ہو کرم اب تو شدتِ غم سے
جان پر بن گئی غریب نواز

آپ پر میری جان ہے قرباں
شاہا ابنِ علی غریب نواز

آپ کی چشمِ لطف سے بخدا
میری بگڑی بنی غریب نواز

المدد دشمنی پہ آمادہ
قومِ باطل ہوئی غریب نواز

پوچھوں پلکوں سے آپ کی چوکھٹ
آرزو ہے یہی غریب نواز

آپ کے در پہ کس طرح آؤں
روکے ہے مفلسی غریب نواز

آپ کے در کا ہوں گدا تو پھر
مجھ کو کیا ہے کمی غریب نواز

ہے تمنا کہ آپ کے در پر
وار دوں زندگی غریب نواز

سن کے افسانہ انا ساگر
بڑھ گئی تشنگی غریب نواز

اس ذکی کو بنا لیں اپنا غلام
آقا آلِ نبی غریب نواز

منقبتِ خواجہ ہندالولی

از قلم:- رحمت علی رضوی رشڑا

ہمیشہ ذکر کروں آپ کا غریب نواز
زباں پہ نام رہے برملا غریب نواز

حیات کی مری راحت فزا غریب نواز
وسیلہ آپ کا بنتا ہے یا غریب نواز

نبی کے لاڈلے حضرت علی کے پیارے ہیں
لباسِ غوث کے پیکر نما غریب نواز

مری ازل سے ہے خواہش مدینہ دیکھوں میں
شہِ امم کا ہو دیدار یا غریب نواز

میں قادری ہوں میں چشتی ہوں اور ہوں رضوی
رضا و غوث سے شجرہ مرا غریب نواز

رہے گا رنج و الم آپ سے پرے ہر دم
لگائیں نعرہ چشتیم یا غریب نواز

وطن کے شاہوں نے تسلیم کر لیا کہ نہیں
فقط ہیں آپ شہنشاہ یا غریب نواز

اسی زمین پہ لکھوں نئی غزل کوئی
ردیف و قافیہ کر دیں عطا غریب نواز

ہے عرض رحمتِ رضوی کا سنئے خواجہ پیا
مری کشائی ہو مشکل کشا غریب نواز

’پدم شری تو مل گیا، لیکن پی ایم مودی پختہ گھر دینا بھول گئے‘

84 سالہ جودھیابائی نے بیان کی اپنی تکلیف

بھوپال، 28 جنوری: مدھیہ پردیش کے لورہا گاؤں میں رہنے والی 84 سالہ جودھیابائی لوگوں کے درمیان ’اماں‘ نام سے مشہور ہیں۔ انھیں پدم شری کا ایوارڈ ملا ہے، لیکن پھر بھی وہ مایوس نظر آ رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ پی ایم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان نے پختہ گھر دینے کا وعدہ کیا تھا جو کہ ابھی تک وفا نہیں ہوا۔

واضح رہے کہ جودھیابائی مزدور سے پینٹر بنی ہیں اور اپنے ہنر کے لیے وہ کئی بار اخبارات کی سرخیاں بن چکی ہیں۔ جودھیابائی عرف اماں شہرت کے باوجود آج بھی مٹی اور اینٹ سے بنے گھر میں رہتی ہیں۔ ’ٹی وی 9 ہندی ڈاٹ کام‘ پر شائع ایک رپورٹ کے مطابق اماں کا کہنا ہے کہ ”ہاتھ جوڑ کر میں نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان سے ایک پختہ گھر دینے کو کہا تھا۔ 10 ماہ قبل گھر دیے جانے کا وعدہ بھی کیا گیا تھا۔ یہ تب کی بات ہے جب انھیں ’ناری شکتی‘ ایوارڈ دیا گیا تھا اور تقریب کا انعقاد دہلی میں ہوا تھا۔“ وہ مزید کہتی ہیں ”میں نے پی ایم مودی کو گلے لگایا اور اپنا دردان کے سامنے بیان کیا اور بتایا کہ میرے پاس پختہ گھر نہیں ہے۔ اس کے بعد انھوں نے مجھ سے وعدہ کیا کہ وہ مجھے گھر دیں گے۔“ اماں کا کہنا ہے کہ وعدہ کیے جانے کے بعد سے ہی انھوں نے امریا گاؤں کے سرکاری دفتر کے کئی چکر لگائے، یہاں تک کہ

بھوپال بھی گئیں لیکن کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ واضح رہے کہ جودھیابائی ملک کی ان 91 شخصیات میں شامل ہیں جنھیں پدم شری ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ پدم شری ہندوستان کا چوتھے نمبر کا سب سے بڑا شہری ایوارڈ ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ جودھیابائی کے دو بیٹے ہیں جو مزدوری کا کام کرتے ہیں اور انھیں پی ایم رہائش منصوبہ کے تحت گھر مل چکے ہیں۔ دونوں بیٹوں کا گھر ماں کے قریب میں ہی بنا ہوا ہے۔ بہرحال، جودھیا بائی معاملے پر سینئر پنچایت افسر کے کے ریکوار کا کہنا ہے کہ ان کا نام پی ایم رہائش منصوبہ سے مستفید ہونے والوں کی فہرست میں نہیں تھا، جبکہ ان کے بیٹوں کا نام اس فہرست میں شامل تھا۔ یہی وجہ ہے کہ بیٹوں کو پی ایم رہائش منصوبہ کا فائدہ دیا گیا۔ حالانکہ افسر نے یہ بھی بتایا کہ جودھیابائی کو سبسیڈی والی ایل پی جی گیس اور پنشن منصوبہ کا فائدہ دیا جا رہا ہے۔ جہاں تک پی ایم رہائش منصوبہ کا سوال ہے تو، اس سلسلے میں ریاستی حکومت کو فیصلہ لینا ہوگا۔

محسن شیخ قتل معاملہ: ہندوراشٹر سینا کے سربراہ دھننجے سمیت 20 افراد 9 سال بعد بری، کوئی ثبوت نہیں ملا!

ممبئی: 28 جنوری: مہاراشٹر کے پونے ضلع کی ایک عدالت نے جمعہ کے روز 2014 میں انجینئر محسن شیخ (28) کے قتل میں ہندوراشٹرا سینا کے سربراہ دھننجے جے رام دیسائی سمیت 20 لوگوں کو بری کر دیا۔ سولا پور کے رہائشی محسن شیخ کو 2 جون 2014 کو ہڈپسر علاقے میں ہجوم کی جانب سے دیوتاؤں کی تصویروں کی بے حرمتی کے نام پر قتل کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں ہندوراشٹر سینا کے لیڈر دھننجے دیسائی سمیت 20 لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق ہندوراشٹر سینا کے لیڈر ملند پوار کے وکیل نے کہا کہ ایڈیشنل سیشن جج ایس بی سالونکے نے ثبوت کی عدم دستیابی کی بنا پر دیسائی سمیت 20 لوگوں کو بری کر دیا ہے۔ پوار نے کہا کہ جب قتل ہوا تھا، اس وقت دیسائی ایک اور مقدمہ کے سلسلہ میں جیل میں قید تھے۔ انہوں نے کہا کہ قتل یا اس کے فوراً بعد ہونے والے فسادات میں دیسائی کا کوئی کردار نہیں تھا۔ دیسائی کو قتل کے کئی دن بعد گرفتار کیا گیا تھا لیکن جنوری 2019 میں انہیں ضمانت مل گئی۔ خیال رہے کہ سولا پور کے رہائشی مقتول محسن شیخ پونے میں ایک پرائیویٹ فرم میں بطور انجینئر کام کرتے تھے۔ سوشل میڈیا پر شیواجی مہاراج اور شیوسینا کے سربراہ بال ٹھاکرے کی مبینہ قابل اعتراض تصاویر کی گردش کے بعد ہونے والی فرقہ وارانہ جھڑپوں کے دوران ہندوراشٹر سینا سے وابستہ شرپسندوں نے محسن پر اس وقت حملہ کیا، جب وہ 2 جون 2014 کو اپنے دوست کے ساتھ نماز ادا کرنے کے بعد گھر لوٹ رہے تھے۔ شدید زخمی حالت میں انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا لیکن دوران علاج انہوں نے دم توڑ دیا۔ اس معاملے میں ان کے بھائی مبین شیخ نے ہڈپسر پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ پولیس کو مبین کی شکایت کے مطابق حملہ آوروں نے محسن اور ریاض کو 9.15 بجے کے قریب انتی نگر کے 7 پلاٹ میں روکا۔ چونکہ محسن کی داڑھی تھی، سر پر ٹوپی تھی اور اس نے ہلکے سبز رنگ کی پٹھانی قمیض پہن رکھی تھی، اس لیے انہوں نے اس پر ہاکی اسٹک سے حملہ کیا اور ان کے سر پر سیمنٹ کا ایک ٹکڑا مارا۔ تاہم، معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے، پولس نے بشمول دھننجے دیسائی ہندوراشٹر سینا کے 21 کارکنوں کے خلاف مقدمہ درج کیا، جو پوڈ کے پرمار بنگلہ کے رہنے والے ہیں۔ جہاں ایک ملزم نابالغ بتایا جاتا ہے، باقی 20 کو پولیس نے گرفتار کر لیا، بعد میں سب کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ اس کے ساتھ یہ بھی الزام لگایا گیا کہ محسن کے بعد ہندوراشٹرا سینا کے کارکنوں نے امین ہارون شیخ اور اعجاز یعقوب بگوان سمیت دو اور لوگوں پر بھی حملہ کیا تھا۔ اس دوران پولیس نے ان کے بیانات قلمبند کیے۔ اس کے ساتھ ہی دیسائی کے وکیل نے دلیل دی کہ یہ جاننے کے باوجود کہ وہ جائے وقوعہ پر موجود نہیں تھے، انہیں جھوٹے طریقے سے کیس میں پھنسایا گیا۔ عدالت نے ملزم کے حق میں فیصلہ سنا دیا۔ دیسائی کی نمائندگی کرنے والے ایڈوکیٹ ملند پوار نے کہا کہ ثبوت کی کمی کا حوالہ دیتے ہوئے تمام ملزمین کو بری کر دیا گیا ہے۔ تاہم مقتول محسن کے اہل خانہ نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ مبین نے ہائی کورٹ میں کہا ”افسوس کی بات ہے کہ میرے بے گناہ بھائی کا قتل ہوا اور تمام ملزمان کو بری کر دیا گیا۔“

بینک یونینوں نے 30-31 جنوری کی ہڑتال کی ملتوی، صارفین کو راحت

نئی دہلی: 28 جنوری: یونائیٹڈ فورم آف بینک یونینز (یو ایف بی یو) نے ممبئی میں ہونے والی مفاہمت کی میٹنگ میں طے پانے والے معاہدے کے بعد 30-31 جنوری کو ہونے والی دو روزہ ملک گیر بینک ہڑتال کو ملتوی کر دیا ہے۔ بینک ایمپلائز ایسوسی ایشن (اے آئی بی ای اے) کے آل انڈیا جنرل سکریٹری سی ایچ وینکٹا چلم نے یہ اطلاع دی۔ وینکٹا چلم کے مطابق، انڈین بینک ایسوسی ایشن (آئی بی اے) نے 31 جنوری کو یونینوں کے ساتھ میٹنگ کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ جمعہ کو ہونے والی مفاہمتی میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ 31 جنوری کو 5 روزہ بینکنگ، پنشن کی اپ ڈیٹ اور پرانی پنشن اسکیم کی بحالی کے تین مشترکہ مسائل پر بات کی جائے گی۔ دیگر مسائل پر متعلقہ حکام اور مزدور یونینوں سے الگ الگ بات چیت کی جائے گی۔ خیال رہے کہ کئی بینک یونینوں کے گروپ یو این بی یو نے پہلے اپنے مختلف مطالبات کے لیے ہڑتال پر جانے کا فیصلہ کیا تھا۔ اختتام ہفتہ کے بعد پیر اور منگل کے روز کی اس ہڑتال کے پیش نظر صارفین کو مختلف مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا تھا۔ تاہم اب ہڑتال کے ملتوی ہونے کے بعد صارفین نے راحت کی سانس لی ہے۔

تریپورہ اسمبلی انتخابات کے لیے کانگریس نے کیا

17 امیدواروں کا اعلان، سدیپ رائے برمن اگرتلہ سے کریں گے مقابلہ

نئی دہلی: 28 جنوری: کانگریس نے تریپورہ اسمبلی انتخابات کے لئے 17 امیدواروں کی فہرست جاری کی ہے۔ سدیپ رائے برمن اگرتلہ سے انتخابی میدان میں اتریں گے۔ تریپورہ میں 60 سیٹوں والی اسمبلی کے لئے 16 فروری کو ووٹنگ ہوگی۔ کانگریس کے انتخابی شعبہ کے انچارج مکل واسنک نے ہفتہ کو کہا کہ تریپورہ اسمبلی انتخابات کے امیدواروں کا انتخاب مرکزی الیکشن کمیٹی نے کیا ہے۔ فہرست میں جن 17 امیدواروں کا اعلان کیا گیا ہے ان میں پارٹی ایم ایل اے سدیپ رائے برمن، سابق ایم ایل اے آشیش کمار ساہ اور ریاستی کانگریس صدر ویراجیت سنہا شامل ہیں۔ برمن کو اگرتلہ اسمبلی حلقہ سے ٹکٹ دیا گیا ہے جبکہ ساہ کو باردولی سیٹ سے نامزد کیا گیا ہے۔ ریاستی صدر کیلاشہر سیٹ سے الیکشن لڑیں گے۔ خیال رہے کہ تریپورہ اسمبلی کی تمام 60 سیٹوں پر 16 فروری کو ایک ہی مرحلے میں ووٹ ڈالے جانے ہیں اور ووٹوں کی گنتی 2 مارچ کو ہوگی۔ تریپورہ میں 2813478 ووٹر ووٹنگ میں حصہ لیں گے۔ ووٹنگ کے لیے 3 ہزار 328 پولنگ اسٹیشن بنائے جائیں گے۔ ادھر، بی جے پی نے بھی تریپورہ انتخابات کے لیے 48 امیدواروں کی فہرست بھی جاری کی ہے۔ وزیر اعلیٰ مانک ساہا ٹاؤن باردووالی سیٹ سے الیکشن لڑیں گے۔ مرکزی وزیر پرتیما بھومک دھن پت سیٹ سے الیکشن لڑیں گی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بی جے پی کی پہلی فہرست میں دو مسلم امیدواروں کے نام بھی شامل ہیں۔ تفضل حسین کو باکس نگر، جبکہ کیلاشہر سے محمد مبشر علی کو امیدوار بنایا گیا ہے۔

بی جے پی نے تریپورہ اسمبلی کے لیے 48 امیدواروں کا اعلان کیا

نئی دہلی، 28 جنوری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے تریپورہ اسمبلی انتخابات کے لیے آج اپنے 48 امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کی، جس میں وزیر اعلیٰ مانک ساہا کو ٹاؤن بورڈووالی سیٹ سے امیدوار قرار دیا گیا ہے۔ ان ناموں کو وزیر اعظم نریندر مودی کی موجودگی میں اور بی جے پی صدر جگت پرکاش نڈا کی صدارت میں کل یہاں پارٹی کی مرکزی الیکشن کمیٹی کی میٹنگ میں منظوری دی گئی۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر داخلہ امت شاہ، بی جے پی کے جنرل سکریٹری بی ایل سنتوش، تریپورہ کے وزیر اعلیٰ مانک ساہا، پارٹی کے تریپورہ انچارج ڈاکٹر مہیش شرما، تریپورہ کے سابق وزیر اعلیٰ بپلو دیو اور الیکشن کمیٹی کے دیگر اراکین بھی میٹنگ میں شامل ہوئے۔ پہلی فہرست میں شامل 48 امیدواروں میں سے تقریباً ایک چوتھائی یا 11 خواتین ہیں۔ تریپورہ اسمبلی کی کل 60 سیٹوں کے لیے پولنگ 16 فروری کو ہوگی، جب کہ ووٹوں کی گنتی 2 مارچ کو ہوگی۔ امیدواروں کی نامزدگی کی آخری تاریخ 30 جنوری ہے۔

کرناٹک: بنگلورو کے ’ایئر وانڈیا شو‘ والی جگہ کے 10 کلومیٹر دائرے میں ’نان وِیج‘ دکانیں بند رہیں گی

کرناٹک، 28 جنوری: بنگلورو شہری بلدیہ نے ایئر وانڈیا شو کے مدنظر علاقہ میں گوشت اسٹال، نان ویج ہوٹل اور ریسٹورانوں کو بند کرنے کا حکم صادر کیا ہے۔ یہ پابندی 30 جنوری سے 20 فروری تک کے لیے عائد کی گئی ہے۔ برہت بنگلورو مہانگر پالیکے (بی بی ایم پی) نے اپنے پبلک نوٹس میں کہا ہے کہ یلہنکا فضائیہ اسٹیشن کے 10 کلومیٹر کے دائرے میں نان ویج پیش کرنے یا فروخت کرنے پر پابندی رہے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ایئر وانڈیا شو کا انعقاد 13 سے 17 فروری تک چلے گا اور اس کے لیے سرگرمیاں شروع ہو چکی ہیں۔ بی بی ایم پی کا کہنا ہے کہ عوام، نان ویج اسٹالس اور ریسٹوران کے مالکان جان لیں کہ فضائیہ اسٹیشن یلہنکا میں 30 جنوری سے 20 فروری تک سبھی گوشت، چکن، مچھلی کی دکانوں کو بند کر دیا جائے اور 10 کلومیٹر کے دائرے میں گوشت سے بنی چیزیں پیش کرنے یا فروخت کرنے پر پابندی لگا دی جائے۔ اس سلسلے میں کوئی بھی خلاف ورزی بی بی ایم پی ایکٹ 2020 اور ہندوستانی ہوابازی ایکٹ 1937 کے ایکٹ 91 کے تحت سزا کا حقدار ہوگا۔ بی بی ایم پی افسران کے مطابق یہ فیصلہ اس لیے لیا گیا کیونکہ عوامی مقامات پر نان ویج کھانے کی وجہ سے پرندے جمع ہو جاتے ہیں جو کہ گوشت کا ٹکڑا لے کر ہوا میں چاروں طرف چکر لگاتی ہیں۔ چونکہ ایئر وانڈیا شو کے دوران کئی طیارہ ہوا میں اپنا کرتب دکھائیں گے تو ایسے میں پرندے ان سے ٹکرا سکتی ہیں جس سے حادثہ ہونے کا اندیشہ بڑھ جائے گا۔

اب پرانی پٹرول-ڈیزل گاڑیوں کی نہیں خیر

یکم فروری سے سڑکوں پر نظر آئیں تو ہوں گی ضبط

نوئیڈا: 28 جنوری: راجدھانی دہلی سے متصل نوئیڈا میں 10 سال پرانی ڈیزل اور 15 سال پرانی گاڑیوں کے خلاف مہم یکم فروری سے شروع ہوگی۔ اگر سڑکوں پر پٹرول اور ڈیزل کی پرانی گاڑیاں نظر آئیں تو انہیں ضبط کر لیا جائے گا۔ حکومت کی سختی کے بعد اب گوتم بدھ نگر اے آر ٹی او نے یہ قدم اٹھایا ہے اور محکمہ ٹرانسپورٹ نے ضبطی کے لیے 6 ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔ بتا دیں کہ یکم فروری 2022 کو محکمہ ٹرانسپورٹ نے پرانی گاڑیوں کے رجسٹریشن کو رد کر دیا ہے۔ اے آر ٹی او ARTO انتظامیہ ڈاکٹر سیارام ورما نے 1 لاکھ 19 ہزار گاڑیوں کو نوٹس بھیجا ہے جن کی میعاد ختم ہو چکی ہے، جن میں 23 سرکاری گاڑیاں بھی شامل ہیں جو قواعد کو نظر انداز کر رہی ہیں۔ ان میں ڈی ایم آفس، پولیس کمشنریٹ گوتم بدھ نگر، ڈسٹرکٹ کورٹ، کمشنر ٹریڈ ٹیکس، فیملی ویلفیئر ڈپارٹمنٹ اور سرویلنس میڈیکل آفیسر کے دفتر کی گاڑیاں شامل ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ پرانی گاڑیوں کو اسکریپ کرنے کے لیے مرکزی حکومت نے اسکریپ پالیسی کا اعلان کیا تھا لیکن اس پالیسی میں دلچسپی نہ ظاہر کرنے کے بعد محکمہ ٹرانسپورٹ نے یہ فیصلہ لیا ہے۔ اس کے تحت گوتم بدھ نگر میں یوپی 16 سے یوپی 16 زیڈ تک کے نمبران 15 سال پرانی گاڑیوں کے زمرے میں آتے ہیں۔

کھڑگے نے بھارت جوڑو یاترا کے دوران سیکورٹی میں لاپرواہی پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے امت شاہ کو خط لکھا

نئی دہلی، 28 جنوری (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے وزیر داخلہ امت شاہ کو خط لکھ کر جموں و کشمیر میں ’بھارت جوڑو یاترا‘ کے لیے مناسب سیکورٹی بندوبست نہ ہونے پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس لاپرواہی کی وجہ سے یاترا کو جمعہ کے روز روکنا پڑا چونکہ اب یاترا اپنے اختتام کے قریب ہے، اس لیے وزیر داخلہ امت شاہ کو ذاتی طور پر مداخلت کرنی چاہئے اور اختتامی تقریب کے دوران مناسب حفاظتی بندوبست کو یقینی بنانا چاہئے۔ وزیر داخلہ کو لکھے خط میں مسٹر کھڑگے نے کہا کہ ’بھارت جوڑو یاترا‘ کے دوران کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی سیکورٹی میں کوتاہی کے بارے میں موصول ہونے والی اطلاعات کی بنیاد پر یاترا جمعہ کو ملتوی کر دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یاترا کو ملتوی کرنے کا فیصلہ مسٹر گاندھی کے سیکورٹی حکام کے مشورے پر کیا گیا ہے۔ کانگریس لیڈر نے سیکورٹی میں لاپرواہی کو ایک سنگین صورتحال قرار دیتے ہوئے کہا کہ یاترا 30 جنوری کو سری نگر میں اختتام پذیر ہونے والی ہے اور اس میں کانگریس کے سرکردہ لیڈروں کے ساتھ ساتھ کئی اہم جماعتوں کے رہنما بھی شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت جوڑو یاترا کے اختتام پر اہم لیڈروں کی موجودگی کے پیش نظر مسٹر شاہ کو ذاتی طور پر مداخلت کرنی چاہئے اور اختتامی تقریب کے دوران مناسب حفاظتی بندوبست کو یقینی بنانا چاہئے۔

شاہ رخ خان کی فلم پٹھان کا جلوہ جاری، 3 دن میں 160 کروڑ روپئے کیے حاصل، ویک اینڈ پر مزید کمائی کی امید

ممبئی: 28 جنوری: بالی ووڈ کے کنگ خان شاہ رخ خان کی فلم ’پٹھان‘ ریلیز ہونے کے پہلے اور دوسرے دن متعدد ریکارڈ قائم کر چکی ہے، جبکہ 3 دنوں کے اندر اس نے ہندوستان میں 160 کروڑ سے زیادہ کا کاروبار کر لیا ہے۔ جبکہ اس فلم نے دنیا بھر میں تقریباً 290 کروڑ روپے کما لئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ’پٹھان‘ نے تیسرے دن ہندوستان میں 34 سے 36 کروڑ روپے کا بزنس کیا ہے۔ یہ کمائی پہلے دو دنوں کے مقابلہ قدرے کم ہے لیکن اب ویک اینڈ پر ہفتہ اور اتوار کے دن کمائی میں اضافہ ہونے کی امید ہے۔ فلم نے پہلے دن 57 کروڑ، دوسرے دن 70.50 کروڑ کمائے اور یہ ہندوستان بھر میں کل 163.50 کروڑ روپئے کی کمائی کر چکی ہے۔ خیال رہے کہ یش راج بینر تلے سدھارتھ آنند کی ہدایت کاری میں بننے والی فلم پٹھان میں شاہ رخ خان، دیپیکا پاڈوکون اور جان ابراہم مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں۔ فلم 25 جنوری کو ریلیز ہوئی تھی اور اس کے ذریعہ چار سال بعد شاہ رخ نے شاندار واپسی کی ہے۔ ’پٹھان‘ نے دوسرے دن ہندوستانی باکس آفس پر 70 کروڑ روپے کی کمائی کی اور دنیا بھر میں 200 کروڑ روپے کا ہندسہ عبور کر لیا۔ پٹھان ریلیز اور اس کے اگلے دن ہندوستانی سنیما کی تاریخ میں سب سے زیادہ کمائی کرنے والی فلم بن گئی ہے۔ جبکہ کورونا کے بعد، ’پٹھان‘ پہلی ہندی فلم ہے، جس نے لگاتار دو دن تک سب سے زیادہ کمائی کی ہے۔ یہ ہندوستانی سنیما کی تاریخ میں دوسرے دن سب سے زیادہ کمائی کرنے والی فلم بھی بن چکی ہے۔ پٹھان کے ابھی امکانات مزید روشن ہیں کیونکہ اب دو دن ویک اینڈ ہے اور ’پٹھان‘ ایک بار پھر باکس آفس پر دھوم مچا سکتی ہے۔

دہلی یونیورسٹی میں تادیبی کمیٹی تشکیل

بی بی سی فلم سے متعلق ہنگامے پر ہوگی تحقیقات، طلبہ ناراض

نئی دہلی، 28 جنوری: دہلی یونیورسٹی نے ہفتہ کو 2002 کے گجرات فسادات پر بی بی سی کی ایک دستاویزی فلم کی نمائش پر آرٹس فیکلٹی کی عمارت کے باہر ہونے والے ہنگامے کی تحقیقات کے لیے ایک 7 رکنی کمیٹی تشکیل دی۔ ڈی یو پراکٹر رجنی ابی کی سربراہی میں قائم کمیٹی کو کہا گیا ہے کہ وہ 30 جنوری 2023 کو شام 5 بجے تک وائس چانسلر یوگیش سنگھ کو اپنی رپورٹ پیش کرے۔ ایک نوٹیفکیشن میں یونیورسٹی نے کہا کہ وائس چانسلر نے کیمپس میں نظم و ضبط کو نافذ کرنے اور امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے کمیٹی تشکیل دی ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ کمیٹی کے دیگر ممبران میں شعبہ تجارت کے پروفیسر اجے کمار سنگھ، پروفیسر منوج کمار سنگھ، جوائنٹ پراکٹر، سوشل ورک ڈپارٹمنٹ کے پروفیسر سنجوئے رائے، ہنسراج کالج کے پرنسپل پروفیسر راما، پروفیسر دنیش کھٹر، کیوریمل کے پرنسپل کالج اور چیف سیکورٹی آفیسر گجے سنگھ شامل ہیں۔ یہ کمیٹی خاص طور پر 27 جنوری 2023 کے واقعے کا جائزہ لے، جو آرٹس فیکلٹی کے باہر اور دہلی یونیورسٹی کے گیٹ نمبر 4 کے سامنے پیش آیا۔ جمعہ کو دہلی یونیورسٹی میں اس وقت ہنگامہ کھڑا ہو گیا جب طلبہ نے بی بی سی کی متنازع دستاویزی فلم کو دکھانے کی کوشش کی، یہاں تک کہ پولیس اور یونیورسٹی انتظامیہ نے اس اقدام کو روکنے کے لیے مداخلت کی۔ بی بی سی کی دستاویزی فلم میں سال 2002 کے گجرات فسادات کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت پر سوال اٹھائے گئے ہیں، جو کہ آج کل بحث کا موضوع بنی ہوئی ہے۔ بائیں بازو سے وابستہ اسٹوڈنٹس فیڈریشن آف انڈیا (SFI) نے 25 جنوری بروز بدھ کو اعلان کیا کہ وہ شام 6 بجے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے کیمپس میں وزیر اعظم نریندر مودی پر بی بی سی کی متنازعہ دستاویزی فلم دکھائے گی۔ تاہم یونیورسٹی انتظامیہ نے کہا کہ دستاویزی فلم کی اسکریننگ کے لیے کسی سے اجازت نہیں لی گئی ہے اور ہم اس کی اجازت نہیں دیں گے۔ اس سے قبل بی بی سی کی ”انڈیا: دی مودی کیوشن“ نامی دستاویزی فلم کو لے کر منگل کے روز حیدرآباد یونیورسٹی کے طلبہ نے کیمپس میں اس کی اسکریننگ کی اور دہلی کی جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کی طلبہ یونین نے بھی اسکریننگ کی منصوبہ بندی کی، جو کہ منصوبہ بندی کے مطابق نہیں ہوا۔ طلبہ تنظیم نے الزام لگایا کہ یونیورسٹی انتظامیہ نے یونین کے دفتر میں بجلی اور انٹرنیٹ کنکشن کاٹ دیا ہے۔ طلبہ نے یہ مسئلہ اٹھایا اور پتھراؤ کا بھی الزام لگایا اور منگل کی دیر رات دہلی کے وسنت کنج پولیس اسٹیشن کے باہر احتجاج کیا تھا۔ دہلی یونیورسٹی کی آرٹس فیکلٹی سے نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) سے وابستہ چوبیس طلبہ کو حراست میں لے لیا گیا اور نارتھ کیمپس میں پولیس کی بھاری نفری کو برقرار رکھا گیا۔

تاریخ میں آج کے دن

HICKY's
BENGAL GAZETTE;
OR THE ORIGINAL
Calcutta General Advertifer.

1780 - ہندوستان کا پہلا انگریزی اخبار ’ہکی گزٹ‘ یا ’بنگال گزٹ‘ شائع ہوا۔

نئی دہلی، 28 جنوری (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 29 جنوری کے اہم واقعات مندرجہ ذیل ہیں: -

- 1780 ہندوستان کا پہلا انگریزی اخبار ’ہکی گزٹ‘ یا ’بنگال گزٹ‘ شائع ہوا۔
- 1916 جرمنی نے ’پہلی جنگ عظیم‘ میں پہلی بار فرانس پر حملہ کیا۔
- 1939 رام کرشنا مشن انسٹی ٹیوٹ آف کلچر کا قیام عمل میں آیا۔
- 1949 برطانیہ نے اسرائیل کو باقاعدہ منظوری دی۔
- 1966 امریکہ کے شمال مشرقی حصے میں برفانی طوفان کی وجہ سے 165 افراد ہلاک ہوئے۔
- 1970 مشہور شوٹر اور سابق مرکزی وزیر راجیہ وردھن سنگھ راٹھور کی پیدائش۔
- 1976 سوویت یونین اور انگولا نے سیاسی معاہدے پر اتفاق کیا۔
- 1978 ماحول کی اوزون تہہ پر منفی اثرات کی وجہ سے ایروسول اسپرے پر پابندی لگانے والا پہلا ملک سویڈن بنا۔
- 1979 ہندوستان کی پہلی جمبو ٹرین ’ڈبل انجن والی‘ ’تمل ناڈو ایکسپریس‘ کو نئی دہلی اسٹیشن سے چنئی کے لیے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔
- 1988 یونائیٹڈ ایئر لائنز کے طیارے بوئنگ 747 ایس پی نے 36 گھنٹے 54 منٹ 15 سیکنڈ میں دنیا کا چکر لگایا۔
- 1989 شام اور ایران کے درمیان لبنان میں تنازعہ روکنے کے لیے معاہدہ ہوا۔
- 1992 ہندوستان آسیان کا علاقائی اتحادی بنا۔
- 1993 کرکٹ کھلاڑی ونود کامبلی نے اپنے ٹیسٹ میچ میں ڈیبیو کیا۔
- 1994 مرکزی حکومت نے ایئر کارپوریشن ایکٹ 1953 کو منسوخ کر دیا۔
- 1996 فرانسیسی صدر جیک شیراک نے اعلان کیا کہ فرانس مزید جوہری ہتھیاروں کا تجربہ نہیں کرے گا۔
- 2003 ہماچل قانون ساز اسمبلی کو تحلیل کر دیا گیا
- 2005 سرینا ولیمز نے آسٹریلین اوپن کا خواتین کا ٹائٹل جیتا

آئی اے ایف کے سربراہ نے راج ناتھ کو لڑاکا طیارے کے حادثے کے بارے میں آگاہ کیا

نئی دہلی، 28 جنوری (یو این آئی) فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل وی آر چودھری نے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کو فضائیہ کے دو لڑاکا طیاروں کے حادثے سے متعلق پیش رفت کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر دفاع نے تباہ ہونے والے طیارے کو اڑانے والے پائلٹس کے بارے میں دریافت کیا۔ وزیر دفاع اس ساری پیش رفت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ دوسری جانب فضائیہ کے ترجمان نے بتایا ہے کہ فضائیہ کے دو لڑاکا طیارے صبح گوالیار کے قریب حادثے کا شکار ہوئے۔ طیارہ معمول کے تربیتی مشن پر تھا۔ ترجمان نے بتایا کہ دونوں طیاروں میں تین پائلٹ سوار تھے اور ایک پائلٹ ہلاک ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سخوئی طیارے کو اڑانے والے دونوں پائلٹ محفوظ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حادثے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔ دوسرا گر کر تباہ ہونے والا طیارہ میراج بتایا جاتا ہے۔ دریں اثنا، فوج نے وضاحت کی ہے کہ اس کا کوئی بھی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ نہیں ہوا ہے اور اس بارے میں میڈیا میں آنے والی خبریں درست نہیں ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق فضائیہ کے دو لڑاکا طیارے آج صبح مدھیہ پردیش کے گوالیار ایئر بیس سے مشق کے لیے ٹیک آف کرنے کے بعد گر کر تباہ ہو گئے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق میراج سیریز کا ایک طیارہ مورینا ضلع کے پہاڑ گڑھ علاقے کے ویران علاقے میں گرا، جب کہ سخوئی سیریز کا طیارہ مورینا سے ملحقہ راجستھان کے علاقے بھرت پور کی سرحد میں گرا۔ ہوائی جہاز کا ملبہ مورینا ضلع ہیڈ کوارٹر سے تقریباً 90 کلومیٹر دور پہاڑ گڑھ کے علاقے مان پور میں پھیل گیا۔ فضائیہ کی ٹیم کے علاوہ پولیس کی ایک ٹیم بھی جائے واقع پر پہنچ گئی ہے اور ملبے کے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے تاکہ کوئی اس کے قریب نہ جا سکے۔ بتایا جاتا ہے کہ سخوئی اور میراج طیاروں نے گوالیار ایئر بیس سے صبح 9 بجے سے 10 بجے کے درمیان مشق کے لیے اڑان بھری۔ تھوڑی دیر بعد طیارے کے گر کر تباہ ہونے کی اطلاع ملی۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا کہ طیارے آسمان میں ٹکرا گئے یا نہیں۔

گستاخ رسول تسلیمہ نسرین ہمیشہ کیلئے اپاہج ہوگئی

بنگلہ دیش، 28 جنوری: بھارتی دارالحکومت نئی دہلی میں ان دنوں جلاوطنی کی زندگی گزارنے والی متنازعہ بنگلہ دیشی مصنفہ تسلیمہ نسرین نے پچھلے دنوں نئی دہلی میں ایک ہسپتال میں بستر پر موجود اپنی تصویر سوشل میڈیا پر شیئر کی تھی۔ جس کے بعد تسلیمہ کے مداحوں میں ان کی صحت کے حوالے سے فکر لاحق ہوگئی تھی۔ اب انہوں نے خود ہی یہ انکشاف کر دیا ہے کہ ان کے ساتھ آخر ہوا کیا ہے۔ تسلیمہ نسرین نے ٹوئٹر پر اپنے بیان میں دعویٰ کیا ہے کہ وہ "میڈیکل کرائم" کا شکار بن گئیں۔ تسلیمہ نسرین نے ٹوئٹر پر لکھا ہے، "میں میڈیکل کرائم کی ایک بڑی شکار بن گئی۔ میں ایک صحت مند اور چست درست شخص تھی۔ میرے گھٹنے کے درد کے علاج کے نام پر انہوں نے میرے صحت مند جسم کے اعضاء کاٹ دیے۔ میرے صحت مند کولہے کے جوڑ کو کاٹ ڈالا۔ ران کی ہڈی نکال دی اور جسم میں دھات کا ٹکڑا ڈال دیا۔ انہوں نے مجھے مستقل طور پر معذور بنا دیا۔" تسلیمہ نسرین، جو خود بھی باضابطہ ڈگری یافتہ ڈاکٹر ہیں، نے کہا کہ دہلی کے ایک ہسپتال کے ڈاکٹروں نے ان کو گمراہ کیا اور ایک ایسی سرجری کر ڈالی جس کی قطعی ضرورت نہیں تھی۔ تسلیمہ نے ہسپتال کا نام نہیں بتایا ہے۔ انہوں نے تاہم لکھا ہے کہ وہ چلتے ہوئے گھر میں گر گئی تھیں اور گھٹنے میں چوٹ کا علاج کرانے گئی تھیں۔ "لیکن ڈاکٹروں نے ان کے کولہے کی ہڈیاں کاٹ دیں اور ایک مصنوعی ڈھانچہ لگا دیا۔ اور یہ سب کچھ پیسے کے لیے کیا۔" تسلیمہ نسرین کے ایک دوست بھارتی صحافی راجیو رنجن ناگ نے اس حوالے سے ڈی ڈبلیو اردو سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ یکم جنوری کو ہی ان (ناگ) کی سالگرہ کے موقع پر بنگلہ دیشی ادیبہ انہیں مبارک باد دینے کے لیے پریس کلب آف انڈیا آئی تھیں اور وہ بالکل صحت مند تھیں۔ راجیو رنجن ناگ کا کہنا تھا کہ تسلیمہ نسرین کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ بالکل غلط ہے اور ان کا اسے 'طبی جرم' کہنا بجا ہے۔ انہوں نے تسلیمہ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے کی جانچ ہونی چاہیے تاکہ قصورواروں کو سزا مل سکے۔ تسلیمہ نے بتایا کہ وہ جس ڈاکٹر کے زیر علاج تھیں ان پر کافی بھروسہ کرتی تھیں لیکن اصرار کے باوجود ڈاکٹر نے انہیں ایکس رے رپورٹ نہیں دکھائی۔ ڈاکٹر اور ان کی ٹیم نے ان پر جلد از جلد فیصلہ کرنے کے لیے کئی ڈاکٹروں سے دباؤ ڈلوایا۔ اور 'سیکنڈ اوپینین' لینے کا موقع بھی نہیں دیا۔ تسلیمہ نسرین کا کہنا ہے کہ تکلیف دہ علاج کے بعد جب ان کی حالت بحال ہوئی اور انہوں نے ایکس رے دیکھا تو پایا کہ ان کی ران یا کہیں بھی کسی طرح کا کوئی فریکچر نہیں تھا۔ انہوں نے لکھا ہے، "میں ڈاکٹر پر اعتماد کرتی تھی۔ آج میں نے ایکس رے دیکھا۔ وہاں کوئی فریکچر نہیں دکھائی دیا۔" تسلیمہ نسرین اسلام کی تنقید اور خواتین کے حق میں آواز بلند کرنے کے لیے معروف ہیں۔ ان کے متنازع ناول "لجا" کی اشاعت کے بعد بنگلہ دیش میں شدت پسندوں نے ان کے خلاف محاذ کھول دیا تھا اور ان کی جان کو خطرہ لاحق ہو گیا تھا۔ بعد میں بنگلہ دیش حکومت نے "لجا" پر پابندی لگا دی تھی اور سن 1994 میں انہیں اپنا وطن چھوڑنا پڑا تھا۔ سویڈن نے تسلیمہ نسرین کو شہریت دے رکھی ہے اور وہ امریکہ اور یورپ کے مختلف ملکوں کے علاوہ بھارت میں بھی اپنی زندگی گزارتی رہی ہیں۔ ان دنوں وہ بھارت میں طویل مدتی ویزے پر ہیں۔ تسلیمہ نسرین کے انکشاف پر سوشل میڈیا میں ان کے حق میں متعدد افراد نے ٹویٹ کیے ہیں تاہم بعض لوگوں نے انہیں 'عبرت کا نشان' قرار دیا ہے۔

'میرے قتل کے لیے دہشت گردوں کو پیسے دیے گئے'
عمران خان نے زرداری پر لگایا سنگین الزام

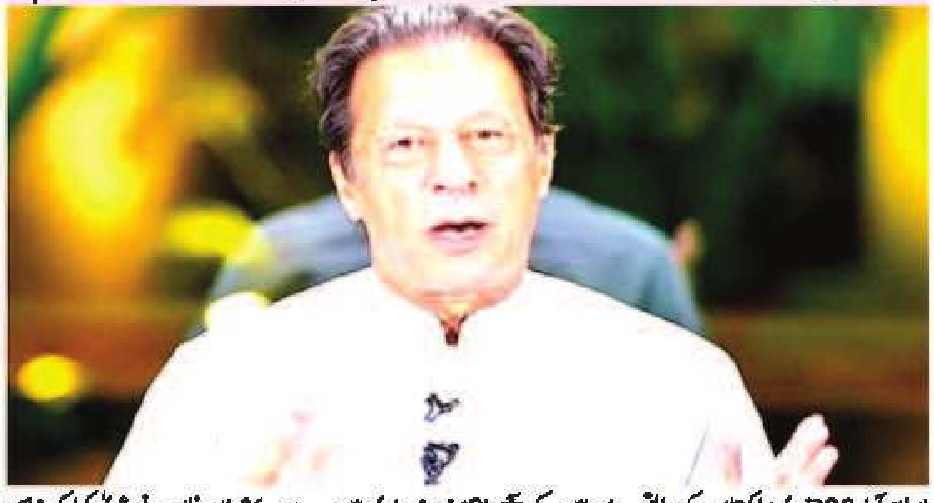

اسلام آباد، 28 جنوری: پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کے قتل کے لیے ایک نیا منصوبہ تیار کیا گیا تھا۔ انھوں نے پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کے شریک صدر آصف علی زرداری پر ایک کلیدی سازشی ہونے کا الزام عائد کیا ہے۔ ایکسپریس ٹریبون کی رپورٹ کے مطابق پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) صدر نے مبینہ سازش کو 'پلان-سی' قرار دیا۔ اس کے لیے انھوں نے زرداری پر قتل کی کوشش کو انجام دینے کے لیے ایک دہشت گرد تنظیم کو پیسے دینے کا الزام لگایا۔ عمران خان نے الزام عائد کیا کہ "اب انھوں نے پلان سی بنایا ہے اور اس کے پیچھے آصف زرداری ہیں۔ ان کے پاس بدعنوانی کا بہت پیسہ ہے۔ جسے وہ سندھ حکومت سے لوٹتے ہیں اور انتخاب جیتنے پر خرچ کرتے ہیں۔ انھوں نے (زرداری نے) ایک دہشت گرد تنظیم کو پیسہ دیا ہے اور طاقتور ایجنسیوں کے لوگ ان کی مدد کر رہے ہیں۔" ان کا کہنا ہے کہ "یہ تین محاذ پر طے کیا گیا ہے اور وہ جلد ہی کارروائی کریں گے۔ میں آپ کو یہ اس لیے بتا رہا ہوں کیونکہ اگر مجھے کچھ ہوتا ہے تو ملک کو ان لوگوں کو جاننا چاہیے جو اس کے پیچھے تھے، تاکہ ملک انھیں کبھی معاف نہ کرے۔" گزشتہ سال نومبر میں وزیر آباد میں اپنے اوپر ہوئے حملے کا تذکرہ کرتے ہوئے عمران خان نے دعویٰ کیا کہ مذہبی شورش پسندی کے نام پر 'پلان بی' کے تحت انھیں مارنے کی سازش تیار کی گئی تھی۔ 'دی ایکسپریس ٹریبون' نے سابق وزیر اعظم کے حوالے سے کہا کہ "وہ مجھے مارنے کے منصوبہ میں تقریباً کامیاب ہو گئے تھے، لیکن اب وہ پلان سی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔" ان کا کہنا ہے کہ پہلے چار لوگ تھے جنھوں نے بند کمرے میں مجھے مارنے کی سازش تیار کی۔ وہ کہتے ہیں "جب مجھے سازش کے بارے میں پتہ چلا تو میں نے ایک ویڈیو بنائی اور اسے بیرون ملک بھیج دیا اور ایک جلسہ عام میں اعلان کیا کہ اگر کچھ ہوتا ہے تو ویڈیو جاری کر دیا جائے گا۔"

مسجد نبوی میں رمضان میں بہتر خدمات کے سسٹم کی تیاری کے لیے ورکشاپ

ریاض، 28 جنوری: [illegible]

چین چیئن جین تائیوان کے نئے وزیراعظم مقرر

تائی پے، 28 جنوری: [illegible]

مصر میں چار ہزار سال سے زیادہ پرانی ممی اور مقبرے دریافت

مصر، 28 جنوری: [illegible] دریافتوں کے سلسلے کا اعلان ہوتا رہا ہے۔ سیاحت مصر میں آمدن کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ اور یہی موجودہ پریشان کن معاشی حالات میں انتہائی ضروری نقد کرنسی فراہم کرنے کا اہم ذریعہ ثابت ہو سکتا ہے۔ حالیہ برسوں میں مصر کا شعبہ سیاحت کی حالت بڑی تیزی سے خراب ہوئی ہے، جس میں پہلے تو کورونا کی وبا نے اہم کردار ادا کیا اور پھر یوکرین کے خلاف روسی جنگ نے بھی مصر جانے والے سیاحوں کی تعداد پر منفی اثر ڈالا ہے۔

روس کے ساتھ مذاکرات جاری رہیں گے: میکرواں

واشنگٹن، 28 جنوری (یو این آئی) فرانس کے صدر ایمانوئل میکرواں نے کہا ہے کہ یوکرین میں روس کے خصوصی فوجی آپریشن کے درمیان وہ روس کے ساتھ بات چیت جاری رکھیں گے۔ مسٹر میکرواں نے جمعہ کو قبرص سال نو کے موقع پر ایلیسی محل میں ایک استقبالیہ کے دوران کہا، "میں روس سے بات کرنا جاری رکھوں گا۔" اس بات کی اطلاع بی ایف ایم ٹی وی نے اپنی رپورٹ میں دی۔ قابل ذکر ہے کہ فرانسیسی وزیر خارجہ کیتھرین کولونا نے اس ماہ کے شروع میں کہا تھا کہ یوکرین میں تنازعہ کے دوران اہم سیکورٹی موضوعات پر معلومات کے بلاتعطل تبادلے کی اجازت دینے کے لیے فرانس "تمام سطح" پر روس کے ساتھ رابطہ قائم رکھنا چاہتا ہے۔

روسی فوج کے انخلاء کے بعد برطانیہ یوکرین کو لڑاکا طیارے فراہم کرسکتا ہے

ماسکو، 28 جنوری (یو این آئی) روس کی جانب سے یوکرین سے اپنی فوجیں ہٹانے کے بعد، برطانیہ اسے (یوکرین) کو فضائی نگرانی کے مشن کے لیے لڑاکا طیارے فراہم کر سکتا ہے۔ مقامی اخبار 'دی ٹیلی گراف' نے ایک سینئر برطانوی فوجی افسر کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ اخبار نے اطلاع دی ہے کہ یوکرین کو لڑاکا طیارے بھیجنا اس وقت برطانیہ کی ترجیح نہیں ہے تاہم لمبی سپلائی کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ اگر روسی فوج یوکرین سے نکل جاتی ہے تو یوکرین کے لوگوں کو اپنی فضائی حدود کی حفاظت کے لیے ایک فضائی پولیس مشن کے آپریشن کی ضرورت ہوتی ہے تو برطانیہ اس طرح کے منظرنامے پر غور کر سکتا ہے۔ دریں اثنا، جرمن چانسلر اولاف شولز نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ جرمن مسلح افواج یوکرین کو اپنے گوداموں سے 14 لیوپرڈ 2 جنگی ٹینک فراہم کرے گی لیکن جیٹ طیاروں کے اس کے مطالبے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ نہیں چاہتے کہ یوکرینی تنازع روس اور نیٹو کے درمیان ایک مسلح تصادم میں تبدیل ہو جائے۔

بی بی سی عربی ریڈیو 85 سال کی مسلسل نشریات کے بعد بند ہوگیا

ریاض، 28 جنوری (آئی این ایس انڈیا) بی بی سی برطانیہ کی نشریات جمعہ کو دوپہر ایک بجے شروع ہوئیں تو اس پر "مستمعین" کے الفاظ غائب تھے۔ بی بی سی عربی کی نشریات 85 سال تک جاری رہنے کے بعد ختم کر دی گئی ہیں۔ یہ بی بی سی غیر ملکی نشریات کا پہلا ریڈیو تھا جو اس نیٹ ورک کے ذریعے فراہم کیا جاتا تھا۔ اسے بی بی سی ایمپائر سروس کہا جاتا تھا۔ تاہم بی بی سی ویب سائٹ کے ذریعے عربی کی سروس فراہم کرتا رہے گا۔ بی بی سی جس کی مشہور نشریات 22 اکتوبر 1922 کو لندن میں شروع کی گئی تھی اس وقت اس میں 22 ہزار سے زائد افراد کام کر رہے ہیں۔ 3 جنوری 1938 کو اس نے انگریزی زبان کے بعد پہلی غیر ملکی نشریات کے طور پر اپنی عربی سروس پیش کی تھی۔ عربی سروس نے دوسری جنگ عظیم اور مصر سویز کے بحران اور اس کے بعد 1956 میں فرانس، برطانیہ اور اسرائیل کی طرف سے مصر کے خلاف کی جانے والی تہرے جارحیت کی خبریں نشر کی تھیں۔ اس کے نامہ نگاروں نے فلسطین کی بغاوتوں اور عراق پر حملے کے علاوہ بیشتر بحرانوں اور تمام عرب اسرائیل جنگوں کا بھی احاطہ کیا ہے۔ عربی سروس نے روزانہ 40 ملین سامعین کو اپنی طرف متوجہ کیا تھا۔ ورلڈ براڈ کاسٹنگ سروس نے اس سے قبل گزشتہ ستمبر میں اعلان کیا تھا کہ وہ ایک منصوبے کے تحت عربی اور فارسی سمیت غیر ملکی زبانوں میں اپنے متعدد نشریاتی اداروں سے کام کو معطل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ عربی سروس کے ختم ہونے سے بی بی سی کے تمام دفاتر میں 382 افراد اپنے کام سے محروم ہو جائیں گے۔ تاہم اس سے بی بی سی کو 53 ملین ڈالر سے زیادہ کی بچت ہوگی۔

کیش بحران کے درمیان پاکستانی روپے میں ریکارڈ گراوٹ
ڈالر کے مقابلے 262 تک پہنچ گیا

اسلام آباد، 28 جنوری: پاکستان میں معاشی بحران کے درمیان پاکستانی روپیہ ہر روز ایک نیا ریکارڈ بنا رہا ہے۔ پاکستانی روپیہ جمعہ کو ایک ڈالر کے مقابلے میں 262 روپے کی کم ترین سطح کو چھو گیا، جس سے پاکستان میں روپے کی قدر میں کمی کا نیا ریکارڈ قائم ہوا۔ دن کے آغاز تک معمولی بہتری کے بعد ایک مرحلہ کرنسی اوپن مارکیٹ میں 265 روپے اور انٹر بینک میں 266 روپے تک گر گئی تھی۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مطابق جمعہ کو مارکیٹ کھلتے ہی جمعرات کے مقابلے روپے کی قدر میں 7.17 روپے اور 2.73 فیصد کی کمی واقع ہوئی۔ واضح رہے کہ حکومت کی جانب سے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے قرض پروگرام کو بحال کرنے کے لیے پالیسی ڈی-پیگ کے تحت شرح مبادلہ کی غیر رسمی حد ہٹانے کے بعد پاکستانی روپے کی قدر میں مزید تیزی سے کمی واقع ہوئی ہے۔ حکومت کا یہ فیصلہ ایکسچینج کمپنیوں کی جانب سے جمعرات کو اوپن مارکیٹ میں خود ساختہ ریٹ کیپس کو ہٹانے کے اعلان کے بعد سامنے آیا ہے۔ جمعرات کو پاکستانی روپیہ ایک ڈالر کے مقابلے 255 پر بند ہوا تھا، جو جمعرات تک اس کی کم ترین سطح تھی۔ پاکستانی روپے میں یہ کمی حکومت کی جانب سے شرح مبادلہ پر اپنی گرفت نرم کرنے کے بعد آئی ہے۔ اس کمی کی وجہ یہ ہے کہ پاکستان نے آئی ایم ایف کی شرط مان لی ہے اور اوپن مارکیٹ کی قیمت کے مطابق اپنا روپیہ کھلا چھوڑ دیا ہے۔ اس سے قبل پاکستان کے وزیر خزانہ محمد اسحاق ڈار نے مصنوعی طور پر ایک ڈالر کی قیمت کو 231 روپے کے قریب محدود کر دیا تھا تاکہ زیادہ گرنے نہ ہو لیکن یہ ڈالر سرکاری خزانے میں آنے میں ایک بڑی رکاوٹ بن گیا تھا۔ اس سے نقصان یہ ہوا کہ ڈالر زر مبادلہ کے لیے سرکاری بینک میں آنے کے بجائے اوپن مارکیٹ میں جا رہا تھا جہاں اس کی قیمت زیادہ ہو رہی تھی۔ پاکستان کے سرکاری خزانے میں ڈالر کی کمی کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے۔ ماہرین کے مطابق پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر صرف 4.34 ارب ڈالر رہ گئے ہیں جو تقریباً خالی ہیں۔

ہولوکاسٹ یادگاری دن، جرمن پارلیمان کا اظہار عقیدت

جرمن 28 جنوری: سابقہ نازی جرمن دور میں ہولوکاسٹ کے متاثرین کی یاد میں منائے جانے والے دن کے موقع پر جرمن پارلیمان نے اس بار پہلی بار صنف اور جنسی میلان کی بنیاد پر عقوبت، جبر اور تشدد کا نشانہ بنائے گئے افراد کو بھی یاد کیا۔ پہلی مرتبہ ہم جنس پسندوں سمیت صنفی اقلیتوں کو یاد کیا گیا۔ نازی دور میں کے مردوں اور لیسبیئن خواتین کو جیلوں میں تشدد کا نشانہ بنایا گیا تھا اور انہیں اذیتی مراکز میں رکھا گیا۔ ہم جنس پسندوں کی اذیتوں کا سفر 1945 میں نازیوں کی شکست اور دوسری عالمی جنگ کے خاتمے پر ختم نہیں ہوا بلکہ وفاقی جمہوریہ جرمنی کے قیام کے باوجود 1959 تک ہم جنس پسندی ایک قابل تعزیر جرم رہی، دھیرے دھیرے اس میں نرمی کی گئی تاہم فقط انیس سو چورانوے میں یہ قانون مکمل طور پر ختم ہوا۔ جرمن پارلیمان کے بنڈس ٹاگ کہلانے والے ایوان زیریں کے صدر بیر بل باس نے ہولوکاسٹ میموریل کے موقع پر کہا، "ہر وہ شخص جو نازی سوشلسٹوں کے اقتدار کے مطابق نہیں تھا، اسے خوف اور بربادی کا سامنا تھا۔ سب سے زیادہ شدید نشانہ وہ ہزاروں خواتین اور مرد تھے، جنہیں صرف صنفی بنیادوں پر اذیتی مراکز پہنچایا گیا۔ کئی افراد کو بدترین تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور کئی افراد کو طبی تجربات کے لیے استعمال کیا گیا۔" سوشل ڈیموکریٹک جماعت سے تعلق رکھنے والے باس نے کہا کہ جنسی اقلیتوں کو ایک طویل عرصے تک نازی سوشلسٹوں کے بدترین مظالم کا شکار تک تسلیم نہیں کیا گیا۔ "اب بھی کوئر افراد کے خلاف تشدد کے واقعات میں اضافے کا رجحان ہے۔ گے، لیسبیئن اور ٹرانس افراد کو تضحیک، ہراسانی اور حملوں کا سامنا ہے۔" باس نے کہا کہ نیشنل سوشلزم کے نام پر کیے جانے والے جرائم کو تسلیم کیا جانا چاہیے۔ "مجھے ہولوکاسٹ کے اضافیاتی انداز سے برتنے کی کوشش پر تشویش ہے۔" اس موقع پر ایمسٹرڈیم میں 1942 میں پیدا ہونے والی اور ہولوکاسٹ میں زندہ بچ جانے والی روسیپے کافس نے ایک انتہائی جذباتی تقریر میں اپنی آپ بیتی سنائی۔ ان کے اصل والدین کو آؤشوٹس کے حراستی مرکز میں قتل کر دیا گیا تھا، جب کہ کافس کو لے پالک والدین نے پالا۔ کافس نے صنفی شناخت اور جنسی رغبت کی بنیاد پر معاشرتی امتیاز کا سامنا کرنے والے افراد کی حمایت کی۔ ان ہی ایام سے تعلق رکھنے والے کلاؤس شیر دیا اہن کو ہم جنس پسندی سے متعلق جرمن قانون کی شق ایک سو پچھتر کے تحت 1964 میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ کوئر برادری اب بھی حملوں اور سماجی ناہمواریوں سے لڑ رہی ہے۔ واضح رہے کہ انیس سو چھیانوے میں جرمن صدر رومان ہیرسوگ نے ستائیس جنوری کو ہولوکاسٹ کا یادگاری دن قرار دیا تھا۔ 27 جنوری 1945 کو آؤشوٹس اذیتی مرکز نازیوں سے آزاد کرایا گیا تھا۔

اقوام متحدہ نے ایران میں آذربائیجان کے سفارت خانے پر حملے کی مذمت کی

اقوام متحدہ، 28 جنوری (یو این آئی) اقوام متحدہ نے تہران میں آذربائیجان کے سفارت خانے پر ہوئے مہلک حملے کی مذمت کی ہے۔ نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے کہا، "ہم اس حملے کی مذمت کرتے ہیں، جس میں مبینہ طور پر ایک شخص ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ ہم ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتے ہیں۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ بین الاقوامی قوانین کے تحت سفارتی مشنوں پر حملے سختی سے ممنوع ہیں۔ انہوں نے تمام ممالک کی حکومتوں پر زور دیا کہ وہ اپنے ممالک میں سفارتی مشنوں کو کسی بھی قسم کی مداخلت یا نقصان کو روکنے کے لیے تمام مناسب اقدامات کریں۔ واضح رہے کہ ایک مسلح شخص نے اپنے دو معصوم بچوں کے ساتھ آذربائیجان کے سفارت خانے میں گھس کر فائرنگ کر دی جس سے ایک سیکورٹی گارڈ ہلاک اور دو زخمی ہو گئے۔ تہران پولیس کے مطابق حملہ ذاتی اور خاندانی مسائل کی وجہ سے کیا گیا تھا۔

میانمار میں بس اور کار کی ٹکر میں پانچ افراد ہلاک

ینگون، 28 جنوری (یو این آئی) میانمار میں بس اور کار کے درمیان زبردست ٹکر میں پانچ افراد ہلاک ہو گئے۔ ایک ٹریفک پولیس اہلکار نے ہفتہ کو یہ جانکاری دی۔ پولیس اہلکار نے بتایا کہ حادثہ جمعہ کی شام مقامی وقت کے مطابق تقریباً 08:40 پر مون اسٹیٹ کے ٹاؤن شپ میں پیش آیا۔ حادثے میں ہلاک ہونے والے پانچوں افراد کار میں سوار تھے جب کہ بس میں سوار کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ بس کو معمولی نقصان پہنچا۔ انہوں نے بتایا کہ مرنے والوں میں دو مرد، دو خواتین اور ایک بچہ شامل ہیں۔ یہ لوگ تھاتون علاقے کے ٹاؤن شپ سے واپس آ رہے تھے جب یہ حادثہ پیش آیا۔

نیوزی لینڈ کے شہر آکلینڈ میں سیلاب سے تین لوگوں کی موت

آکلینڈ، 28 جنوری (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے سب سے بڑے شہر آکلینڈ میں زبردست بارش کے سبب سیلاب سے کم از کم تین لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ نیوزی لینڈ کے پبلک براڈکاسٹر آر این زیڈ نے اپنی رپورٹ میں یہ اطلاع دی ہے۔ آر این زیڈ نے پولیس کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ سیلاب سے متعلق تیسری موت سٹی سینٹر میں مٹی کے تودے گرنے سے ہوئی اور اس کی تصدیق ہفتے کی دوپہر کو ہوئی۔ آر این زیڈ کی رپورٹ کے مطابق اس کے علاوہ، ہفتے کی صبح ایک اور موت کی تصدیق ہوئی، جب کہ پہلی موت وائی وائیرا میں جمعہ کی رات ہوئی اور ایک شخص لاپتہ ہے۔ آکلینڈ کے میئر وین براؤن نے شدید سیلاب کی وجہ سے علاقے میں ایمرجنسی کا اعلان کر دیا۔

سالان پور: بدھان اپادھیائے کے ہاتھوں میلے کا افتتاح

آسنسول:28؍جنوری، (عوامی نیوز سروس) ممتا بنرجی کی پہل پر مغربی بنگال حکومت کا جئے جوہر میلہ سلان پور بلاک کے ملبہال فٹ بال میدان میں منعقد ہوا یہ میلہ 28 جنوری سے 30 جنوری 2023 تک 15 اضلاع کے 102 قبائلی بلاکس میں منعقد ہوگا جہاں مقامی لوگوں کے اپنے ڈانس پرفارمنس، گانوں، فن اور ثقافت کو فروغ دیا جائے گا فروغ دیا جائے گا اور اس کی نمائش کی جائے گی اور مختلف سرکاری منصوبوں کے تحت سہولت فراہم کی جائے گی اسی طرح ہفتہ 28 جنوری کو میلے کا افتتاح بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے ربن کاٹ کر، چراغ جلا کر اور سدھو-کنور کی مورتی کو مالا چڑھا کر کیا اس کے علاوہ سلان پور بلاک بی ڈی او آدیتی باسو، ضلع کونسل کے سربراہ محمد ارمان، سماج سیوی بھولا سنگھ و دیگر موجود تھے۔

لاکھوں کے زیوارات چوری کرنے کے بعد اہل خانہ کو مزہ آنے کا میسج

آسنسول: 28؍جنوری، (عوامی نیوز سروس) پچھم بردوان ضلع کے شہر اہن کے ہیرا پور تھانہ حلقے میں چوروں کی دلیری کا ایک عجیب واقعہ پیش ایا ایک بند گھر میں چوروں نے گھس کر لاکھوں روپے کے سونے چاندی کے زیورات چوری کر کے فرار ہو جاتے ہیں چوری کے بعد ایک میسج اہل خانہ کو پوسٹ کرتے ہیں کیا مزہ ایا کتنے رقم کی چوری ہوئی ہے بتایا جاتا ہے کہ یہ میسج ورچوئل نمبر سے بھیجا گیا اس نمبر کو تلاش کرنا بھی پولیس کے لیے چیلنج ہے یہ نمبر کچھ عرصے تک موجود رہتا ہے پھر یہ نمبر خود ہی غائب ہو جاتا ہے بند گھروں میں چوری کے واقعات کو روکنا کمشنریٹ پولیس کے لیے ایک چیلنج بنی ہوئی ہے ایسے میں ایک ایسا معاملہ سامنے آیا جس نے پولیس کو بھی حیران کر دیا اطلاع کے مطابق 24 جنوری 2022 کو دوپہر 12 بجے سے 2 بجے کے درمیان ہیرا پور تھانہ علاقے کے سوریہ نگر بس اسٹینڈ کے قریب رہنے والے پیشہ سے ٹرانسپورٹر راجیش گپتا کے گھر سے لاکھوں مالیت کے سونے اور چاندی کے زیورات چوری ہو گئے تھے دو چور دروازہ توڑ کر گھر میں داخل ہوئے اور الماری کھول کر سونے اور چاندی کے زیورات لے کر فرار ہو گئے جاتے وقت وہ بہت جلدی میں تھے جس کی وجہ سے وہ تالا اور الماری توڑنے کے تمام اوزار موقع پر چھوڑ کر بھاگ گئے اس کے بعد جو ہوا اس نے سب کو حیران کر دیا ہے 24 جنوری کی رات 9:03 بجے سے 9:06 بجے تک راجیش گپتا کے موبائل فون نمبر کے واٹس ایپ پر کل پانچ پیغامات موصول ہوئے جس میں لکھا ہے کہ ''کی رے، ماجا اسلو، کوٹو ٹکا گے'' (کیا رے، مزہ آیا، کتنے پیسے گئے)۔ یہ پیغام ورچوئل نمبر ہے Kire maja aslo Koto takageche سارا معاملہ کیا ہے؟ راجیش گپتا نے بتایا کہ گھر میں ان کی ماں، باپ، بیوی، ایک بیٹی اور ایک بھتیجا رہتے ہیں برن پور میں ایک رشتہ دار کی شادی تھی بیوی اور بیٹی پہلے ہی وہاں جا چکی تھی وہ 24 جنوری کی صبح بلدیہ روانہ ہوئے بھتیجا اسکول گیا گھر میں صرف والدین ہی تھے باپ دوپہر 12 بجے ماں کو شادی والے گھر چھوڑنے چلے گئے دوپہر دو بجے جب وہ واپس آیا تو دیکھا کہ گھر کے پیچھے کا دروازہ ٹوٹا ہوا تھا گھر کی الماری کی تمام چیزیں بکھری پڑی ہیں چور گھر سے آٹھ ہزار روپے نقدی سمیت لاکھوں مالیت کے زیورات لے گئے گھر میں کل تین کمرے ہیں چور گھر میں ہی الماری کھول کر سامان لے گئے انہوں نے کہا کہ جس وقت چوری ہو رہی تھی اس دوران چوروں کا ایک ساتھی گھر کے باہر پہرہ دے رہا تھا چور بہت جلد بازی میں کام کیا وہ عجلت میں گھر سے نکل کر بھاگ گیا جس کی وجہ سے وہ اپنا ٹول بیگ گھر پر چھوڑ کر بھاگ گیا جب وہ گھر کے پیچھے سے بھاگ رہے تھے تو ایک شخص نے انہیں پکڑنے کی کوشش کی لیکن انہوں نے انہیں دھکیل دیا اس دوران چوروں سے چاندی کی چوڑی گر گئی جو اس شخص نے اٹھا کر ہمیں دیا اس نے بتایا کہ یہ دو چور تھے انہوں نے کہا کہ چوری اس پر سے سینہ زوری بھی چوروں نے ورچوئل نمبر سے میسج بھیجا اور چوئل نمبر سے پیغام بھیج کر سب کو چیلنج کیا گیا ہے چوری کے بعد چور یا کوئی اور پیغام بھیج رہا ہے کہ کیا مزہ آیا؟ یہ ایک کھلا چیلنج ہے لوگوں کا کہنا ہے کہ جس نے بھی یہ پیغام بھیجا ہے اس کی راجیش گپتا سے کوئی ذاتی دشمنی ہے پیغام کا یہی مطلب ہے اس نے پیغامات بھیجنے کے لیے ورچوئل نمبر استعمال کیا یہ ورچوئل نمبر ویب سائٹ پر دستیاب ہے اس کے لیے رقم ادا کرنی ہوتی ہے اسے عارضی نمبر بھی کہا جاتا ہے یہ نمبر صرف کچھ عرصے کے لیے موجود رہتی ہے اس کے بعد یہ خود ہی غائب ہو جاتا ہے۔ اس نمبر سے کال بھی کی جاسکتی ہے اور پیغامات بھی بھیجے جا سکتے ہیں چوری کی واردات کے بعد اس ورچوئل نمبر کا استعمال کرتے ہوئے چوری سے متعلق پیغامات بھیجنا پولیس کے لیے کھلا چیلنج ہے اس نمبر کو تلاش کرنا پولیس کے لیے بھی ایک مشکل کام ہے پولیس یہ کہہ کر پرانے طریقے سے بھی تفتیش کر رہی ہے کہ ورچوئل نمبر سے پیغام بھیجنے والے شخص کا نام اور پتہ معلوم کرنا مشکل ہے کہا جا رہا کہ چور صرف سونے اور چاندی کے زیورات لے گئے مسٹر گپتا نے بتایا کہ چور الماری سے صرف سونے اور چاندی کے زیورات لے گئے ہیں لیپ ٹاپ وہیں پڑا تھا، ایک گھڑی تھی۔ یہ سب نہیں لیا۔ سونے کی زنجیر، تین انگوٹھیاں، ننھیا ماں کا سونے کا پولا، پازیب کے دو جوڑے، بیٹی کے کئی ہار، گلے کی زنجیر، کمر بند کا کڑا وغیرہ زیورات لے گئے۔ وقت کی کمی کی وجہ سے وہ صرف ایک کمرے میں جرم کو انجام دے سکا دوپہر کو چند گھنٹوں کے لیے گھر خالی ہونے پر ایسا سکینڈل ہوگا سوچا بھی نہیں تھا پولیس کو شکایت کرنے کے بعد اہلکار تفتیش کے لیے گھر پہنچے۔

آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ میں 20 پولیس اہلکار کا ٹرانسفر

Office of the Commissioner of Police
Asansol – Durgapur
ORDER

CO No. 332 /2023 Date:27/01/2023

The following transfer and postings are made in the interest of public service to the places as noted against each. To move immediately.

Sl. No	Name and Rank	Present place of posting	Posted to
1	SI(AB) Suvendu Chatterjee	OC Asansol (N) TG	OC Kulti TG
2	SI(AB) Anup Kumar Hati	Raniganj TG	OC Muchipara TG
3	SI(AB) Imtazul Haque	OC Kulti TG	OC PG Cell
4	SI(UB) Sital Nag	DD ADPC	I/C Chowrangi OP
5	SI(UB) Rajsekhar Mukhopadhyay	I/C Barakar PP	OC NTS PS
6	SI(UB) Arindam Mondal	OC NTS PS	I/C Barakar PP
7	SI(UB) Madan Mohan Dutta	DD ADPC	I/C Faridpur I/C
8	SI(UB) Tapas Kumar Mondal	I/C Faridpur I/C	DD ADPC
9	SI(UB) Amar Nath Das	OC PG Cell	OC Kanksa TG
10	SI(UB) Alokesh Banerjee	I/C Chowrangi OP	EB ADPC
11	SI(AB) Arnab Mondal	OC Jamuria TG	Raniganj TG
12	SI(AB) Prasenjit Basak	OC Kanksa TG	OC Asansol (N) TG
13	SI(AB) Prosenjit Mondal	OC Muchipara TG	OC Jamuria TG
14	SI(AB) Himanshu Sekhar Barui	Asansol Police Lines	Budbud TG
15	SI(UB) Sudipta Pramanik	DD ADPC	OC Coke-Oven PS
16	SI(UB) Sanjib De	OC Coke-Oven PS	DD ADPC
17	SI(UB) Pulak Kanti Das	Line OR,ADPC	Coke-Oven PS
18	SI(UB) Biswajit Kapri	DD ADPC	DTPS I/C
19	SI(UB) Atanu Das	DD ADPC	Kanksa PS
20	ASI(AB)/1089 Bir Kumar Singh	Asansol Police Lines	Raniganj TG

Commissioner of Police
Asansol – Durgapur.

آسنسول 28 جنوری (عوامی نیوز سروس) اسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ (ADCP) میں 20 پولیس اہلکار کا تبادلہ کیا گیا س ٹرانسفر لسٹ پر کہا جا رہا ہے کہ راج شیکھر کا قد بڑھا اور ارندم کے پر کترے گئے آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ میں کئی ایس ایچ او سمیت 20 پولیس اہلکاروں کا تبادلہ کیا گیا ہے پولیس کمشنر سدھیر کمار نیل کنتم نے یہ ہدایت جاری کی ہے اس میں 19 سب انسپکٹر 1ASI شامل ہیں ٹریفک پولیس میں بڑے پیمانے پر تبادلے کیے گئے ہیں۔

بارہ بونی: کلیان بھون کمیونیٹی سنٹر میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقی کا مطالبہ

آسنسول: 28؍جنوری، (عوامی نیوز سروس) ہزار مسلم سماج کمیٹی کی پہل کے تحت مغربی بردوان ضلع کے بارہ بونی تھانہ علاقے کے دوموہانی کیلیجورہ میں 2018 میں تقریباً 24 لاکھ روپے کی لاگت سے کلیان بھون کے نام سے ایک کمیونٹی سنٹر بنایا گیا تھا اس مرکز کا استعمال بارہ بونی جموڑیہ اور اس سے ملحقہ جھارکھنڈ علاقوں کے اقلیتی لوگ اپنے مختلف سماجی، خاندانی اور مذہبی تقریبات کے علاوہ طلباء اللہ کے مبارک سفر پر جانے والے عازمین کرام کو حج کی تعلیم وارکان حج کی جانکاری خوش اسلوبی کیساتھ علماء کرام دیتے ہیں اس کمیونٹی سنٹر سے علاقے کے لوگوں کی ضروریات کو پورا کیا جا رہا ہے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی طلباء ان اسکی ترویج وترقی کے لئے اور سہولیات کی فراہمی کے لئے مطالبات کر رہے ہیں مقامی باشندے شیخ نور محمد اور اصغر منڈل کا کہنا ہے کہ اگر حکومت اور عوامی نمائندے اس عمارت کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لیے فوری اقدامات کریں تو اس علاقے کے اقلیتی لوگوں کو فائدہ ہوگا اس لیے انتظامیہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ تیز رفتار اصلاحات اور انفراسٹرکچر کی ترقی پر توجہ دے حکومت سے ملنے والی مالی معاونت کی اشد ضرورت ہے اقلیتی ابادی کے لئے بیحد ضروری ہے کہ اس حلقے میں ہر طرح کی مکمل سہولیات کے ساتھ یہ کمیونیٹی سنٹر فل فلیز میں رواں رہے۔

اور ملازمت کے خواہشمندوں نوجوانوں کو کوچنگ کے ساتھ ساتھ صحت اور آنکھوں کی جانچ کے کیمپوں، خون کے عطیہ کیمپوں اور دیگر عوامی فلاحی پروگراموں کے لیے کرتے ہیں اس عمارت کا افتتاح 2018 میں تنظیم کے دیرینہ صدر حاجی نذر منڈل نے کیا تھا تنظیم کے موجودہ صدر حسین شہید سروردی نے کہا کہ اس وقت کی بائیں محاذ کی حکومت کے چیف محمد مسیح اور بنکشو گوپال چودھری کا علاقے کے لوگوں کے ساتھ مل کر عمارت کی تعمیر میں خصوصی کردار تھا انہوں نے کہا کہ اس کمیونٹی سنٹر کی تعمیر کے لئے بطور رکن پارلیمنٹ اپنے دور میں بنکشو گوپال چودھری نے اپنے ایم پی فنڈ سے 12 لاکھ روپے مختص کیے اور محمد مسیح نے مقامی صنعتی تنظیم ICML سے 5 لاکھ روپے کا بندوبست کیا نیز کمیٹی نے کہا کہ انہوں نے علاقے کے عام لوگوں سے تقریباً 7 لاکھ روپے اکٹھے کئے تھے عوام علاقے کی اشد ضرورت کو سمجھتے ہوئے دام درم قدم سخن تعاون کیا تھا کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ اس سنٹر کے قیام کے بعد اس میں اقلیتی برادری کے لوگوں کے لیے سفر حج کی تربیت کے لئے بھی پروگرام منعقد ہوتے ہیں حج بیت کے امتحان اور مفت کوچنگ اور تعلیمی تعلق سے مختلف النوع پروگرام بھی ائے دن منعقد ہوتے ہیں اتنی ساری علاقائی ضروریات پوری ہونے اور پروگرام منعقد ہوتے ہیں لیکن جسطرح کی سہولیات ایک کمیونٹی سنٹر میں مکمل طور پر مہیاں ہونی چاہیئے وہ دستیاب نہیں ہے مناسب بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے فقدان کی وجہ سے ابھی تک اس کا مکمل استعمال کرنا پوری سہولیات کے ساتھ مشکل ہو رہا ہے۔ شیخ صغیر الدین، عبدالرزاق، شیخ نذیر نے بتایا کہ عالیشان کمیونٹی سنٹر کی عمارت میں بیت الخلاء کا بڑا مسئلہ ہے ضرورت پر لوگوں کو باہر کے ٹوائلٹ کا استعمال لینا پڑتا ہے عمارت کی چہار جانب دیوار نہ ہونے کی وجہ سے سیکورٹی کے مسائل بھی ہیں مقامی نوجوانوں حافظ قمر الدین، شیخ اشتیاق، شیخ توحید نے بتایا کہ یہاں کھانے پینے کے لیے 3000 مربع فٹ کا شیڈ درکار ہے کمیٹی کے سیکرٹری عبدالقیوم نے بتایا کہ عمارت کی تعمیر کے بعد حکومتی تعاون کے بغیر ان انفراسٹرکچر کی تعمیر ممکن نہیں تھی ہم بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے مقامی قانون سازوں، ضلع کونسلوں اور دیگر سرکاری دفاتر میں درخواست دے رہے

دیہاتیوں کا ووٹ بائیکاٹ کی دھمکی کے بعد ADDA چیئرمین مسئلہ حل کرنے کیلئے سرگرم

آسنسول: 28؍جنوری، (عوامی نیوز سروس) پولنگ بائیکاٹ کا پوسٹر چسپا کرنے والے رانیگنج کے گاؤں بلھ پور میں مسائل کو حل کرنے کے لئے سرگرمیاں شروع ہوگئی ہے۔ آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھاریٹی کے چیئرمین و رانیگنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی نے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے کارروائی کی ہے تاپس بنرجی جورانی گنج کے بلھو پور گرام پنچایت کے تحت بخت نگر گاؤں میں دیدی کے سفیر کے طور پر گزشتہ تین دن قبل دورہ کیا تھا تو حلقے میں انہوں نے پنچائیت الیکشن بائیکاٹ کرنے کا پوسٹر چسپا دیکھا اور انہیں اس حلقے کے لوگوں کے ایک گروپ کے غصے کا سامنا کرنا پڑا ان کی امد سے پہلے پورا گاؤں چھ نکاتی مطالبات کے پوسٹروں سے ڈھکا ہوا تھا اس وقت انہوں نے اہلیان سے ملاقات کی حالات کا سامنا کیا لوگوں نے اپنے حلقے کے مسائل اور ضروریات کو پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ علاقے میں نالے کافی عرصے سے خراب حالت میں ہیں اور فیکٹری سے نکلنے والا کالا دھواں پورے گاؤں میں آلودگی پھیلا رہا ہے ہیلتھ سنٹر میں کمپاونڈر ہے مگر علاج و معالجہ صفر کے مترادف ہے پانی کی سپلائی مناسب نہیں ہے سڑکوں کی حالت خستہ ہے علاقے میں بیروزگاری ہے روزگار کا انتظام نہیں ہے اگر گاؤں کی ضروریات پنچائیت الیکشن سے قبل پورا ہو جاتے ہیں تو الیکشن بائیکاٹ کا فیصلہ واپس لے لیا جائیگا ایم ایل اے تاپس بنرجی جو دیدی کے قاصد بنکر دیہی گھروں سے رابطہ وملاقات کرنے پہنچے تھے انہوں نے گاؤں والوں کی مانگوں کو سنا اس وقت گاؤں والوں کو معاملے کے بارے میں یقین دلایا تھا کہ جلد مسائل کو حل کرنے کے لئے پہل کی جائے گی اسی ہفتے انجینئروں کی ٹیم گاؤں پہنچ کر کام شروع کر دے گی سیوریج ڈرین کی خراب حالت کو ٹھیک کرنے کے لیے اقدامات کرنے کی یقین دہانی کے بعد اس بار آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھاریٹی کی 4 رکنی انجینئر ٹیم نے گاؤں کے سیوریج ڈرین کو ٹھیک کرنے کی پہل کرنے کے لیے علاقے کا دورہ کیا انہوں نے ملحقہ علاقے میں تقریباً دو کلومیٹر تک ڈرینج چینل بنا کر مسئلہ کو حل کرنے کے بارے میں تحقیقات کے بعد علاقے میں سڑک بنانے کا فیصلہ کیا پنچایت کے اراکین اور گاؤں کے عام لوگوں نے اس دورے کے حوالے سے امید ظاہر کی گاؤں میں ایم ایل اے کے وعدے کے مطابق، انہوں نے نکاسی آب کے نظام کو بحال کرنے کے لیے پہل کرنے کے لیے ایک معائنہ ٹیم بھیجی ہے جسے مستقبل میں حل کیا جائے گا۔ گاؤں میں خوشی کی لہر ہے کہ کام شروع کیا گیا ہے وہ امید کر رہے ہیں کہ مسئلے حل ہو جائیں گے۔ اب دیکھیں یہ مسئلہ کتنی جلدی حل ہوتا ہے۔

سرحد پر چین کی حرکت تشویشناک
''چیکن نیک'' سلی گوڑی کاریڈور پر ہندستانی فوج چوکس

سلی گوڑی 28 جنوری: بظاہر چین کی سرحد میں حالات تو معمول کے مطابق ہیں لیکن اندرونی طور پر ایک قسم کی بے چینی ضرور پنپ رہی ہے۔ اسی کے لئے حفظ ماتقدم شمالی بنگال کے سلی گوڑی کاریڈور یا چیکن نیک کی حفاظت کے لئے وہاں فوجیوں کی تعداد بڑھا دی گئی ہے۔ جمعہ کو پریس کلب میں صحافیوں کو اس کی جانکاری دی مشرقی -شمالی- مشرق کے پی او سی این سی نیز فوجی کمانڈر لفٹننٹ جنرل رانا پرتاپ کلیتا۔ اس دن پریس کلب کی جانب سے اعلیٰ فوجی افسران کو استقبالیہ دیا گیات ھا۔ سنہاسس سور وسکریٹری کنگ شک پر مانک کی جانب سے اس تقریب میں رانا پرتاپ کلیتا نے اپنا خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہند-چین سرحد پر کئی مقامات پر آپسی تعلقات میں اتفاق نہیں ہے اسی لئے چین کے افواج پی ایل اے کو جب انجانے میں عبور کرتے ہیں تو پھر رہ کر تناؤ بڑھ جاتا ہے۔ حالانکہ اس وقت حالات معمول پر ہے پھر بھی چوکسی ضروری ہے۔ فوجی دستہ ابھی سلی گوڑی کے کاریڈور سے متعلق بے فکر نہیں ہیں وجہ یہ راستہ اسلام پور سے ہوتا ہوا پورا شمالی مشرقی ہندستان کو آپس میں جوڑتا ہے۔ یہی واحد راستہ ہے۔ اس کی راہ داری 20 سے 22 کیلو میٹر تنگ ہے اسی لئے ہندستانی فوج چیکن نیک کی حفاظت کے لئے ہر دم تیار ہے۔ جبکہ حفاظتی اقدامات میں بھی چوکسی برتی جا رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ چین پی ایل اے سرحد کو ماڈل گرام کی شکل میں جدید کرتا جا رہا ہے۔ اسی لئے ہندستانی فوج لداخ سے اروناچل پردیش کی سرحد تک انڈو-چین بارڈر بنا رہا ہے۔

راہل گاندھی نے پلوامہ میں شہیدوں کو کیا سلام
یاترا میں پی ڈی پی سربراہ محبوبہ مفتی نے کی شرکت

سری نگر: 28؍جنوری: جموں و کشمیر میں بھارت جوڑو یاترا آج دوبارہ شروع ہوئی۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے اونتی پورہ سے پارٹی کی بھارت جوڑو یاترا کا آغاز کیا۔ آج پی ڈی پی سربراہ محبوبہ مفتی نے بھی یاترا میں شرکت کی۔ یاترا کے دوران راہل گاندھی نے اس مقام پر شہیدوں کو خراج تحسین پیش کیا جہاں پر دہشت گرد حملہ ہوا تھا۔ کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے ہفتہ کی صبح جموں و کشمیر کے پلوامہ ضلع کے اونتی پورہ سے اپنی 'بھارت جوڑو یاترا' دوبارہ شروع کی۔ ایک دن پہلے پارٹی کی جانب سے سیکورٹی میں کوتاہی کے الزام کے بعد یاترا کو اننت ناگ ضلع میں عارضی طور پر روک دیا گیا تھا۔ کانگریس نے جمعہ کو الزام لگایا تھا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں پولیس کی طرف سے کئے گئے حفاظتی انتظامات مکمل طور پر ناکام رہے ہیں۔ ان الزامات پر جموں و کشمیر انتظامیہ نے کہا تھا کہ توقع سے زیادہ لوگوں کے جمع ہونے کی وجہ سے سیکورٹی وسائل پر دباؤ بڑھ گیا ہے اور ایسا محسوس ہوا کہ راہل گاندھی کی یاترا کے لیے مناسب حفاظتی انتظامات نہیں کیے گئے تھے۔ دریں اثنا پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی سربراہ محبوبہ مفتی اور ان کی بیٹی التجا مفتی کو ہفتہ کو اونتی پورہ میں 'بھارت جوڑو یاترا' کے دوران راہل کے ساتھ قدم قدم پر چلتے ہوئے دیکھا گیا۔ یاترا میں محبوبہ مفتی کی پارٹی کے کارکنوں نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ کشمیر میں راہل کے ساتھ ان کی بہن اور کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی بھی یاترا میں حصہ لے سکتی ہیں۔ یاترا کے لیے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ سیکورٹی فورسز نے یاترا کے آغاز کی طرف جانے والی تمام سڑکوں کو سیل کر دیا تھا۔ صرف مجاز گاڑیوں اور صحافیوں کو پنڈال تک پہنچنے کی اجازت دی گئی۔ راہل کے چاروں طرف تین سطحی حفاظتی حصار قائم کیا گیا تھا۔ جنوبی کشمیر کے ضلع چورسو میں پرجوش حامیوں نے 'بھارت جوڑو یاترا' کا خیر مقدم کیا۔ کانگریس کے کارکنوں اور حامیوں کی بڑی تعداد ترنگا اور پارٹی پرچم لے کر راہول کا استقبال کرنے کے لیے جمع ہوئی۔ راہل کو جمعہ کو قاضی گنڈ علاقے کا دورہ اس وقت روکنا پڑا جب سیکورٹی فورسز بانہال سرنگ کے اس طرف جمع ہونے والے بھاری بھیڑ کو منظم کرنے میں ناکام رہی۔ اسی سرنگ کے ذریعے یاترا وادی کشمیر میں داخل ہوئی۔ اس کے بعد راہل مشکل سے 500 میٹر بھی نہیں چل پائے۔ راہل کے سیکورٹی اہلکاروں نے انہیں یاترا روکنے کے لیے کہا کیونکہ پولیس اہلکار بھاری بھیڑ کو سنبھالنے کے لیے موجود نہیں تھے۔ اس کے بعد راہل کار سے اننت ناگ ضلع کے خانہ بل پہنچے، جہاں انہوں نے رات آرام کیا۔ یاترا کو پانپور کے گالندر علاقے میں برلا اسکول کے قریب کچھ دیر رکنے کے بعد دن کے وقت سری نگر کے مضافات میں واقع پنتھا چوک پہنچنا ہے۔ پنتھا چوک پر رات کے قیام کے بعد 'بھارت جوڑو یاترا' اتوار کی صبح آگے بڑھے گی اور شہر کے بلیوارڈ روڈ پر واقع نہرو پارک کے قریب ختم ہوگی۔ راہل پیر کو ایم اے روڈ پر واقع کانگریس ہیڈکوارٹر میں ترنگا لہرائیں گے، اس کے بعد ایس کے اسٹیڈیم میں جلسہ عام ہوگا۔ اس جلسہ عام میں 23 اپوزیشن جماعتوں کے لیڈروں کو مدعو کیا گیا ہے۔ 'بھارت جوڑو یاترا' گزشتہ سال 7 ستمبر کو تمل ناڈو کے کنیا کماری سے شروع ہوئی تھی۔

کئی اسکولوں نے خسرہ-روبیلا ویکسی نیشن پروگرام میں حصہ نہیں لیا

کولکاتا، 28، جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں کم از کم 117 نجی اسکولوں نے ویکسینیشن پروگرام میں حصہ نہیں لیا۔ ریاست میں اب تک تقریباً 1.4 کروڑ بچوں کو خسرہ اور روبیلا سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے گئے ہیں۔ 2.3 کروڑ بچوں کو ٹیکہ دینے کا ہدف ہے۔ پوری ریاست کے لحاظ سے اس ویکسینیشن کا 60 فیصد مکمل ہو چکا ہے لیکن کولکاتا میں یہ شرح 50 فیصد ہے۔ واضح ہو کہ ریاست میں 9 جنوری سے خسرہ روبیلا ویکسینیشن شروع ہوگئی ہے۔ یہ 11 فروری تک جاری رہے گا۔ یہ ویکسین 9 ماہ سے 15 سال کی عمر کے بچوں اور نوعمروں کو دی جا رہی ہے۔ اگرچہ بنگال کے اضلاع اس ویکسینیشن مہم میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، لیکن کولکاتا دوسرے اضلاع سے بہت پیچھے ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ کئی نجی اسکول اس ویکسینیشن میں حصہ نہیں لیتے۔ کولکاتا میں تقریباً 6 لاکھ بچوں کو ٹیکے لگائے گئے ہیں۔ جن اسکولوں نے ویکسینیشن کے لیے رضامندی نہیں دی وہ سینٹ جیمز اور پریٹ میموریل ہیں۔ ریاست نے ان تمام اسکول حکام سے اپیل کی ہے۔ ویکسینیشن کی اجازت کیوں نہیں دی گئی؟ سینٹ جیمز کے پرنسپل ٹی آئر لینڈ نے کہا کہ ابھی اسکول امتحانات لے رہا ہے، بورڈ کے امتحانات جلد شروع ہونے والے ہیں۔ لہٰذا ہم اب ویکسینیشن میں حصہ نہیں لینا چاہتے۔ امتحانات ختم ہونے پر ہم اس کے بارے میں سوچیں گے۔ کچھ اسکولوں کا دعویٰ ہے کہ والدین ٹیکے لگانے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ایک بار پھر، بہت سے نجی اسکول جیسے سینٹ لارنس نے اس حفاظتی ٹیکوں کے پروگرام میں حصہ لیا ہے۔ اسکول کے حکام نے کہا کہ ہمارے اسکول کے 1,648 طلباء میں سے 1,222 کو ٹیکے لگائے گئے ہیں۔

ناہل اور کم علم حکومت کریں گے: تاپس رائے

کولکاتا، 28، جنوری: (عوامی نیوز سروس) ہندستان کے وائس چانسلر ودیوت چکرورتی کے نوبل انعام یافتہ ماہر معاشیات امرتیہ سین کے بارے میں کیے گئے حالیہ تبصروں کو لے کر مختلف حلقوں میں پہلے ہی ہنگامہ برپا ہے۔ بی جے پی کے آل انڈیا نائب صدر دلیپ گھوش نے بھی وائس چانسلر کی حمایت میں منہ کھول دیا ہے۔ دلیپ کا دعویٰ ہے کہ وہ یہ بات کافی عرصے سے کہہ رہے ہیں۔ اس بار امرتیہ سین کے نوبل تنازع پر ترنمول ایم ایل اے تاپس رائے کا لہجہ سخت تنقید کا ہے۔ میڈیا کے ٹاک شو کے دوران تاپس رائے نے اس تنازعہ کو انتہائی افسوسناک قرار دیا۔ تاپس رائے نے کہا کہ میں نے کہیں پڑھا تھا، ایک وقت آئے گا جب ودیا جن کی اس کی تعلیم اور اسکالرشپ کی توہین کی جائے گی۔ اور کم جان کران عالموں پر آدھا پڑھا لکھا راج کرے گا۔ مجھے آج وہ بہت یاد ہے۔ اس کے علاوہ تاپس رائے نے ماضی میں آسکر ایوارڈ یافتہ فلمساز ستیہ جیت رائے کی فلموں کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے لوگ ستیہ جیت رے کی فلموں کے بارے میں بہت کچھ سمجھاتے تھے۔ لیکن ستیہ جیت رے نے خود مختلف اوقات میں کہا کہ ان کا یہ مطلب نہیں تھا۔ لیکن تاپس کا دعویٰ ہے کہ نام نہاد ناقدین نے اس کی وضاحت نہیں کی۔ ترنمول ایم ایل اے کے مطابق ملک میں ایک ایسا قانون بننے کی ضرورت ہے جو یہ بتائے کہ کون کس کے خلاف بول سکتا ہے۔ تاپس رائے جس طرح سے نوبل انعام یافتہ اور گورنر کے خلاف بات کر رہے ہیں اس سے وہ بہت حیران ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی اسکالرشپ قومی اور بین الاقوامی سطح تک محدود ہے۔ نوبل انعام یافتہ کے خلاف بولنے کی ڈھٹائی اور تکبر کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے علاوہ، تاپس رائے نے گورنر سی وی آنند بوس کی تقریب سے متعلق مختلف تبصروں اور تنازعات کے بارے میں بھی اپنا منہ کھولا۔ ایم ایل اے کے مطابق کوئی تنازعہ پیدا نہیں ہوا ہے۔ بلکہ کچھ سیاسی پارٹیاں خاص کر بنگال بی جے پی تنازعہ پھیلانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ان کے صاف الفاظ میں اگر کوئی بنگال میں رہنا چاہتا ہے تو بنگلہ جاننا اور سمجھنا چاہتا ہے، کوئی بنگلہ کی طرف اپنی کشش کو بنگال کے لوگوں تک پہنچانا چاہتا ہے تو اس میں کیا اعتراض ہے۔ لہجے میں اضافہ کرتے ہوئے، تاپس رائے نے مزید کہا کہ ایک خاص سیاسی پارٹی کسی ایسے شخص کی تلاش کر رہی ہے جو بطور گورنر ان کے لیے بات کرے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: جھارکھنڈ: دھنباد میں آگ لگنے

کے دو مہمان شامل ہیں۔ ایس ایس پی دھنباد سنجیو کمار نے بتایا کہ شہر کے ایک اسپتال کے رہائشی کمپلیکس میں آگ لگنے سے 6 افراد کی موت ہوگئی۔ مرنے والوں میں ڈاکٹر، ان کی اہلیہ اور گھریلو ملازم شامل ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ان تمام کی موت آگ میں جلنے سے نہیں بلکہ زہریلے دھوئیں کی وجہ سے دم گھٹنے سے ہوئی۔ غنیمت یہ رہی کہ تمام مریضوں کو ہسپتال سے بحفاظت نکال لیا گیا تھا۔ واقعہ دھنباد کے بینک موڑ تھانہ علاقہ کے ہزرا کلینک اور ہسپتال کا بتایا جا رہا ہے۔ کلینک اور ڈاکٹر کا دفتر ایک ہی کیمپس میں واقع ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ گھر میں آگ لگی ہے۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور کافی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا جا سکا۔ یہ واقعہ 28 جنوری کی صبح 2 بجے کا بتایا جا رہا ہے۔ فائر آفیسر لکشمن پرساد نے بتایا کہ آگ کی اطلاع ملتے ہی ہم موقع پر پہنچ گئے۔ ہمارے پہنچنے سے پہلے ہی آگ بجھ چکی تھی۔ اگر ہمیں پہلے اطلاع مل جاتی تو ہم بہت کچھ کر سکتے تھے۔ 5 مرد، 2 خواتین اور 2 کتوں کو بچا لیا گیا، تاہم کتے کی موت ہوگئی۔ تمام افراد کو ہسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ جھارکھنڈ ہیمنت سورین نے اسپتال میں لگنے والی آگ کے دوران ہونے والی ہلاکتوں پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے ٹوئٹر پر لکھا ''ہزرا میموریل ہسپتال دھنباد میں دیر رات لگنے والی آگ میں مشہور ڈاکٹر جوڑے ڈاکٹر وکاس اور ڈاکٹر پریما ہزرا سمیت 6 لوگوں کی موت کی خبر سے گہرا رنج ہوا۔ خدا مرحومین کی روحوں کو سکون عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو دکھ کی اس گھڑی کو برداشت کرنے کی ہمت دے۔''

بقیہ: مدھیہ پردیش کے مورینا

دیتے ہوئے مورینا کے کلکٹر نے بتایا کہ جیٹ طیارے صبح 5:30 بجے گر کر تباہ ہوئے تھے اور دونوں پائلٹ بحفاظت باہر نکل گئے۔ حادثے کے بعد فضائیہ نے معاملے کی تحقیقات کے لیے کورٹ آف انکوائری قائم کر دی ہے۔ جس کے بعد انکشاف ہوگا کہ دونوں طیارے ایک دوسرے سے ٹکرا گئے یا حادثہ کسی اور وجہ سے پیش آیا۔ معلومات کے مطابق حادثے کے وقت سخوئی 30 میں دو پائلٹ تھے جبکہ میراج 2000 میں ایک پائلٹ تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ 2 پائلٹ محفوظ ہیں جبکہ فضائیہ کا ایک ہیلی کاپٹر تیسرے پائلٹ کے مقام پر روانہ ہو گیا تھا۔ خیال رہے کہ سے کچھ دیر پہلے یوپی کے آگرہ سے اڑان بھرنے والا طیارہ راجستھان کے بھرت پور ضلع کے اوچین علاقے میں گر کر تباہ ہو گیا تھا۔ غنیمت رہی کہ یہ ہیلی کاپٹر رہائشی علاقے میں کریش نہیں ہوا۔ ضلع کلکٹر آلوک رنجن نے بتایا کہ بھرت پور میں ایک چارٹرڈ طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ پولیس اور انتظامیہ کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے ہیں۔

ثانیہ مرزا کے آخری میچ پر شعیب ملک کا جذباتی ٹوئٹ

28 جنوری: ہندوستان کی اسٹار ٹینس کھلاڑی ثانیہ مرزا نے آسٹریلین اوپن میں اپنے گرینڈ سلیم کیریئر کا آخری میچ کھیلا۔ ثانیہ اپنے ساتھی روہن بوپنا کے ساتھ مکسڈ ڈبلز کے فائنل میں پہنچی تھیں، تاہم انہیں ٹائٹل میچ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ میچ کے بعد انٹرویو کے دوران ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی تھیں۔

گرینڈ سلیم میں اپنا آخری میچ کھیلنے والی ثانیہ کو دنیا بھر سے مبارکباد کے پیغامات موصول ہوئے۔ وہیں، ثانیہ مرزا کے شوہر اور پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان شعیب ملک نے بھی ایک جذباتی ٹوئٹ کر کے ان سے بے پناہ محبت اور احترام کا اظہار کیا ہے۔ ان کے ٹوئٹ کے بعد ایسا لگتا ہے کہ اسٹار جوڑے کے درمیان طلاق کی خبریں محض افواہ تھیں۔

شعیب ملک نے ٹوئٹ میں لکھا ''کھیلوں میں تمام خواتین کے لیے امید ہیں۔ آپ نے اپنے کیریئر میں جو کچھ حاصل کیا ہے اس پر آپ پر بہت فخر ہے۔ آپ بہت سے لوگوں کے لیے تحریک ہیں، مضبوط رہیں۔ آپ کے ناقابل یقین کیریئر پر بہت بہت مبارکباد۔''

یاد رہے کہ ثانیہ نے ڈبلز اور مکسڈ ڈبلز میں 6 گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتے ہیں۔ وہ لیانڈر پیس اور مہیش بھوپتی کے بعد ہندوستان سے سب سے زیادہ گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتنے میں کامیاب رہی ہیں۔ گزشتہ چند ماہ سے ثانیہ مرزا اور شعیب ملک کے درمیان طلاق کی افواہیں زیر بحث تھیں لیکن اس اسٹار جوڑے نے ابھی تک طلاق کا کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا ہے۔ ثانیہ کے آخری گرینڈ سلیم میچ کے بعد شعیب کے ٹوئٹ سے یہ واضح ہو گیا کہ اس وقت دونوں کے درمیان سب کچھ ٹھیک ہے۔ مزید یہ کہ شعیب ملک آج تک انسٹاگرام پر ثانیہ کے شوہر ہیں۔ بائیو میں لکھا ہے ''سوپر وومین ثانیہ مرزا کا شوہر۔'' ثانیہ مرزا نے حال ہی میں ٹینس سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ خیال کیا جا رہا تھا کہ آسٹریلین اوپن میں مکسڈ ڈبلز کا فائنل ان کا آخری میچ ہوگا۔ لیکن ثانیہ آسٹریلین اوپن کے فوراً بعد ریٹائر نہیں ہوں گی۔ ثانیہ متحدہ عرب امارات میں دو اور ٹورنامنٹ کھیلیں گی۔ ثانیہ سب سے پہلے ابوظہبی میں بیتھانی میٹیک کے ساتھ کھیلیں گی۔ اس کے بعد فروری میں وہ میڈیسن کیز کے ساتھ دبئی میں ڈبلو ٹی اے 1000 ٹورنامنٹ میں شرکت کریں گی۔ اس کے بعد وہ ٹینس سے ریٹائرمنٹ لے لیں گی۔

ملیشیا نے جاپان کو ہرایا

راورکیلا، 28 جنوری (یو این آئی) ملیشیا نے شیلو سلوریس کے دو گولوں کی بدولت ہفتہ کو ایف آئی ایچ مردوں کے ہاکی ورلڈ کپ 2023 کے کلاسیفیکیشن مقابلے میں جاپان کو 2-3 سے ہرایا۔ برسامنڈا انٹرنیشنل اسٹیڈیم پر 13ویں سے 16ویں مقام کے کے لئے کھیلے گئے مقابلے میں سلوریش (ساتوں، 13ویں منٹ) نے ملیشیا کے لئے دو گول کئے، جب کہ سہیمی عرفان شاہمی 33) ویں منٹ) نے ایک گول کیا۔ جاپان کے گول کائیتو تناکا 23) واں) اور سیرین تناکا 31) واں منٹ) نے داغا۔

ملیشیا نے مقابلہ کی مضبوط شروعات کرتے ہوئے ساتویں منٹ میں ہی پینلٹی کارنر پر گول کیا۔ جب کہ جاپانی دفاع شروعاتی کوارٹر میں کمزور نظر آیا۔ دوسرے کوارٹر میں حالانکہ ملیشیا کے مرحان جلیل کو یلو کارڈ دیکھایا گیا جس کی وجہ سے انہیں میدان سے باہر جانا پڑا۔ جاپان نے اپوزیشن ٹیم کا ایک کھلاڑی کم پا کر اس پر دباؤ بنایا۔ 23ویں منٹ میں ملی پینلٹی کارنر پر گول کرنے میں ناکام رہا، لیکن اسی منٹ کائیتو نے فیلڈ گول کر کے اسکور برابر کر دیا۔

جابان نے تیسرے کوارٹر کی شروعات سیرین کے گول سے کی، لیکن اس کے بعد ملیشیا اس پر پوری طرح حاوی رہا۔ سلوریس نے ایک بار پھر اپنی ٹیم کے لئے آگے آتے ہوئے فیلڈ گول کیا، جب کہ سہیمی نے دو منٹ بعد گول کر کے ملیشیا کو برتری کی طرف پہنچا دیا۔ جاپان نے تیسرا کوارٹر ختم ہونے سے پہلے تین پینلٹی حاصل کی لیکن وہ ان کا فائدہ نہیں اٹھا سکا۔

ملیشیا نے اس کے بعد گیند کو اپنے قبضے میں رکھتے ہوئے جاپان کو میچ سے واپس آنے کا موقع نہیں دیا اور ایک گول کے فاصلے سے جیت حاصل کی۔ ملیشیا نے اس جیت کے ساتھ ورلڈ کپ میں 13 واں مقام حاصل کرنے کے لئے اپنی دعویداری پیش کر دی۔ اس کیٹیگری کا دوسرا مقابلہ چلی اور فرانس کے درمیان دو پہر دو بجے سے کھیلا جائے گا۔

جب معیشت ہی کی پابندی تری محفل میں ہے ★ پھر یہ طوفانِ تمنّا کیوں ہمارے دل میں ہے!

خورشید فرازی:

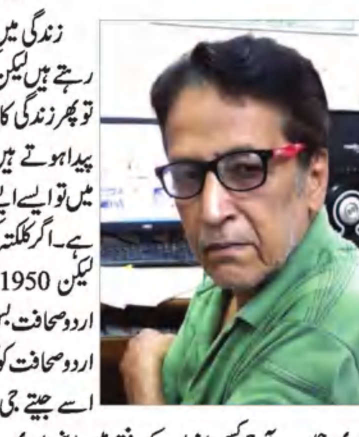

زندگی میں ہر انسان کی زندگی میں کامیابی، ناکامی، نشیب و فراز آتے ہی رہتے ہیں لیکن کسی ناکامی کے بعد اگر وہ اپنی زندگی سے بیزار اور متنفر ہو جائے تو پھر زندگی کا بھروسہ ہی اٹھ جاتا ہے۔ لیکن یہ لمحات اور یہ جذبات تو وہاں پیدا ہوتے ہیں جہاں زندگی ہمیشہ متحرک نظر آئے لیکن کلکتہ کی اردو صحافت میں تو ایسے ایسے تاریک دن بھی آئے کہ سوچنا پڑا کہ یہ زندگی بھی کوئی زندگی ہے۔ اگر کلکتہ کی اردو صحافت کی بات کی جائے تو یہاں ورزِ اول سے نہ سہی لیکن 1950 کے بعد ہی دہائیوں کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلے گا کہ اردو صحافت بس ایسی ہے کہ ''دور کے ڈھول سہانے'' کیونکہ جس نے بھی اردو صحافت کو قریب سے دیکھنے کی کوشش کی اسے ایسا مرض لاحق ہوا جو اسے جیتے جی زندہ درگور کر گیا۔ اردو صحافیوں نے یہاں اس طور پر زندگی گزاری جیسے وہ آج کسی اخبار کے دفتر میں اپنی پوری رعنائیت کے ساتھ موجود ہے تو راتوں رات کھڑے کھڑے نکال دیا جاتا ہے کہ کل سے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ صورت حال تو راقم الحروف گزشتہ 1990 سے دیکھتا آ رہا ہے اور آج بھی صورت حال تقریباً وہی ہے۔ اردو صحافیوں کی سب سے بڑی کمزوری یہ ہے کہ بنگلہ، انگریزی اور ہندی کی طرح سے اردو صحافیوں کی اپنی کوئی یونین نہیں ہے اور وہ بے سمتی کا شکار ہو کر دباؤ میں آ کر جھکتے چلے جا رہے ہیں اور نوبت یہاں تک چلی آتی ہے وہ نوجوانی میں دہرے ہو کر چلنے لگتے ہیں۔

ایک زمانہ تھا کہ کلکتہ سے تقریباً آٹھ روز نامے ارو چار پانچ ہفتہ وار اور دو تین پندرہ روزہ نکلتے تھے اور اس زمانے میں تو نہ کووڈ کا اثر تھا اور نہ مودی حکومت کا ستم تھا پھر وہ ہمارے اخبارات یکے بعد دیگرے بند کیسے ہو گئے اور دیکھا جائے تو اردو اخبارات پر حکومت وقت کا ستم جاری رہا اور نہ تو کانگریس نے اور نہ 34 سالہ دور حکومت میں بایاں محاذ حکومت کو کبھی اردو اخبارات کی فکر ستائی۔ وہ مرمر کر چلتے ہیں چلے اور مر جائے تو وہ بھی ٹھیک۔ آبشار، آزاد ہند، امروز، غازی، روزانہ ہند، عصر جدید، شان ملت، اسپورٹس اور فلم، تحریک ملت، شام مہانگر وغیرہ وغیرہ اور یہ سارے اخبارات 2011 سے پہلے پہلے بند ہو گئے یعنی بایاں محاذ دور میں یہ سبھی اخبارات غربت کا شکار ہو گئے کیونکہ اس حکومت کو اردو اور اردو اخبارات سے کوئی دلچسپی نہیں تھی حتیٰ کہ مارکسی نواز اخبار آبشار بھی حیرت انگیز طور پر اس وقت بند ہوا جب بایاں محاذ حکومت نے بہت ہی شان کے ساتھ اپنی حکومت کی دوسری معیاد شروع کی تھی۔ بایاں محاذ حکومت کے 34 برسوں تک کامیاب حکومت کرنے کے بعد اس حکومت کے گر جانے کا یقین کسی کو نہیں تھا، لیکن اردو والوں سے بے حسی اور دوسری طرف نندی گرام سانحہ نے مل جل کر اس حکومت کے زوال کو یقینی بنایا اور وہ حکومت بھی اس وقت گری جب وزیر اعلیٰ بدھا دیب صحیح معنوں میں ریاست میں سرمایہ کاری کے ذریعہ ایک انقلاب لانا چاہتے تھے اور انہوں نے محسوس کیا تھا کہ اگر ریاست میں ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دیا جائے تو پھر ممکن ہے ریاست سے بیروزگاری، مفلسی اور مایوسی کا خاتمہ ہو اور وہ اپنے اس مقصد میں کامیاب ہو چکے ہوتے اگر درمیان میں نندی گرام میں پولس فائرنگ سے ہلاکتیں نہ ہوتیں اور دوسری طرف اردو زبان کے معاملے میں بایاں محاذ حکومت کی سرد مہری نے ایک ماحول پیدا کیا اور اس ماحول کا در پردہ فائدہ ترنمول سپریمو نے اٹھایا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے 34 سال حکومت کرنے والی پارٹی بایاں محاذ کو شکست ہو گئی۔ اس دور میں اگر بات کریں 1997 سے 2011 کی تو یہ وقفہ 34 سال کا تھا اور 34 سال کم نہیں ہوتے ایسے میں کولکاتا سمیت بنگال کو بہت زیادہ ترقی کر جانا چاہئے تھا اور تمام اردو اخبارات جو جیوتی باسو، بدھا دیب بھٹاچاریہ، بمان بوس، انیل بسواس، محمد سلیم جیسے لیڈروں کا قدرداں تھا اور ہر دن بایاں محاذ سے متعلق معمولی سے معمولی خبر بھی نمایاں طور پر جاتی تھی اور اگر جیوتی باسو، انیل بسواس، بمان بوس یا بدھا دیب بھٹاچاریہ کا کوئی بیان ہوتا تو اردو اخبار والے اس خبر کی اہمیت کو سمجھے بغیر اسے صفحہ اول کی پہلی خبر یا سکنڈ لیڈ تصویروں کے ساتھ بناتے تھے اور اس کی وجہ یہ تھی کہ اردو اخبار کے مدیران و مالکان یہ چاہتے تھے کہ ان کا اخبار چلتا رہے اور بند نہ ہو اور اسی وجہ سے وہ حکومت وقت کو ساتھ لیکر چلتے تھے تاکہ سرکاری اشتہارات ملتے رہیں۔ ائٹرس، کارپوریشن کے اشتہارات ملیں تاکہ وہ اپنے اخبار کو زندہ رکھ سکیں لیکن بایاں محاذ حکومت نے اردو اخبارات کو کبھی پلٹ کر نہیں پوچھا اگر دیکھا جائے تو جیوتی باسو، بدھا دیب بھٹاچاریہ، محمد سلیم وغیرہ احمد سعید ملیح آبادی سے بڑی قربت رکھتے تھے لیکن اشتہارات وغیرہ کے معاملے میں انگریزی، بنگلہ، ہندی کے اخبارات کو ترجیح دی جاتی لیکن اردو اخبارات سے انہیں کبھی کوئی دلچسپی نہیں رہی۔ بس کسی حد تک اس وقت کے سب سے بگ ہاؤس سے نکلنے والا روزنامہ ''آزاد ہند'' کی ان کی نظروں میں صرف وقعت تھی اور اس اخبار کو زندہ رکھنے والی کوئی پالیسی بایاں محاذ حکومت نے کبھی نہیں اپنائی اور یہی وجہ ہے کہ 2010 سے جب سے نندی گرام، سینگور وغیرہ میں کسانوں کی زمین جبراً سرمایہ کار ٹاٹا موٹرس کو سونپی گئی جو نینو کار کا کارخانہ کھولنا چاہتے تھے تو جہاں سبھی اخبارات نے اس پالیسی کی مخالفت کی تھی وہیں آزاد ہند میں اس پالیسی کے خلاف کبھی کچھ بھی نہیں لکھا گیا اگرچہ اخباری نکتہ نظر سے یہ پالیسی غلط تھی اور حالات کے متعلق پوری معلومات سے باخبر کرنا اخبار کی ذمہ داری تھی مگر صرف اس بنیاد پر کہ چند اعلیٰ اور با اثر لیڈروں کے ساتھ اچھے تعلقات تھے اور ان کے ساتھ تعلقات کشیدہ نہ ہو جائیں اس وجہ سے آزاد ہند میں بدلتے ہوئے حالات اور نئی تحریکوں کے ابھر جانے سے متعلق کچھ بھی نہیں لکھا گیا بلکہ کام کرنے والوں کو بھی سختی سے ہدایت کر دی گئی کہ وہ حکومتِ وقت کے خلاف کچھ بھی نہ لکھیں بلکہ ایسی خبروں کو منفی انداز میں شائع کریں اور سرخی غیر متعلقہ لگائیں اور یہ بات سمجھ سے بعید تھی کہ ملیح آبادی صاحب اس طرح سے حقیقت سے چشم پوشی کیلئے کیوں کہہ رہے ہیں اور اس سے فائدہ کیا پہنچے گا؟ دوسرے اخبارات میں ایسے مراسلات بھی آنا شروع ہو گئے تھے کہ اخبار نے اپنی پالیسی میں تباہ کن تبدیلی برقرار رکھی ہے۔

ایک طرف نندی گرام اور سینگور میں لوگوں کا احتجاج بڑھتا جا رہا تھا اور ٹاٹا کمپنی کی نینو کار کا کارخانہ بن کر تقریباً تیار ہو چکا تھا ایسے میں ''جمین اچھیڈ کمیٹی'' کے احتجاج اور ریاستی حکومت کی طرف سے ٹاٹا کو مراعات بخشنے کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا۔ ملیح آبادی صاحب نے دفتر آنا بالکل موقوف کر رکھا تھا اور پھر پتہ چلا کہ وہ ہفتے ہفتے بذریعہ طیارہ دہلی جا رہے ہیں لیکن کیوں جا رہے ہیں اس بارے میں کسی کو بھی کچھ پتہ نہیں تھا۔ اچانک ایک دن سنیچر کے روز صبح کو ملیح آبادی صاحب کا فون آیا کہ شہر کے ایک تھری اسٹار ہوٹل میں سہ پہر تین بجے چلے آئیں وہاں ایک پریس کانفرنس اٹینڈ کریں اور دن کا کھانا بھی وہیں کھائیں۔ حیرانی اس بات پر بھی کہ دعوت بھی، بہرکیف وقت مقررہ پر پہنچ گیا تو دیکھا انگریزی، بنگلہ اور ہندی کے تقریباً دس رپورٹر فوٹو گرافر اور تین چار الکٹرونک میڈیا سے وابستہ لوگ موجود تھے اور ملیح آبادی صاحب نے سبھوں سے تعارف کرایا تو ان سبھوں نے ہنس کر کہا تعارف کرانے کی ضرورت نہیں ہے ہم سب ایک دوسرے سے واقف ہیں۔ اس دوران چائے سروکی گئی۔ میں نے بنگلہ کے ایک رپورٹر سے آہستہ سے پوچھا کہ یہ پریس کانفرنس کس لئے بلوائی گئی ہے اور کس کی طرف سے ہے تو اس نے حیرانی سے میری طرف دیکھا اور کہا تم نہیں جانتے؟ مذاق کر رہے ہو، تمہارے اخبار کا ایڈیٹر ملیح آبادی صاحب راجیہ سبھا کا ممبر بننے جا رہے ہیں۔ کانگریس، سی پی ایم دونوں پارٹیوں کے مشترکہ امیدوار ہیں اور تمہیں کچھ بھی نہیں معلوم۔ ایسے تو دوسرے ذرائع سے بھی ایسی خبریں مل چکی تھیں کہ ملیح آبادی صاحب کو مشترکہ طور پر دونوں سیاسی پارٹیاں اپنا نمائندہ بنا کر راجیہ سبھا بھیج رہی ہیں اور ملیح آبادی صاحب کی بڑی ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں لہٰذا کاغذات نامزدگی وہ کل داخل کرنے جا رہے ہیں اور یہ پریس کانفرنس اسی سلسلے میں طلب کی گئی ہے۔ اس وقت اندازہ ہوا کہ اخبار میں نندی گرام اور سینگور کی خبریں کیوں دبائی جا رہی تھیں اور کیوں ملیح آبادی صاحب ہر ہفتے دہلی کا دورہ کیوں کر رہے ہیں۔ بہرکیف 2005 سے ملیح آبادی صاحب دہلی کے ہو کر رہ گئے کبھی وہ جمعہ کی رات کو کولکاتا آ جاتے اور ہفتے میں ایک دن آفس میں ان کی شکل نظر آ جاتی لیکن 2006 سے ان کے ذمہ داریاں بڑھ گئی تھیں اور انہیں مختلف کمیٹیوں میں شامل کر لیا گیا تھا۔ خاص طور پر راجیہ سبھا کے چیئرمین کے رحمٰن خان نے انہیں مختلف کمیٹی میں شامل کر دیا تھا جس کی وجہ سے ان کا ہفتے میں ایک دن کلکتہ آنا بھی موقوف ہو گیا۔ پھر وہ صرف بذریعہ ٹیلی فون ہی بات کرنے لگے۔ اکثر وہ راجیہ سبھا میں اپنی کوئی بات رکھتے یا کوئی بیان دیتے تو اس کا متن باقاعدہ فیکس بھجوا دیتے۔ اس وقت اس بات کا احساس ضرور ہوا تھا کہ ہر شخص کے اندر یہ احساسِ جانگزیں ضرور ہوتا ہے کہ اس کی بھی خاطر خواہ خاطر مدارات ہو اسے وہی عزت و منزلت ملے جو اسے ملنا چاہئے تھا۔ پتہ چلا کہ پنڈت نہرو کے زمانے سے یعنی 1950 سے مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی اور 1960 سے احمد سعید ملیح آبادی راجیہ سبھا ممبر بننے کی کوشش کرتے رہے تھے جس میں بہرکیف احمد سعید ملیح آبادی صاحب کو کامیابی ملی اور شاید یہی مطمح نظر تھا۔

علامتی افسانوں کے ادیب - انیس رفیع

خورشید فرازی

انیس الرحمان خان عرف انیس رفیع کولکاتا کے ایک ایسے مایہ ناز اور ناقابل فراموش ادیب، ڈرامہ نویس افسانہ نگار ہیں جنہوں نے زندگی بھر ادب کی خدمت کی۔ 5 جنوری 1945 کی پیدائش حاجی پور ضلع ویشالی بہار کی ہے اور انہوں نے ابتدائی دور میں بطور ایک ٹیچر کے شروعات کی جب انہیں 1966 میں جز وقتی طور پر کلکتہ مدرسہ عالیہ میں سیّد امیر رضا کاظمی عرف رضا مظہری کی ہیڈ ماسٹر شپ میں یہ اعزاز حاصل ہوا اس وقت مدرسہ عالیہ کے ممتاز اساتذہ میں علقمہ شبلی، سیّد لطیف الرحمان، نیاز احمد، غیاث احمد، محمد فیض اللہ، محمد جمیل، جمیل احمد، اکمل حسین، منظور احمد اور اسحاق بی ایس سی، محمد اسحٰق بی اے اور حبیب الرحمان جیسے قابل قدر اساتذہ تھے۔ انیس رفیع دو سال تک رہے پھر دوسرے اسکول میں کل وقتی جگہ ملنے پر چلے گئے۔ وہ ایم اے، ایل ایل بی ہیں۔ وہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ویزیٹنگ پروفیسر اطلاعات و نشریات دور درشن اور آل انڈیا ریڈیو سے بھی جڑے رہے۔ ڈرامہ و افسانہ نگاری کے علاوہ تنقیدی مضامین، تبصرے، خاکے انشائیہ، ریڈیائی ڈرامے، ٹیلی فلم کی اسکرپٹ اور رپورتاژ وغیرہ میں انہیں فوقیت حاصل رہی۔ وقفے وقفے سے وہ قومی اور بین الاقوامی سیمناروں میں شرکت کرتے رہے۔ بنگال اردو اکاڈمی، بہار اکاڈمی، دہلی اردو اکاڈمی کے ذریعہ انہیں اعزازات و انعامات ملے۔ ان کا افسانوی مجموعہ ''اب وہ اترنے والا ہے'' جو 1984 میں شائع ہوا تھا اس میں ایک افسانہ جو اسی نام سے شائع ہوا اسے انیس رفیع صاحب نے روزنامہ آبشار کے دفتر میں سنایا تھا جو 1972 کی بات ہے جس میں بیک وقت انیس رفیع، فیروز عابد اور سجاد نظر بطور افسانہ نگار کے شریک ہوئے تھے اور تینوں کے افسانوں کی بڑی ستائش ہوئی تھی اور مدیر آبشار ابراہیم ہوش نے تینوں ناقابل فراموش رائیٹروں کے افسانے لے لئے تھے اور ان کو باری باری سنڈے کے شمارہ میں شائع کیا تھا انیس رفیع صاحب اب تقریباً 78 سال کے ہو گئے ہیں اور اب انہیں چلنے پھرنے میں بھی تکلیف ہے لیکن اس کے باوجود وہ اردو زبان کے ایسے خادم ہیں جو اردو کے لئے کوئی بھی قربانی دینے کو تیار رہتے ہیں یوں تو وہ بہت ہی خاموش طبع ہیں۔ لیکن کبھی اپنے قریبی دوستوں جیسے سعید پریمی۔ سجاد نظر، فیروز عابد، حسن اثر، ظہیر انور وغیرہ کے ساتھ کہیں یکجا ہو جاتے جیسے ڈائمنڈ ہوٹل یا اردو اکاڈمی کے کتابی میلہ میں وہ یکجا ہوتے تو دیر تک گپ شپ اور قہقہے لگتے رہتے انکے قریبی ساتھیوں میں پروفیسر سلیمان خورشید اور سجاد نظر اب نہیں رہے اور انیس رفیع صاحب بھی اپنے گھٹنے کی تکلیف اور کمزوری کے باعث اب کافی وقفے سے کولکاتا آتے ہیں ورنہ اپنی رہائش گاہ سالٹ لیک میں ہی اپنے فلیٹ میں رہتے ہیں جو کولکاتا سے 15 کیلومیٹر دوری کے فاصلے پر ہے۔ یہی حال فیروز عابد صاحب کا بھی ہے اور ان کے گھٹنے میں بھی کافی تکلیف ہے جس کی وجہ سے انہوں نے کہیں آنا جانا چھوڑ دیا ہے بس اپنے گھر پٹوار بگان میں پڑے رہتے ہیں۔ انیس رفیع جو کئی اعزازات و انعامات حاصل کر چکے ہیں وہ پہلے بزم نثار کے تمام جلسے میں شریک ہوتے تھے اور کچھ نوجوان ادیبوں اور شاعروں کے درمیان گذار کر خوش ہوتے، کیونکہ ادب کا متلاشی اگر ادب کی دنیا سے دور ہو جائے تو اسے اپنی زندگی محال لگتی ہے۔ اردو اکاڈمی کے پروگرام یا ایران سوسائٹی اور مسلم انسٹی ٹیوٹ کے پروگراموں میں وہ ضروری سے شرکت کرنا سمجھتے تھے اور سلیمان خورشید ہو یا ڈاکٹر دبیر احمد یہ دونوں انیس رفیع کے بیحد ماننے والوں میں سے ہیں اس لئے انیس رفیع بھی ان کی محبت میں سالٹ لیک سے چلے آتے تھے۔ اب تو کلکتہ کی ادبی فضا ہی جیسے اجڑ گئی ہو، کئی اچھے لکھنے والے شاعر و ادیب گذر گئے اور جو بقیہ حیات ہیں وہ بھی اپنی چند مجبوریوں کے باعث متبادل ڈائمنڈ کارنر احاطہ اردو اکاڈمی چلے آتے تھے مگر افسوس وہ ڈائمنڈ کارنر بھی گذشتہ ایک سال سے بند پڑا ہے جیسے اردو اکاڈمی نے بڑی چاہت سے کھولا تھا۔ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ انیس رفیع، فیروز عابد، ظہیر انور جیسے لکھنے والوں سے زیادہ سے زیادہ استعفادہ کیا جائے اور انہیں خاموش بیٹھنے نہ دیا جائے کیونکہ ان کی تحریروں کی بہت ضرورت ہے ہوڑہ کے معتبر شعراء کرام قیصر شمیم اور حبیب ہاشمی کی رحلت سے ادبی دنیا سوگوار ہے۔ لیکن کوئی رہے نہ رہے اس سے کوئی فرق تو پڑتا نہیں کسی نہ کسی طرح سے وقت گذر تو جاتا ہے اور چاہے جیسے بھی گذرے لیکن جواب بھی ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں ان کی پذیرائی تو آخری دم تک ہونی چاہئے تاکہ انہیں ایسا نہ لگے کہ نئی نسل نے انہیں فراموش کر دیا ہے۔ انیس رفیع ایک بے مثال لکھنے والے رائیٹر ہیں اور مختلف موضوعات پر انہوں نے ہمیشہ قلم اٹھایا ہے۔ خدا کرے انکا قلم یونہی چلتا رہے اور ادب کی خدمت ہوتی رہے۔

دو افسانچے

(جاوید نہال حشمی)

''آدم خور''

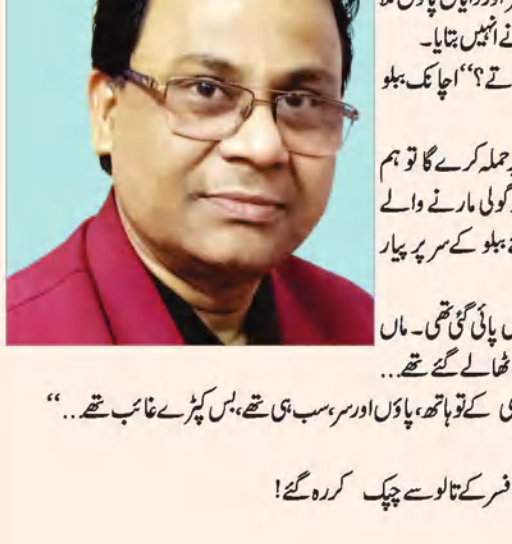

چھوٹا بلو پھٹی پھٹی آنکھوں سے زمین پر پڑے شیر کو دیکھ رہا تھا جس کی کھوپڑی پر ایک بڑا سا سوراخ تھا۔ تب ہی اچانک تارا بائی نے جنونی انداز میں آگے بڑھ کر ایک بڑی سی اینٹ اٹھائی اور مَرے ہوئے شیر کے سر پر دے مارا۔

پاس کھڑے فاریسٹ رینجرس اور پولس افسران نے دیگر گاؤں والوں کی مدد سے بمشکل اسے دور ہٹایا۔

''پچھلے ہفتے جنگل میں جس بچے کا سَر اور دایاں پاؤں ملا تھا، وہ اس کا اکلوتا بیٹا تھا۔'' موہن داس نے انہیں بتایا۔

''انکل، آپ بھیڑیوں کا شکار نہیں کرتے؟'' اچانک بلو پوچھ بیٹھا۔

''کیوں نہیں بیٹا، اگر بھیڑیا آپ پر حملہ کرے گا تو ہم اسے بھی گولی سے اُڑا دیں گے۔'' شیر کو گولی مارنے والے افسر نے بندوق کی نال تھپتھپاتے ہوئے بلو کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا۔

''پچھلے سال دیدی کی لاش کھیت میں پائی گئی تھی۔ ماں نے بس اتنا ہی بتایا کہ اسے کچھ بھیڑیئے اٹھالے گئے تھے... مگر کیا بھیڑیئے گوشت نہیں کھاتے؟ دیدی کے تو ہاتھ، پاؤں اور سر، سب ہی تھے، بس کپڑے غائب تھے...''

افسر کی پیشانی عرق آلود ہو گئی۔

وہ تو مل بانٹ کر کھاتے ہیں... الفاظ افسر کے تالو سے چپک کر رہ گئے!

مشکل

''تمہیں علم ہے ریاست میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ حاصل ہے؟''

''کیوں نہیں؟ آخر اس مطالبے کی تحریک میں، میں بھی پیش پیش تھا۔''

''میں نے کاؤنسلر منتخب ہوتے ہی کارپوریشن کے دفتر میں ایک مترجم رکھوا دیا ہے جو اردو میں آئی ہر درخواست کا بنگلہ یا انگریزی میں ترجمہ کرے گا۔''

''واؤ، دیٹس گریٹ!''

''لیکن اب تک ایک بھی درخواست اردو میں موصول نہیں ہوئی ہے۔''

''تعجب ہے۔''

''تم بھی اپنی درخواستیں انگریزی میں ہی کیوں دیتے ہو؟''

''یار، اب ان کا اردو ترجمہ نہ میرے بس کی بات ہے نہ میرے بچوں کی!''

ASGHAR ALI MOHAMMED ALI PERFUMERS LUCKNOW
Manufacturer of : All Kinds of Indian Attars Rose Water Kewra Water & Saffron
Aslam Ali Alam Ali & Bros.
Near Nakhuda Mosque 93, Rabindra Sarani (122, Lower Chitpur Road) Kolkata - 700 073
e-mail : asifperfume@gmail.com (S) 033-22356783 (M) 9830144669

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 29th January, 2023

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۲۹ رجنوری ۲۰۲۳ء

No. 1
Aawami News
Launching Soon AAWAMI NEWS Bengali Newspaper
अवामी न्यूज़
روزنامہ عوامی نیوز
Urdu Daily Newspaper Kolkata, Ranchi & Patna
No. 1 Urdu Newspaper in Eastern India
مشرقی ہند میں اُردو اخبار
No. 1 Choice of Readers
قارئین کی پہلی پسند
No. 1 Choice of Commercial Advertiser's
آپ کی پسند کے مطابق کمرشیل اشتہارات
No. 1 Choice of Online Reader's
آن لائن ریڈر کی پہلی پسند
9102122786
کولکاتا، پٹنہ اور رانچی سے شائع ہوتا ہے
• ملک کا واحد اردو روزنامہ جو مسلمانوں کا موقف پیش کرتا ہے۔
• سیکولر ہے۔ • مسلمانوں کے مفاد کا خیال رکھتا ہے۔
MORNING INDIA
Local English Daily Newspaper
E-paper available at www.pmedia.in JioNewsPaper app

کراٹے ورلڈ چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتنے کے بعد بھی حمیرا کی زندگی کافی مشکلات سے گزر رہی ہے

کولکاتا: کولکاتا کی حمیرا بھی بھارتی ٹیم میں شامل تھیں جس نے کراٹے ورلڈ چیمپئن شپ میں میڈل جیت کر بھارت کا نام روشن کیا۔ حمیرا ہاشمی کولکتہ کے انجمن گرلز ہائی اسکول میں دسویں جماعت کی طالبہ ہیں۔ آج سکول کا سالانہ اسپورٹس ڈے پروگرام تھا۔ جہاں حمیرا نے کراٹے شو پیش کیا۔ حمیرا کا حیران کن کارنامہ دیکھ کر گراؤنڈ میں موجود تمام لوگ دنگ رہ گئے۔ اس موقع پر انجمن گرلز ہائی سکول کی جانب سے حمیرا کو اعزاز سے نوازا گیا۔ کولکتہ کارپوریشن کے مقامی کونسلر اور ایم ایم آئی سی امیر الدین بوبی نے حمیرا کو اپنے ہاتھوں سے نوازا۔

آپ کو بتاتے چلیں کہ گزشتہ سال ستمبر میں تھائی لینڈ کے دارالحکومت بنکاک میں کراٹے ورلڈ چیمپئن شپ "ورلڈ میٹ" 2022 کا انعقاد کیا گیا تھا۔ جس میں انٹرنیشنل کراٹے کوچ اور چیمپئن ایم اے علی کی زیر نگرانی اور عائشہ نور کی قیادت میں بھارتی کراٹے ٹیم نے حصہ لیا تھا۔ ہندوستانی ٹیم نے کراٹے ورلڈ چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ بالخصوص لڑکیوں نے ہندوستان کے لیے سونے اور چاندی کے کئی تمغے جیتے ہیں۔ چاندی کا تمغہ جیتنے والوں میں کولکتہ کی حمیرا بھی شامل تھیں۔

حمیرا ہاشمی ایک انتہائی غریب گھرانے کی لڑکی ہے۔ مالی بحران کے درمیان کسی طرح وہ اپنی تعلیم مکمل کر رہی ہے۔ وہ گزشتہ کئی سالوں سے ایم اے علی سے کراٹے کی تربیت لے رہی ہیں۔ کراٹے کی بہترین کھلاڑی ہونے کے باوجود حمیرا کا عالمی چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے بنکاک جانا ناممکن تھا۔ لیکن اس کی لگن اور محنت کو دیکھ کر گھر والوں نے کسی طرح بنکاک جانے کے اخراجات کا بندوبست کیا، جس کے بعد ہی حمیرا عالمی چیمپئن شپ میں شرکت کرنے میں کامیاب ہوئیں اور جہاں اس نے ہندوستان کے لیے چاندی کا تمغہ جیتا۔

GRAND WINTER SEASON OFFER UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL, SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

ہندوستان 'کرو یا مرو' مقابلے میں جیتنے کے ارادے سے اترے گا

لکھنؤ، 28 جنوری (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے خلاف پہلا ٹی 20 میچ ہارنے کے بعد ہاردک پانڈیا کی قیادت میں نوجوان ہندوستانی کرکٹ ٹیم سیریز میں واپسی کے ارادے کے ساتھ اتوار کو اکانا میدان میں اترے گی۔ تین میچوں کی سیریز کا پہلا میچ ہارنے کے بعد کل کا میچ ویسے بھی ہندوستانی ٹیم کے لیے 'کرو یا مرو' والا ہوگا۔ میچ کو اپنے حق میں کرنے کے لیے نوجوانوں سے بھری ہندوستانی ٹیم کو جوش کے ساتھ ماضی کی غلطیوں کو دہرانے سے گریز کرنا ہوگا جبکہ کپتان ہاردک پانڈیا بھی تجربات کے زیادہ استعمال سے پرہیز کریں گے۔ رانچی کے میچ میں سات باؤلرز کے استعمال کے باوجود توقع سے زیادہ رنز خرچ کیے گئے جب کہ بیٹنگ میں ٹاپ آرڈر کی ناکامی نے ٹیم کو مزید مشکلات میں ڈال دیا۔ نتیجتاً ہندوستان اپنے گھریلو میدان میں ہارنے پر مجبور ہوا۔

ٹی 20 ورلڈ کپ میں شاندار یارکر سے بلے بازوں کو پریشان کرنے والے ارشدیپ کی کارکردگی اپنی سرزمین پر اب تک توقع کے مطابق نہیں رہی ہے۔ کل کے میچ میں موقع ملنے پر انہیں وائیڈ بال پر لگام لگانی ہوگی وہیں طوفانی گیند باز عمران ملک اور شیوم ماوی کو لائن لینتھ کو کنٹرول کر کے کیوی بلے بازوں کے لیے مشکلات پیدا کرنا ہوں گی۔ رانچی میں اسپنروں کے لئے مددگار رہی پچ پر واشنگٹن سندر اور کلدیپ یادو کی کارکردگی عمدہ رہی۔ سندر نے نیوزی لینڈ کے دو اہم وکٹ حاصل کرنے کے بعد شاندار نصف سنچری اسکور کی لیکن وہ ٹیم کی شکست کو روکنے میں ناکام رہے۔ اگلے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی تیاریوں کے پیش نظر ہندوستانی ٹیم میں تجربات کا سلسلہ جاری ہے۔ تجربہ کار کوچ راہل دراوڈ کی قیادت میں پرجوش کھلاڑیوں نے خود کو ثابت بھی کیا ہے، لیکن ٹاپ آرڈر کی ناکامی رانچی میں شکست کی ایک بڑی وجہ بن کر سامنے آئی ہے۔ اب سیریز کے فیصلہ کن میچ میں یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ کپتان پانڈیا اور کوچ دراوڈ ٹاپ آرڈر میں تبدیلی کرتے ہیں یا پھر آخری پلیئنگ الیون پر ہی بھروسہ کریں گے۔ ان فارم پرتھوی شا کے مستقبل کا فیصلہ بھی کل کے میچ میں ہوسکتا ہے۔ ٹی 20 میچ کے لحاظ سے اکانا گراؤنڈ اب تک ہندوستان کے لیے خوش قسمت رہا ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے یہاں دو ٹی 20 میچ کھیلے ہیں جہاں اس نے ویسٹ انڈیز اور سری لنکا کو شکست دی ہے۔ یہاں ہفتہ کو ہونے والی بارش کے بعد ہفتہ کی چمکیلی دھوپ زمین پر پھیلی ہوئی نمی کو جذب کرنے کا کام کرے گی۔ تقریباً 40 ہزار تماشائیوں کی گنجائش والے اکانا کے خوبصورت میدان میں ہونے والے میچ کے تقریباً تمام ٹکٹس فروخت ہو چکے ہیں۔ نوابوں کا شہر کرکٹ کے خمار میں ڈوبا ہوا ہے۔ پانڈیا کی ٹیم لکھنؤ کو جیت کا تحفہ دے کر سیریز کو زندہ رکھنا چاہے گی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹرو پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔789، چوبھاگاویسٹ نزد: چائنامندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804